رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ
أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

فضائلِ صحابہ رضی اللہ عنہم

امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب النسائی رحمہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

قاری محمد احمد صدیق

محمد اشرف صدیق

تقدیم: فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست

- عرضِ ناشر 9
- تقریظ 12
- عرضِ مترجم 22
- امام نسائی رحمہ اللہ کے سوانح حیات 26
- فضائل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ 31
- ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے فضائل 36
- ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے فضائل 49
- سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے فضائل 52
- سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان اور سیدنا علی رضی اللہ عنہم کے فضائل 63
- جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے فضائل 64
- سیدنا حسن وحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم کے فضائل 66
- حمزہ بن عبدالمطلب اور عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کے فضائل 71
- عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ 72
- عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب حبر الامت، عالم الامت اور ترجمان القرآن کے فضائل 75
- سیدنا زید بن حارثہ کے فضائل 76
- اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے فضائل 78
- سیدنا زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کے فضائل 80
- سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کے فضائل 83

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

- سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل 85
- عبید بن حارث رضی اللہ عنہ کے فضائل 90
- عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے فضائل 90
- سیدنا طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل 92
- زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے فضائل 94
- سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل 97
- قبیلہ اوس کے سردار سیدنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل 100
- خزرج کے سردار سعد بن عبادۃ رضی اللہ عنہ کے فضائل 102
- سیدنا ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کے فضائل 103
- سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے فضائل 104
- سیدنا معاذ بن عمرو بن جموع رضی اللہ عنہ کے فضائل 105
- سیدنا حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کے فضائل 106
- سیدنا بلال بن رباح رضی اللہ عنہ کے فضائل 108
- سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے فضائل 110
- سیدنا اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے فضائل 112
- سیدنا عباد بن بشر رضی اللہ عنہ کے فضائل 114
- سیدنا جُلَیبیب رضی اللہ عنہ کے فضائل 114
- سیدنا عبداللہ بن حرام رضی اللہ عنہ کے فضائل 115
- سیدنا جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہما کے فضائل 116
- سیدنا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے فضائل 116
- عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل 119
- سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل 122
- سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے فضائل 128

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

- سیدنا صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کے فضائل 132
- سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے فضائل 133
- سیدنا سالم مولی ابو حذیفہ کے فضائل 133
- سیدنا عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ کے فضائل 134
- سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے فضائل 135
- سیدنا ابوطلحہ (انصاری) رضی اللہ عنہ کے فضائل 137
- سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے فضائل 137
- سیدنا ابوزید رضی اللہ عنہ کے فضائل 138
- سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل 138
- سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل 139
- سیدنا انس بن نضر رضی اللہ عنہ کے فضائل 140
- سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل 142
- سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل 143
- سیدنا حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے فضائل 144
- سیدنا حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ کے فضائل 145
- سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے فضائل 145
- سیدنا ہشام بن عاص رضی اللہ عنہ کے فضائل 147
- سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے فضائل 148
- سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل 148
- سیدنا اصحمۃ النجاشی رضی اللہ عنہ کے فضائل 150
- سیدنا اشج رضی اللہ عنہ کے فضائل 151
- سیدنا قرۃ رضی اللہ عنہ کے فضائل 151
- اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مناقب اور انہیں سب وشتم کرنے کی ممانعت 152

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

- مہاجرین وانصار کے فضائل 154
- نبی کریم ﷺ کا فرمان: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک آدمی ہوتا 158
- انصار سے نبی کریم ﷺ کی محبت کا بیان 163
- انصار کے ساتھ محبت کی ترغیب کا بیان 164
- انصار سے بغض رکھنے پر وعید کا بیان 165
- انصار کے بہترین قبائل کا بیان 167
- انصار کے بیٹوں کے فضائل 175
- انصار کے پوتوں کے فضائل 175
- قبیلہ مذحج کے فضائل 176
- قبیلہ اشعر کے فضائل 176
- سیدہ مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا کے فضائل 177
- سیدہ آسیہ بنت مزاحم رضی اللہ عنہا کے فضائل 178
- خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کے فضائل 179
- فاطمۃ بنت رسول اللہ ﷺ کے فضائل 182
- سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کے فضائل 188
- سیدہ ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے فضائل 193
- سیدہ ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے مزید فضائل 194
- محبوب خدا اور محبوبہ رسول ﷺ سیدہ عائشہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا کے فضائل 202
- سیدہ غمیصاء بنت ملحان اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے فضائل بعض نے ان کا نام رمیصاء ذکر کیا ہے 203
- سیدہ ام الفضل رضی اللہ عنہا کے فضائل 204
- سیدہ ام عبد کے فضائل 205
- سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے فضائل 205

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ،
أَمَّا بَعد!

حق و باطل اور صدق و کذب کی کشمکش ازل سے چلی آ رہی ہے۔ انبیاء و رسل علیہم السلام حق کے مبلغ اور داعی تھے۔ ان کے مخالفین راہ حق سے برگشتہ کرنے کے لیے ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرتے رہے۔ گمراہی و ضلالت سے بچنے اور راہ ہدایت پر مستقیم رہنے کا ہر دور میں ایک ہی اصول اور ضابطہ رہا کہ اس وقت کے نبی اور رسول کی اتباع و فرمانبرداری کی جائے۔ آخر میں خاتم النّبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ نے بھی وحی کی اتباع کو راہ حق پر قائم رہنے اور گمراہی سے تحفظ کا ضامن قرار دیا۔

((تَرَكْتُ فِيكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِهِ .))

(مؤطا مالك : 321/2)

”میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کے جا رہا ہوں جب تک ان کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے گمراہ نہیں ہو گے: ایک اللہ کی کتاب، اور دوسرے اس کے رسول کی سنت۔“

دین اسلام کتاب و سنت کے مجموعے کا نام ہے۔ اہل اسلام کو اس پر عمل کی دعوت دی گئی ہے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے آپ کو قولاً و فعلاً قرآن و حدیث کے سانچے میں ڈھال دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت و شرف سے نوازا اور ان کے ایمان کو نمونہ قرار دیا۔ دین و دنیا کے تمام امور کو کتاب و سنت کے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔

﴿فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾﴾ (البقرة : 137)

”پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر پھر جائیں تو وہ محض ایک مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں، پس عنقریب اللہ تجھے ان سے کافی ہو جائے گا اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔“

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ہماری زندگی کے تمام معاملات کا حل اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی احادیث مبارکہ میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے موقع پر اختلاف ہوا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فوت نہیں ہوئے اور اپنے اس مؤقف میں جذباتی نظر آئے۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قرآن کی ایک آیت تلاوت کی۔ مسئلہ کی وضاحت فرمائی تو عمر رضی اللہ عنہ قائل ہو گئے۔ خلافت و امارت کے سلسلہ میں اختلاف سامنے آیا، انصار نے خلافت کی آرزو کی، فرمان نبوی ''اَلْأَئِـمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ'' نے صحابہ کرام کے درمیان اختلاف کو ختم کر دیا اور خلعت خلافت قریش کے حصہ میں آئی۔

امت مسلمہ کے افتراق و انتشار کا سبب کتاب و سنت سے دوری ہے۔ نتیجتاً یہ خلیج بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ حالانکہ فی زمانہ ہر زبان میں قرآن کے تراجم و تفاسیر اور کتب احادیث کے مختلف زبانوں میں ترجموں نے ایک عام انسان کے لیے کتاب و سنت تک رسائی کو آسان بنا دیا ہے۔ اہل علم نے ہر دور کے تقاضوں کے مطابق عوام الناس کی راہنمائی کا فریضہ انجام دیا۔ محدث الامام الحافظ ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی (م 203ھ) کی کتاب ''فضائل الصحابة'' بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ کتاب چونکہ عربی زبان میں تھی تو اس کا اردو ترجمہ اور احادیث کی علمی تخریج اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل و کرم سے ''ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز'' نے خوبصورت انداز میں شائع کی ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ہمارے فاضل دوست فضیلۃ الشیخ قاری محمد احمد صدیق حفظہ اللہ کو جنہوں نے اس عظیم کتاب کا سلیس اردو ترجمہ کر دیا تاکہ اُردو خواں طبقہ اس سے کامل طور پر مستفید ہو سکے، مزید برآں تحقیق و تخریج کا کام بھی انہوں نے بڑے علمی انداز میں کیا اور ان کے بھائی قاری محمد اختر صدیق حفظہ اللہ نے اس پر نظر ثانی کا فریضہ انجام دیا۔ اس موقعہ پر میں اپنے قریبی دوست حافظ حامد محمود الخضری حفظہ اللہ کا شکریہ ادا کرنا انتہائی ضروری سمجھتا ہوں جو سلسلۃ خدمۃ الحدیث النبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام میں میرے دست راست ہیں اور سلسلۃ احیاء منہج اہل السنہ والجماعۃ اور سلسلۃ اربعینات کو مرتب کرنے میں میرے دست و بازو بنے ہوئے ہیں۔

ممبران ادارہ جناب ابویحییٰ محمد طارق جاوید، منصور سلیم، میاں سجاد، محمد ناظر سدھو، ظفر اقبال، محمد نادر، فیصل جاوید، فیصل خان، اسجد محمود منج، محمد عرفان، اختر علی، شوکت حیات، انتصار، عبدالوحید، زاہد حسین چھیپـہ، محمد مشتاق، ماسٹر الطاف، عندلیب اور ادارہ کی مجلس شوریٰ جناب محمد شاہد انصاری، حاجی نوید آصف، شمشیر اشرف، محمد اکرم سلفی، مرزا ذاکر احمد اور ابوطلحہ صدیقی کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ جن کے تعاون سے کتب حدیث کا

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کام جاری وساری ہے۔

جناب انکل ابومؤمن منصور احمد حفظہ اللہ اور ان کے دست و بازو جناب محمد رمضان محمدی اور محمد سلیم جلالی حفظہم اللہ (اسلامی اکادمی) کی تمام کوششیں اللہ عزوجل اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، کیونکہ ان کے تعاون سے ان کتابوں کی اشاعت ہورہی ہے۔

جناب ابوحفص محمد حسن خان صاحب نے دیدہ زیب و جاذب نظر کمپیوٹر ڈیزائننگ کی، اللہ تعالیٰ اُن کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے۔

آخر میں ہم اپنے محسن اور مربی فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ کے انتہائی شکر گزار ہیں جو اپنی مصروفیات کے باوجود ادارہ کی سرپرستی کررہے ہیں، ان کی ترغیب، تشجیع اور اشراف کا ہی نتیجہ ہے کہ کتب حدیث زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آرہی ہیں اور ساتھ میں علمی و اصلاحی تقریظ تحریر کرکے ہماری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ کثر اللہ أمثاله فی العالم .

اللہ کے حضور سربسجود ہوکر دعا گو ہیں کہ وہ اس عظیم الشان کتاب کو ہم گنہگاروں کی نجات کا ذریعہ بنائے کہ اس کی رحمت بے کنار ہے۔ اللہ عزوجل اس عظیم کام خدمتِ حدیث کو ہمارے، ہمارے والدین، دوست احباب اور ہمارے اساتذہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ .

وکتبہ

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

رئیس: ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ الصَّلاةُ وَ السَّلامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، وَ بَعْدُ!

زیر نظر کتاب ''فضائل صحابہ'' جو زیور طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچی ہے۔ امام ابوعبد الرحمٰن احمد بن شعیب النسائی (303ھ) کی تالیف لطیف ہے۔ کتاب میں موجود مواد کتاب کے عنوان سے عیاں ہے۔ امام نسائی رحمہ اللہ کی علمی قدر و منزلت سے کون واقف نہیں؟ کتب صحاح ستہ میں سے ایک سنن کے مصنف ہیں۔ مجتہد مطلق تھے۔ آپ پر شیعیت کا الزام لگا لیکن وہ بہتان ہی تھا۔ فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم کی تصنیف اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ آپ اہل سنت والجماعہ کے گروہ سے وابستگی رکھنے والے عظیم محدث تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تعلق سے چند منہجی باتیں سمجھنا بہت ضروری ہیں۔ پہلا مسئلہ صحابی کی تعریف ہے۔ صحابی کی سب سے جامع تعریف حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے بیان فرمائی ہے۔ صحابی وہ شخص ہے: ((لَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مُؤْمِنًا بِهٖ وَمَاتَ عَلَى الْإِسْلَامِ)) ''جو رسول اللہ ﷺ سے ایمان لانے کی حالت میں ملا ہو۔ اس کا انتقال بھی اسلام پر ہوا ہو۔ آخر دم تک اسلام پر قائم رہا ہو۔ تعریف میں صحابیت کے ثبوت کے لیے چار شرائط ہیں۔ پہلی شرط لقاء ہے کہ صحابی کی ملاقات نبی ﷺ سے ثابت ہو۔ وہ ملاقات خواہ چھوٹی ہو یا بڑی ہو۔ خواہ پوری زندگی کا ساتھ ہو۔

دوسری شرط یہ ہے کہ یہ لقا بحالت ایمان ہو۔ چنانچہ کافر اور یہودی آپ ﷺ سے ملتے تھے، ایمان نہیں لائے، وہ صحابی نہیں ہو سکتے۔ منافقین آپ ﷺ سے ملتے تھے، ایمان نہیں لائے۔ کیوں کہ ایمان وہ معتبر اور مسلّم ہے جو ظاہراً و باطناً ہو۔ منافقین کا اسلام ظاہراً تھا، حقیقتاً اور باطناً نہیں تھا۔ اللہ پاک کا فرمان ہے:

﴿وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾﴾ (البقرۃ: 14)

''منافقین جب مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم ایمان لا چکے ہیں اور جب اپنے شیاطین کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں۔''

تیسری شرط یہ ہے کہ آپ ﷺ پر ایمان لائے۔ ایسے لوگ بھی آپ ﷺ کو ملے جو ایمان دار تو تھے لیکن

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لائے تھے۔ان کا ایمان اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تھا جیسے بحیرا راہب۔عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لایا ہوا تھا۔ عیسائی تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لا سکا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حمایت کا ذکر کیا۔ مدد کا ذکر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقانیت کا ذکر کیا۔ایمان نہیں لایا، اس لیے بحیرا راہب صحابی قرار نہیں پا سکتا۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ اسی ایمان پر اس کی وفات ہو۔ کچھ لوگ ایمان لائے تھے لیکن مرتد ہو گئے۔ جیسے عبید اللہ بن جحش ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا سابقہ شوہر ہے۔اسلام لایا اور حبشہ کے مہاجرین کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت بھی کی، لیکن حبشہ جا کر نصرانی ہو گیا۔مرتد ہو گیا۔ یہ صحابی قرار نہیں پائے گا۔

یقیناً جس شخص میں یہ چار چیزیں آ جائیں، وہ صحابی ہے۔ اور وہ بڑی فضیلت کا حامل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي)) میرے کسی صحابی (رضی اللہ عنہ) کو گالیاں نہ دینا۔ان پر طعنہ زنی یا تنقید نہ کرنا۔

((فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ.)) [1]

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر تم لوگ اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرو، میرا ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) صرف ایک پاؤ کھجوریں خرچ کر دے تو اللہ تعالیٰ ایک پاؤ کھجوریں خرچ کرنے پر جو اجر اور ثواب میرے صحابی (رضی اللہ عنہ) کو دے گا، اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرنے پر تمھیں نہیں دے گا۔''

صحیح بخاری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے: ((يَغْزُو فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ)) ''ایک وقت آئے گا کہ لوگوں کا ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد و قتال کر دے گا۔'' اور اس گروہ سے پوچھا جائے گا: ((هَلْ فِيكُمْ مَّنْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ؟)) ''کیا تم میں کوئی شخص ایسا ہے جس کو اللہ تعالیٰ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہو۔'' کہا جائے گا: ہاں! اس لشکر میں ایسے لوگ موجود ہیں جنھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ اس لشکر کو فتح دے دے گا۔اس لشکر کی فتح کی وجہ ایسے لوگوں کا موجود ہونا ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رضی اللہ عنہ تھے۔فرمایا کہ ((ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ)) پھر ایک اور گروہ قتال اور جہاد کرے گا۔ وہاں بھی پوچھا جائے گا: ((هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ؟)) ''کیا تم میں ایسا شخص ہے جس نے اللہ

[1] صحيح البخاري، حديث: 3673، صحيح مسلم، حديث: 2541.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہو؟'' کہا جائے گا: ہاں! ایسے لوگ موجود ہیں جنھوں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو تو نہیں دیکھا، لیکن پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ اس لشکر کو بھی فتح دے دے گا۔ کس چیز کی برکت سے؟ کہ اس جماعت میں ایسے لوگ موجود ہیں جنھوں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا دیدار کیا ہے۔ فرمایا کہ ((ثُـمَّ یَغْزُو فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ)) پھر لوگوں کی ایک اور جماعت اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے گی۔ وہاں بھی پوچھا جائے گا: ((هَـلْ فِیكُمْ مَّنْ رَأٰى مَـنْ صَـحِبَ مَنْ صَحِبَ رَسُـولَ الـلّٰـهِ؟)) ''کیا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جس نے اس شخص کو دیکھا ہو جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہو؟'' یعنی تبع تابعی۔ کہا جائے گا: ہاں ایسے افراد موجود ہیں۔ ان کی بھی اللہ تعالیٰ مدد کرے گا اور ان کو فتح عطا فرما دے گا۔ ❶

یہ احادیث صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فضیلت اور ان کے رفعتِ درجہ کی اساس ہیں، بہت بڑی نشانی ہے کہ یہ جماعت کتنی مقدس اور کتنی محترم جماعت ہے۔ ان کے قلوب بالکل صاف ستھرے اور نظیف ہیں۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

((إِنَّ الـلّٰـهَ نَـظَـرَ إِلٰـى قُـلُـوبِ الْعِبَادِفَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ مِّنْ خَيْرِ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَـاصْـطَـفَاهُ لِرِسَالَتِهِ، ثُمَّ نَظَرَ إِلٰى قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قُلُوبَ أَصْحَابِهِ مِنْ خَيْرِ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاصْطَفَاهُمْ لِصُحْبَةِ نَبِيِّهِ.)) ❷

''جب اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا فیصلہ فرمایا تو پہلے پوری کائنات میں موجود لوگوں کے دلوں میں جھانکا کہ کس کا دل میری نبوت کے قابل ہے؟ کس کا دل صاف ستھرا، نظیف، مخلص اور مصفّٰی ہے تو اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات میں سب سے پاکیزہ اور مصفّٰی دل اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخصیت کو اپنی رسالت کے لیے چن لیا۔ پھر اپنے بندوں کے دلوں کو دیکھا تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے دل تمام لوگوں کے دلوں سے مصفّٰی ہیں تو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کے لیے چن لیا۔''

تیسری منہجی بات یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جرح کرنا، اس کو علماء نے کفر قرار دیا ہے۔ ابوزرعہ الرازی بڑی

❶ صحيح البخاري، حديث: 2897، صحيح مسلم، حديث: 2532.

❷ مسند أحمد: 379/1.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

چوٹی کے محدث ہیں، فرمایا کرتے تھے:

"إِذَا رَأَيْتَ الرَّجُلَ يَنْتَقِصُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاعْلَمْ أَنَّهُ زِنْدِيقٌ ."

''جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ نبی ﷺ کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کو گالی دے رہا ہے تو جان لو کہ وہ شخص زندیق ہے۔''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس دین کو سب سے پہلے لینے والے اور آگے پہنچانے والے ہیں۔ تو اگر یہ پہلی جماعت ہی مجروح قرار دی جائے تو یہ جرح اس جماعت پر نہیں بلکہ دین پر ہے۔ کیوں کہ خبر لانے والے کو دیکھا جاتا ہے کہ خبر لانے والا کون ہے؟ اگر وہ ضعیف اور کمزور ہے، تو اس کی خبر بھی کمزور اور ضعیف ہے۔ لہٰذا اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس لعن طعن کا محل ہیں تو پھر انھوں نے جو قرآن و حدیث ہم تک پہنچایا اس پر بھی یہ شبہ وارد ہو رہا ہے۔ یہ حملہ صحابہ رضی اللہ عنہم پر نہیں بلکہ یہ حملہ دین پر ہے۔ کیوں کہ قرآن و حدیث کے ناقلین تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔ ((وَالْجَرْحُ بِهِمْ أَوْلَى)) ثابت یہ ہوا کہ جو لوگ صحابہ رضی اللہ عنہم پر جرح کرتے ہیں، وہ خود جرح کے مستحق ہیں۔ ان کا یہ وار صحابہ رضی اللہ عنہم پر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے دین پر ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے دین پر وار کرے گا وہ مجرم ہے اور وہ خود جرح کا مستحق ہے۔ [1]

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی ﷺ کی ان احادیث کی روشنی میں تعظیم کے اور محبت کے مستحق ہیں۔ ان کی تعظیم اور ان سے محبت یہ دین کی تعظیم اور محبت ہے۔ ان کا احترام دین کا احترام ہے۔ ان کی محبت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت ہے۔

امام اہل السنۃ احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے:

"مَنْ سَبَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ هُوَ مُبْتَدِعٌ رَافِضِيٌّ ."

''جو اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ﷺ کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کو گالی دے، ان پر جرح کرے، وہ بدعتی اور رافضی ہے۔''

فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ ہمارا چار طرح کا تعلق ہونا چاہیے۔ ((حُبُّهُمْ سُنَّةٌ)): ''ان سے محبت کرنا اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ﷺ کی سنت ہے۔'' اس کی دلیل رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ((اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي فَمَنْ أَحَبَّهُمْ ، فَبِحُبِّي أَحَبَّهُمْ ، وَ مَنْ أَبْغَضَهُمْ

[1] اعتقاد أهل السنة في الصحابة ، ص : 29 .

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَبُبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ)) ❶ میرے صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ اور میرے بعد میرے صحابہ (رضی اللہ عنہم) پر تنقید نہ کرنا، جو ان سے محبت کرے گا۔ اس نے صحابہ (رضی اللہ عنہم) سے اس لیے محبت کی کہ اسے مجھ سے محبت ہے۔ جو شخص ان سے بغض رکھے گا۔ اس نے صحابہ (رضی اللہ عنہم) سے اس لیے بغض رکھا کہ اسے مجھ سے بغض ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے: ''انصار صحابہ (رضی اللہ عنہم) کی محبت ایمان کی نشانی ہے اور انصار رضی اللہ عنہم کا بغض نفاق کی نشانی ہے۔'' ❷

اور دوسری چیز: ((وَالدُّعَاءُ لَهُمْ قُرْبَةٌ)) ''اور صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے لیے دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کی قربت ہے۔''

اور تیسری چیز کیا ہے؟ ((وَالْاِقْتِدَاءُ بِهِمْ وَسِيلَةٌ)) ''ان کی اقتدا جنت کے حصول دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ ہے۔''

صحابہ رضی اللہ عنہم کے تعلق سے سب سے اہم نکتہ اور سب سے اہم منہجی بات یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اقتدا کی جائے۔ اس پر قرآن شاہد عدل ہے۔ سورۂ بقرہ میں منافقین کے ذکر میں فرمایا کہ:

﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ﴾ (البقرة: 13)

''جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جیسے لوگ ایمان لائے۔''

اور سورۃ البقرۃ میں دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

﴿فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝١٣٧﴾ (البقرة: 137)

''پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر پھر جائیں تو وہ محض ایک مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں، پس عنقریب اللہ تجھے ان سے کافی ہو جائے گا اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''

صحابہ رضی اللہ عنہم کا ایمان مثالی ایمان تھا۔ اگر ان کے ایمان میں کوئی جھول ہوتا، کوئی قباحت ہوتی، کسی بھی دور

---

❶ سنن الترمذي، حديث: 3862 .

❷ صحيح البخاری، حديث: 17، صحيح مسلم، حديث: 74 .

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

میں ان کے ایمان میں کوئی اضطراب ہوتا تو وہ قرآن جو قیامت تک منبر ومحراب پر پڑھا جائے گا، اس قرآن میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان کو مثالی ایمان کیوں قرار دیا؟ ہمارا یہ فرض منصبی ہے کہ ایمان لائیں اور ہمارے ایمان کی کیفیت اور طریقہ بالکل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جیسا ہو، ان کا ایمان اُمت کے لیے مثال، نمونہ اور آئیڈیل ہے۔ اور یہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی سیرت کا سب سے بڑا منہج ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جا بجا اس بات کو ذکر کیا۔

﴿وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴾ (النساء: 115)

''جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرے گا، ہدایت کے واضح ہونے کے بعد، اور وہ مومنین کے راستے کے علاوہ کسی اور راستے کی اتباع کرے گا تو ہم اسے اس طرف پھیر دیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیں گے اور وہ برا ٹھکانا ہوگا۔''

یہ آیت اس بات کی دلیل ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ایمان، ان کا عقیدہ اور منہج، ان کی سیاست اور خلق، ان کی معیشت اور معاشرت یہ سب کے سب پوری اُمت کے لیے مثال ہیں۔ لہٰذا اُمت کا کوئی فرد امریکہ میں ہو، افریقہ میں ہو، ایشیا میں ہو، عربی ہو، عجمی ہو، مشرق میں ہو، مغرب میں ہو، شمال میں ہو، جنوب میں ہو، اگر وہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے منہج کا پیروکار ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کا مستحق ہے اور اگر وہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے منہج کا پیروکار نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ کے غضب اور اس کی لعنتوں کا مستحق ہے۔ یہ آیت کریمہ اس اہم نکتے کی نشان دہی کر رہی ہے۔

ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا:

﴿اُولٰۗىِٕكَ عَلٰي ھُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۤ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾ (البقرۃ: 5)

''یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے بڑی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔''

یقیناً ہدایت یافتہ وہ ہے جس کا ایمان صحابہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان جیسا ہو۔ تو اس اہم منہجی نکتے کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ ان تمام آیتوں کی تفسیر اور تشریح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث ہے۔ یہ حدیث اگر آج ہم پلے باندھ لیں تو سارے اختلافات ختم ہو سکتے ہیں۔ منہج حق واضح ہوتا ہے۔ جنت کا پروگرام سمٹ کر ہمارے سامنے آ سکتا ہے۔ اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت میں فرقوں کے وجود کی نشان دہی کی۔ فرمایا کہ یہودیوں کے

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اکہتر فرقے تھے۔ عیسائیوں کے بہتر فرقے تھے اور میری اُمت کے تہتر فرقے ہوں گے۔ ((كُلُّهُمْ فِي النَّارِ)) ''سارے جہنمی ہیں۔'' ((إِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً)) ''سوائے ایک کے۔'' تہتر میں سے بہتر جہنمی ہیں صرف ایک جنتی ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: ((مَنْ هِيَ يَارَسُولَ اللّٰهِ!)) ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون ہیں؟'' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ((مَا أَنَا عَلَيْهِ وَ أَصْحَابِي)) [1] ''کہ وہ لوگ ہیں جو اس چیز پر قائم ہوں جس پر آج میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم قائم ہیں۔''

تو یہ ایک حدیث قاطع النزاع ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کی رفعت، بلندیٔ درجہ کہ ان کے ایمان کو مثالی ایمان قرار دیا۔ اور رہتی دنیا تک ایک فارمولا، ایک کلیہ چھوڑ دیا گیا۔ جو اس چیز پر قائم ہے جس پر صحابہ رضی اللہ عنہم قائم تھے، وہ جنتی گروہ ہے باقی سارے جہنمی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا خوف کرو اور اس حدیث کو سامنے رکھو۔ اس حدیث کی روشنی میں اپنے عقیدے، کردار اور منہج کا تعین کرو کہ صحابہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار کیا تھا؟ ان کا عقیدہ کیا تھا؟ روش کیا تھی؟ ان کی سیرت کا ملخص اور نچوڑ کیا ہے؟ اسے سامنے رکھو۔ یہ کامیابی کا بڑا اقرب اور قوی ترین راستہ ہے۔

ہاں صحابہ رضی اللہ عنہم کی زندگی میں کچھ مشاجرات، کچھ تنازعات تھے۔ اس بارے میں اُمت کا موقف خاموشی ہونا چاہیے؟ ((اَلسُّكُوتُ فِيمَا تَشَاجَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ))

قرآن حکیم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تین قسمیں بیان کیں۔ اور تینوں قسموں کے بارے میں حکم لگایا۔ اب صحابہ رضی اللہ عنہم تین قسم کے ہیں۔ فرمایا کہ:

﴿ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ﴾

(الحشر: 8)

کہ فقراء مہاجرین، ہجرت کرنے والے، اللہ تعالیٰ اس بات کا اعتراف کر رہا ہے کہ انھوں نے دین اور ایمان کی خاطر اپنے گھر بار اور اپنے مال چھوڑ دیے بلکہ بعض نے اپنے خونی رشتے توڑ دیے۔

فرمایا کہ ﴿ وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ﴾ ''پھر وہ لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مددگار ہیں۔'' اور ان کی شان بیان کی۔

﴿ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴾ (الحشر: 8)

''یہ لوگ سچے ہیں۔''

[1] سنن الترمذي، حديث: 2640 و 2641، وسنن أبي داود، حديث: 4596.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دوسرے لوگ ہیں انصار: ﴿ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ ﴾ (الحشر: 9) دوسری جماعت وہ ہے ان مہاجرین کے مدینہ آنے سے پہلے ایمان اور دار، یعنی مدینہ میں جگہ پکڑ چکے تھے۔ ایمان قبول کر چکے تھے۔ مدینہ اپنا وطن بنا چکے تھے۔ اور یہ آنے والوں سے محبت کرتے تھے۔ ان مہاجرین پر انھوں نے ایثار کیا اور پوری زندگی انھیں اپنے اوپر ترجیح دی۔ ان کو کھلایا، پلایا، تجارتوں میں شریک کیا حتی کہ اگر کسی کی دو بیویاں ہیں تو اپنے مہاجر بھائی کی خاطر ایک بیوی کو طلاق دینے پر تیار ہو گیا کہ اس سے نکاح کر لے۔ ایثار کی عجیب مثالیں۔ پوری زندگی قربانیاں دیں۔ خالی صفحہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر علیہ السلام کو دے دیا۔ آپ مدینے آ جائیں۔ شرطیں جو چاہیں تحریر کریں۔ پھر پوری زندگی اللہ تعالیٰ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ سب سے زیادہ قربانیاں انصار صحابہ رضی اللہ عنہم نے پیش کیں۔ جنگ اُحد میں ستر صحابہ رضی اللہ عنہم شہید ہوئے، اکثر انصاری تھے ایک دو کے علاوہ۔ اور پھر بئر معونہ کے موقع پر ستر قراء صحابہ رضی اللہ عنہم شہید ہوئے، وہ سب انصاری تھے۔ جنگ یمامہ میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں ستر صحابی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔ سب کے سب انصاری تھے۔ اپنے اوپر ترجیح دی۔ مہاجرین سے محبت کی۔ ان کی مدد کی، ان کو کھلایا اور پلایا۔ یہ انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کی سیرت کا اعجاز ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ)) [1]

''انصار کی محبت ایمان کی نشانی ہے۔''

اسی لیے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کی گھڑی آ گئی، انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم مسجد میں جمع ہو گئے اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر آنے والوں سے پوچھتے کہ پیغمبر علیہ السلام کا کیا حال ہے؟ اور انصار صحابہ رضی اللہ عنہم مسجد میں جمع ہو کر رو رہے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی گئی کہ انصار صحابہ رضی اللہ عنہم سے مسجد بھری ہوئی ہے۔ اور سب کے سب پریشانی میں رو رہے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑی نقاہت تھی۔ لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرما کر صحابہ کو حکم دیا کہ مجھے سہارا دے کر مسجد میں پہنچا دو۔ سرخ پٹی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر لپٹی ہوئی ہے۔ اور منبر پر آ کر بیٹھ گئے۔ چند جملے ارشاد فرمائے ((أُوصِيكُمْ بِالْأَنْصَارِ فَإِنَّهُمْ كَرِشِي وَعَيْبَتِي)) ''میں تمھیں وصیت کرنے آیا ہوں۔ یہ دنیا میں

[1] صحيح البخاري، حديث: 17.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

میرے بڑے باوفا اور راز دار ساتھی تھے۔ میرے دل کے ساتھی تھے۔'' ((قَدْ قَضَوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَ بَقِيَ الَّذِي لَهُمْ)) ❶ ''جو ان کے فرائض تھے انھوں نے خوب ادا کر دیے، ان کے حقوق باقی رہ گئے ہیں، وہ تم ادا کرو۔''

تو اللہ تعالیٰ نے تمام جماعتوں کی تعریف کی۔ مہاجرین بھی آ گئے۔ انصار بھی آ گئے اور کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم وہ تھے جو بعد میں آئے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿وَالَّذِينَ جَآءُو مِنۢ بَعْدِهِمْ﴾ (الحشر : 10) جو لوگ بعد میں آئے، وہ کہتے ہیں: اے اللہ! ہمارے ان بھائیوں کو معاف کر دے جو ہم سے ایمان میں سبقت لے گئے'' معنی ایمان دار یہ بھی ہیں لیکن وہ لوگ ایمان میں سبقت لے گئے۔ ان کو بھی معاف کر دے۔ تو یہ تینوں جماعتیں صحابہ ﷺ کی۔ یہ صحابہ ﷺ انصار ہیں یا مہاجرین یا بعد میں آنے والے۔ اللہ تعالیٰ نے تینوں کا ذکر کیا۔ ایمان کے ساتھ ذکر کیا۔ ان کے لیے گواہیاں دیں صداقت کی اور کامیابی کی۔ جو ان پر تبرا کرے گا۔ درحقیقت وہ خود جرح کے قابل ہے۔

یہ کچھ منہجی نکتے تھے جو صحابہ رضی اللہ عنہم کی سیرتوں کے بارے میں مَیں نے پیش کر دیے اور سب سے بڑی بات یہ واضح ہوتی ہے کہ آج بحمد اللہ منہج حق اور مسلک حق جماعت اہل حدیث کے پاس ہے کیوں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے منہج کے پیروکار صرف اہل حدیث ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نہ کسی امام کی پیروی کی، نہ کسی کی تقلید کی۔ نہ کوئی درگاہ تھی، نہ کوئی خانقاہ۔ ایک اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ﷺ کی شخصیت تھی جن کی اطاعت کرتے تھے۔ ایک ہاتھ میں قرآن اور ایک ہاتھ میں اللہ کے پیغمبر ﷺ کی حدیث۔ بحمد اللہ اس منہج کے ہم پیروکار ہیں، اس منہج کے ہم حاملین ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ﷺ کی جماعت کا تسلسل آج جماعت اہل حدیث ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جماعت کو قائم ودوائم رکھے۔ اس دعوت کو قائم ودائم تھے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں منہج صافی، عقیدۂ صافیہ اور جنت کا راستہ اپنانے کی توفیق عطا فرما دے۔ وہ ذاتی غلطیاں جو ہم میں پائی جاتی ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے رجوع کرنے اور توبہ تائب ہونے کی توفیق عطا فرما دے۔

اللہ عزوجل اپنے خاص لطف وکرم سے اس کتاب کو اپنی بارگاہ عالی میں شرفِ قبولیت سے نوازے اور مادیت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں کے لیے مثل روشندان کے بنا دے کہ جس سے ان نجومِ ہدایت کی ضیاء پاشیاں

❶ صحیح البخاري، حدیث: 3799.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بے دینی اور راہِ گم کردہ اُمت مسلمہ کی ظلمتوں کو نورِ ایمان اور جلائے اذہان کا توشہ فراہم کرے۔ اور بطور خاص اللہ تعالیٰ ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز کے ذمہ داران خصوصاً بھائی ابوحمزہ عبد الخالق صدیقی حفظہ اللہ کو جزائے خیر دے جنھوں نے اپنی خاص توجہ و محنت سے اس کتاب کو قارئین تک پہنچانے کی کوشش کی۔ جو حضرات اس کتاب سے استفادہ کریں راقم اثیم، مصنّفین اور ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز کے جملہ معاونین کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمْ.

وکتبه

عبد اللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مترجم

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انبیاء کے بعد اس امت کے سب سے متقی لوگ ہیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے پیغمبر کی صحبت کے لیے چن لیا، ان کے دلوں کا امتحان لیا اور انہیں مغفرت واجر عظیم کے پروانے عطا کر دیے۔ سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے محبت کرنا سنت ہے، ان کے لیے دعا کرنا قربت الٰہی کا ذریعہ ہے، ان کی اقتداء اور ان کے نقش قدم پر چلنا فضیلت ہے۔

﴿قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ﴾

”کہہ دیجیے تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہے۔“

کی تفسیر میں سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

کائنات کے لوگوں کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے دیکھا تو سب سے متقی دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت کے لیے چن لیا۔ پھر لوگوں کے دلوں کو دیکھا تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے صحابہ کے دلوں کو بہترین پایا تو انہیں اپنے پیغمبر علیہ السلام کے وزیر بنا دیا جو کہ رب تعالیٰ کے دین کا دفاع کرتے ہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل قرآن مجید کے سینکڑوں مقامات پر وارد ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۰۰﴾

(التوبة : 100)

”اور مہاجرین اور انصار میں سے (قبول اسلام میں) سبقت کرنے والے اور وہ لوگ جنھوں نے احسان کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے، اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔“

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اور فرمایا:

﴿ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾ ﴾ (الفتح : 18)

''بلاشبہ یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہوگیا، جب وہ اس درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے، تو اس نے جان لیا جو ان کے دلوں میں تھا، پس ان پر سکینت نازل کر دی اور انھیں بدلے میں ایک قریب فتح عطا فرمائی۔''

مزید فرمایا:

﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ ﴾

(الفتح : 29)

''محمد اللہ کا رسول ہے اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہیں کافروں پر بہت سخت ہیں، آپس میں نہایت رحم دل ہیں، تو انھیں اس حال میں دیکھے گا کہ رکوع کرنے والے ہیں، سجدے کرنے والے ہیں، اپنے رب کا فضل اور (اس کی) رضا ڈھونڈتے ہیں، ان کی شناخت ان کے چہروں میں (موجود) ہے، سجدے کرنے کے اثر سے۔ یہ ان کا وصف تورات میں ہے اور انجیل میں ان کا وصف اس کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی کونپل نکالی، پھر اسے مضبوط کیا، پھر وہ موٹی ہوئی، پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی، کاشت کرنے والوں کو خوش کرتی ہے، تاکہ وہ ان کے ذریعے کافروں کو غصہ دلائے، اللہ نے ان لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے بڑی بخشش اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔''

احادیث شریفہ میں بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فضائل بکثرت وارد ہوئے ہیں۔ محدثین کرام اپنی اپنی تصنیفات میں فضائل صحابہ کے مستقل بات ذکر کرتے ہیں۔ بہت سے آئمہ سلف نے اس موضوع پر مستقل کتب تحریر کیں جن میں سے ایک مختصر مگر جامع کتاب ''فضائل صحابہ'' امام نسائی آپ کے ہاتھ میں ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

امام نسائی رحمہ اللہ نے اپنے خاص اسلوب کے ساتھ اس کتاب میں صحیح احادیث کی روشنی میں سے سب سے قبل خلفائے اربعہ اور پھر بقیہ عشرہ مبشرہ کے فضائل ذکر کیے ہیں۔ بعد میں دیگر فاضل صحابہ وصحابیات کے ساتھ ساتھ مہاجرین وانصار کے مناقب انصار کے قبائل کی فضیلت ہے، انصار سے محبت ایمان کی علامت اور ان سے بغض منافقت کی علامت ہے اور دیگر اس جیسے اہم موضوعات کو خوبصورت باب بندی کے ساتھ احادیث کی لڑی میں پرو دیا ہے۔

راقم الحروف کو اس کتاب کے ترجمہ کی سعادت حاصل ہوئی، جس پر اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے احسانِ عظیم فرمایا اور یہ نیکی حاصل کرنے کی سعادت نصیب فرمائی۔

ترجمہ کی مراجعت برادرِ اکبر محترم اختر صدیق صاحب حفظہ اللہ نے کی ہے اور ترجمہ کے بیشتر مقامات پر حک و اضافہ کے ساتھ اس کو مزید آسان بنادیا ہے۔ احادیث مبارکہ کی تخریج اور صحت وضعف کے اعتبار سے حکم بھی لگادیا گیا ہے۔ اس مکمل کام میں مندرجہ ذیل کتب و برنامج سے استفادہ کیا گیا ہے۔

1. فضائل الصحابة ، امام نسائی ، تحقیق دکتور فاروق حماده ، دارالثقافة ، طبعة 1984ء .
2. فضائل الصحابة ، امام نسائی ، دارالکتب العلمية ، بیروت ، طبعة 1984ء .
3. شانِ صحابہ بزبان مصطفیٰ، بک کارنر شوروم، اشاعت 2013ء۔
4. مکتبہ شاملہ (عربی)۔
5. مکتبہ شاملہ (اُردو)۔
6. اسلام 360 وغیرہ۔

احادیث کی تخریج میں صرف نمبر ذکر کرنے کی بجائے مکمل حوالہ نقل کردیا گیا ہے، صحیح مسلم کی ترقیم میں دونوں اعداد ذکر کردیے گئے ہیں تاکہ تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ اگر حدیث مبارکہ صحیحین میں ہے تو دیگر کتب احادیث کا حوالہ دینے کی ضرورت محسوس نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مختصر سی کاوش میں برکت نصیب فرمائے، آمین

شکر و دعا:

بندہ پر تقصیر رب ذوالجلال کا بے حد شکر گزار ہے کہ اس توفیق خاص سے یہ مختصر سا کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔ اس میں جو صواب اور درستگی ہے وہ اسی کے فضل وکرم سے ہے اور جو تقصیر ہے وہ میری کم علمی کی بنیاد پر ہے۔

اساتذہ گرامی اور والدین کریمین کے لیے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار اور دعا گو ہوں کہ جن کی محنتوں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے ہمارے سینوں میں تعلیم دین اور دینی معلومات کا کچھ نہ کچھ حصہ موجود ہے۔ ﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا﴾

اہلیہ محترمہ اور اپنے بچوں کے لیے بھی دعا گو ہوں کہ انہوں نے میری مصروفیات کا خیال رکھتے ہوئے میری خدمت کی۔

برادرِ ابوحفص محمد حسن خان کو رب تعالیٰ اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے جنہوں نے خوبصورت کمپوزنگ کے مراحل سے گزارا اور مکتبہ انصار السنۃ پبلی کیشنز اور اس کے ڈائریکٹر محترم ابوحمزہ میاں عبدالخالق صدیقی حفظہ اللہ کے لیے ڈھیروں دعائیں کہ جنھوں نے کتاب کو طباعت کے مراحل سے گزار کر قارئین تک اس کی رسائی ممکن بنائی۔

کتاب کی مراجعت میں بھرپور تعاون کے لیے عزیز القدر برادرِ اکبر محمد اختر صدیق کے لیے شکر گزار اور دعا گو ہوں۔ جزاھم اللہ خیراً فی الدارین

محمد احمد صدیق

فاضل مدینہ یونیورسٹی

28 دسمبر 2021ء پھولنگر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام نسائی رحمہ اللہ کے سوانح حیات

(1) نام ونسب:

امام ذہبی رحمہ اللہ نے سیر اعلام النبلاء میں ان کا شخصی تعارف ان الفاظ میں ذکر کیا ہے۔ الإمام ، الحافظ ، الثبت ، شیخ الاسلام ، ناقد الحدیث ابوعبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی بن بحر الخراسانی النسائی ، صاحب السنّن .

(2) ولادت:

امام نسائی رحمہ اللہ 215ھ کو خراسان کے شہر نسا میں پیدا ہوئے جو کہ موجودہ دور میں ایران اور افغانستان کے درمیان واقع ہے۔ اس علاقہ کو نساء کہنے کی وجہ بھی انتہائی دلچسپ ہے کہ مسلم فوجوں کی لشکر کشی سے اس علاقے کے سارے افراد بھاگ گئے، عورتوں کے باقی رہ جانے کی وجہ سے اس علاقہ کو نسا کہتے ہیں، بعض لوگوں نے اس کونون کے فتحہ کے ساتھ پڑھا ہے، نَساء یعنی مؤخر ہونا۔ مردوں کی عدم موجودگی اور واپسی کے انتظار تک ان کا معاملہ مؤخر کر دیا گیا تھا اس لیے اس کو نَسا بھی کہتے ہیں۔

(3) طلب علم:

امام نسائی رحمہ اللہ نے صغرسنی میں ہی علم حاصل کرنا شروع کر دیا اور بہت سے مشائخ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا جن میں قتیبہ بن سعید، اسحاق بن راھویہ، ہشام بن عمار، عمرو بن علی الفلاس و دیگر قابل ذکر ہیں۔

آپ نے حصولِ علم کے لیے خراسان، حجاز، مصر، عراق، شام اور دیگر کئی علاقوں کا سفر کیا اور پھر مصر میں سکونت اختیار کی۔ دنیا کے گوشہ گوشہ سے علم حدیث کے متلاشی آپ سے علم سیکھنے کی غرض سے مصر کا سفر کرتے رہے۔

(4) مشائخ عظام:

امام موصوف رحمہ اللہ نے بچپن سے ہی علم حدیث سیکھنا شروع کر دیا۔ آپ نے خراسان میں قتیبہ بن سعید رحمہ اللہ سے صرف پندرہ سال کی عمر میں علم حدیث پر مہارت حاصل کی اور ان سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ آپ کے اساتذہ کرام کی فہرست خاصی طویل ہے۔ امام ذہبی رحمہ اللہ نے 70 سے زائد مشائخ کے اسماء نقل کیے ہیں۔ اسحاق

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بن راھویہ، ہشام بن عمار، سوید بن نصر، عیسیٰ بن حماد، عمرو بن علی الفلاس، عیسیٰ بن محمد الرملی، کثیر بن عبید، محمد بن ابان البلخی، محمد بن بشار، ابن علیہ وغیرھم۔

(5) امام نسائی رحمہ اللہ کے اوصاف:

امام صاحب رحمہ اللہ انتہائی خوب سیرت وصورت کے حامل نکھری ہوئی طبیعت کے مالک تھے، انتہائی صاف ستھرا اور خوبصورت لباس پہنتے تھے۔ آپ نے چار شادیاں کیں اور بیویوں کے درمیان عادلانہ تقسیم سے باری مقرر کیے ہوئے تھے۔ آپ نے اپنی خدمت کے لیے لونڈیاں بھی رکھیں اور اصحاب تراجم لکھتے ہیں کہ آپ لونڈیوں کے ساتھ بھی بیویوں جیسا سلوک کیا کرتے اور ان کا بھی حد درجہ خیال رکھتے۔ اس سب کے باوجود آپ صیام داؤدی پر کاربند تھے یعنی ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔ شریعت مطہرہ کے پابند انتہا کی عبادت گزار انسان تھے اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر بڑی سختی سے عمل پیرا تھے۔ نیز ورع وتقویٰ کے قیمتی لباس میں بھی ملبوس نظر آتے تھے۔ آپ کی خوراک بھی بہت نفیس اور غذائیت وتوانائی سے بھرپور تھی۔ دیسی مرغ کا گوشت اور انگوروں کا میٹھا پانی آپ کے معمول کی خوراک تھی۔ عبادت وریاضت کی تازگی کے ساتھ ساتھ شاید یہ عمدہ خوراک بھی ایک وجہ تھی کہ کبرسنی کے باوجود آپ کا چہرہ پررونق اور تروتازہ تھا۔

(6) امام نسائی رحمہ اللہ کا علمی مقام:

امام نسائی رحمہ اللہ کا شمار کبار آئمہ محدثین میں ہوتا ہے۔ روایت ودرایت، فہم حدیث، اتقان وضبط، دین فہمی، نقد رجال، حسن تالیف اور دیگر علمی فنون پر حد درجہ مہارت رکھتے تھے۔ آپ کے زمانہ میں مصر میں آپ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ آپ کے علمی کمالات کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اپ نے حرملہ کے امیر ابوعبدالرحمٰن کو جب سنن کبریٰ تحفہ میں پیش کی تو اس نے پوچھا: أصحيح كله؟ ''کیا سب صحیح (احادیث) ہیں؟'' آپ نے فرمایا: نہیں، اس نے کہا: فاكتب لنا منه الصحيح . آپ اس میں سے صحیح احادیث لکھ دیں تو امام نسائی رحمہ اللہ نے مختصر سے عرصہ میں سنن صغریٰ لکھ دی جس وجہ سے اس کو مجتبیٰ یا مجتنیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ امام دارقطنی رحمہ اللہ نے فرمایا: ''أبوعبدالرحمٰن مقدم على كل من يذكر بهذا العلم من أهل عصره . '' ابوعبدالرحمٰن (امام نسائی) اس علم (علم حدیث) میں اپنے تمام ہم عصروں پر فائق ہیں۔

آپ رحمہ اللہ کی تصانیف بالخصوص سنن صغریٰ، آپ کے تلامذہ اور آپ کے متعلق علمائے امت کے تعریفی کلمات آپ کے علمی مقام کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے طویل عمر سے نوازا۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

تلامذہ: آپ کتب ستہ کے مؤلفین میں سے سب سے پہلے دنیا سے تشریف لے گئے۔ اس لیے آپ کو کبار مشائخ سے علم حاصل کرنے کا موقع ملا۔ امام بخاری رحمہ اللہ سے لے کر امام ابن ماجہ تک یعنی کتب ستہ کے تمام مؤلفین کے مشائخ امام نسائی رحمہ اللہ کے استاد ہیں۔ آپ امام مسلم سے نو یا دس سال بعد پیدا ہوئے لیکن ان سے بیالیس سال بعد تک زندہ رہے اور خلق کثیر سے علم سیکھتے اور بعد والوں کو سکھاتے رہے۔

چونکہ امام نسائی رحمہ اللہ نے بچپن میں ہی علم سیکھنا شروع کر دیا تھا اور ایک مدت تک اس علم سے وابستہ رہے اس لیے آپ کی سند بھی بہت عالی ہے، دیگر آئمہ کے شیخ المشائخ امام نسائی کے اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں۔

آپ کا زمانہ بھی تدوین حدیث کا عصر ذہبی کہلاتا ہے۔ کتب ستہ کی تدوین ہوئی، مسانید لکھی جا چکی تھیں۔ مؤطات اور مصنفات معرض وجود میں آ چکی تھیں، علم حدیث کا دور دورہ تھا، عالی سند اور علم حدیث کے لیے دور دراز کے سفر کیے جا رہے تھے۔ ان تمام وجوہات کی بنیاد پر امام نسائی رحمہ اللہ کو علم حدیث میں دوسروں سے فوقیت حاصل ہے۔

آپ کی شہرۂ آفاق تصنیف سنن صغریٰ کتب السنن میں ضعیف احادیث کے اعتبار سے سب سے کم روایات کی کتاب شمار ہوتی ہے بلکہ محدثین کا موقف ہے کہ امام نسائی رحمہ اللہ کی شرطِ صحت دیگر محدثین سے زیادہ قوی اور سخت ہے۔

(7) امام نسائی رحمہ اللہ کے متعلق علمائے امت کے خیالات:

❁:...... امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: امام نسائی رحمہ اللہ کو فقہ الحدیث پر بہت مہارت حاصل ہے، جس نے بھی ان کی ''سنن'' کو دیکھا وہ ان کے حسن کلام سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

❁:...... امام ذہبی رحمہ اللہ نے فرمایا: تیسری صدی ہجری میں نسائی سے بڑا کوئی حافظ نہیں، ان کو علم حدیث، علل اور رجال میں امام مسلم، ابوداؤد، ابوعیسیٰ (ترمذی) سے بھی زیادہ مہارت حاصل ہے بلکہ وہ اس میدان میں امام بخاری اور ابوزرعہ کے ہم پلہ ہیں۔

❁:...... ابن طاہر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے سعد بن علی زنجانی سے ایک راوی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی توثیق کی، میں نے کہا: امام نسائی نے تو اسے ضعیف کہا ہے، وہ کہنے لگے: بیٹا! ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کی رجال کی شرط بخاری اور مسلم سے بھی زیادہ سخت ہے۔

❁:...... امام دارقطنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوعبدالرحمٰن اس علم میں اپنے زمانے کے سب سے بڑے عالم

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔مزید فرماتے ہیں: وہ اہل مصر میں سب سے زیادہ فقاہت رکھنے والے اور سب سے زیادہ حدیث اور اس کے رجال کا علم رکھنے والے ہیں۔

فرماتے ہیں: ابوبکر بن حداد کثرت سے علم حدیث کو روایت کرنے والے ہیں لیکن وہ صرف امام نسائی سے ہی بیان کرتے ہیں اور فرماتے تھے: میں اس بات پر خوش ہوں کہ امام نسائی میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان حجت ہیں۔

❁:......ابن عدی رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے منصور الفقیہ اور طحاوی کو سنا وہ کہہ رہے تھے: ابوعبدالرحمٰن نسائی مسلمانوں کے امام ہیں۔

❁:......حافظ عبدالرحمٰن نیساپوری رحمہ اللہ کہتے ہیں: ابوعبدالرحمٰن نسائی بلا مقابلہ حدیث کے امام ہیں۔

❁:......ابن مندہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جن لوگوں نے صحیح روایات کا اہتمام کیا اور ثابت شدہ کو غلط اور کمزور روایات سے الگ کیا وہ چار اشخاص ہیں: بخاری، مسلم، ابوداؤد اور نسائی رحمہم اللہ۔

(8) امام نسائی رحمہ اللہ کے تلامذہ:

امام نسائی رحمہ اللہ سے خلق کثیر نے علم حاصل کیا۔ان کے مشایخ اور تلامذہ کی فہرست بہت طویل ہے۔امام ذہبی نے سیر اعلام النبلاء میں اکثر مشائخ وتلامذہ کے اسمائے گرامی تحریر کیے ہیں۔آپ کے تلامذہ میں سے:

ابوبشر الدولی، ابوجعفر الطحاوی، ابوعلی النیساپوری، النحاس النحوی، ابوبکر محمد بن احمد بن الحداد الشافعی، عبد الکریم بن ابی عبد الرحمن نسائی، حسن بن خضر الاسیوطی، ابن السنی، امام طبرانی اور دیگر قابل ذکر ہیں۔

(9) امام نسائی رحمہ اللہ کی تصنیفات:

امام نسائی رحمہ اللہ کو چند مشہور ائمہ حدیث سے حدیث نقل کرنے کا بہت شوق تھا۔اس لیے انہوں نے ان آئمہ کی مسانید کو الگ الگ جمع کیا ہے۔

- مسند مالک بن انس
- مسند الزہری
- مسند الشعبہ
- مسند الثوری
- مسند ابن جریج
- مسند القطان
- مسند فضل بن عیاض
- مسند علی بن ابی طالب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

امام نسائی رحمہ اللہ کی تالیفات کی تعداد بھی قابل ذکر ہے، ان میں سے مشہور ترین درج ذیل ہیں:

❶ كتاب السنن الكبرىٰ ❷ السنن الصغرىٰ ❸ كتاب التفسير ❹ كتاب عشرة النساء ❺ كتاب عمل اليوم والليلة ❻ كتاب الجمعة ❼ كتاب الكنٰى ❽ كتاب الضعفاء والمتروكين ❾ فضائل الصحابة ❿ تسمية مشايخ النسائى ⓫ فضائل القرآن ⓬ كتاب الاغراب ⓭ كتاب العلم ⓮ الإمامة والجماعة ⓯ كتاب الوفاة (وفاة النبى ﷺ) ⓰ الجزء فيه معرفة من روى عنه الشيخ ⓱ ذكر المدلسين

(10) وفات:

امام نسائی رحمہ اللہ کے متعلق مروی ہے کہ جب انہوں نے مصر سے شام کا سفر کیا تو کچھ لوگوں کی سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے جفا کی وجہ سے خصائص علی رضی اللہ عنہ کتاب مرتب کی، پھر فضائل صحابہ پر کتاب لکھی ان سے سوال ہوا کہ آپ کا سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا موقف ہے تو انہوں نے ایک حدیث پیش کی: "لا أشبع الله بطنه" "اللہ اس کا پیٹ نہ بھرے۔" امام نسائی رحمہ اللہ کا اشارہ اس سے ایک اور حدیث کی طرف تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں نے جس کسی پر لعنت کی یا برا کہا یا اس کے خلاف بددعا کی اور وہ اس کا مستحق نہیں تو وہ اس کے لیے پاکیزگی، اجر اور رحمت کا باعث بن جائے۔

امام مسلم رحمہ اللہ نے اسی باب کے تحت یہ حدیث ذکر کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بھیجا کہ معاویہ رضی اللہ عنہ کو بلاؤ لیکن دو دفعہ جانے پر وہ کھانا کھا رہے تھے تو آپ کی زبان اطہر سے یہ کلمات نکل گئے۔

اس حدیث کے بیان پر اہل شام نے امام نسائی رحمہ اللہ کو بہت تکالیف دیں جن کو وہ برداشت نہ کر سکے اور اسی سبب بیمار ہوئے اور اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے۔ واللہ اعلم

آپ کی وفات مقام رملہ (فلسطین) میں 13 صفر 303 ہجری کو ہوئی اور وہیں پر آپ دفن ہوئے۔ بعض علماء نے مقام تدفین مکہ مکرمہ ذکر کیا ہے۔ رحمة الله رحمةً واسعةً

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَضْلُ أَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

فضائل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

[1]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیرٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبِی، عَنْ یَعْلَی بْنِ حَکِیمٍ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: فِی مَرَضِهِ الَّذِی مَاتَ فِیهِ عَاصِبٌ رَأْسَهُ بِخِرْقَةٍ، فَقَعَدَ عَلَی الْمِنْبَرِ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّهُ لَیْسَ مِنَ النَّاسِ أَمَنُّ عَلَیَّ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ مِنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ أَبِی قُحَافَةَ، وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِیلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَکْرٍ خَلِیلًا، وَلَکِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ، سُدُّوا عَنِّی کُلَّ خَوْخَةٍ فِی الْمَسْجِدِ غَیْرَ خَوْخَةِ أَبِی بَکْرٍ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، باب الخوخة والممرّ فی المسجد حدیث: 467، نیز امام بخاری رحمہ اللہ نے اسی حدیث کو اختصار کے ساتھ کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ میں بھی ذکر کیا ہے۔ دیکھیے حدیث نمبر: 3656 اور 3657، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل أبی بکر الصّدیق رضی اللہ عنہ، حدیث: 6170- (2382).

ترجمة الحدیث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مرض الوفاۃ میں سر پر پٹی باندھ کر باہر تشریف لائے اور منبر پہ بیٹھ گئے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا: کوئی شخص بھی ایسا نہیں ہے جس نے ابوبکر بن ابوقحافہ سے زیادہ مجھ پر اپنی جان و مال کے ذریعے احسان کیا ہو، اگر میں لوگوں میں سے کسی کو جگری دوست بناتا تو ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کو بناتا لیکن اسلام کا تعلق افضل ہے۔ اس مسجد کی طرف کھلنے والی تمام کھڑکیاں بند کر دو سوائے ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کی کھڑکی کے۔

[2]...... أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِی النَّضْرِ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ حُنَیْنٍ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ أَمَنَّ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ عَلَیَّ فِی صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا ، وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ ، وَلَا يَبْقَيَنَّ فِی الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةَ أَبِی بَكْرٍ)) .

تخریج الحدیث صحیح بخاری ، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ ، باب قول النبی ﷺ: "سدّوا الأبواب الّا باب أبی بکر"، حدیث: 3654 ، نیز دیکھیے: صحیح بخاری احادیث نمبر: 466، 3904،صحیح مسلم ، کتاب فضائل الصّحابة رضی اللہ عنہم ، باب من فضائل ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ ، حدیث: 6170 ـ (2382) .

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اپنی صحبت اور مال کے اعتبار سے مجھ پر سب سے زیادہ احسان ابوبکر کے ہیں۔ اور اگر میں (لوگوں میں سے) کسی کو اپنا خلیل (جگری دوست) بناتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن اسلامی اخوت افضل ہے۔ اس مسجد کی طرف کھلنے والی تمام کھڑکیاں سوائے ابوبکر کی کھڑی کے بند کردو۔

[3]...... أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِی الْهُذَيْلِ ، عَنْ أَبِی الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَوِ اتَّخَذْتُ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا ، وَلَكِنَّهُ أَخِی وَصَاحِبِی وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا)) .

تخریج الحدیث صحیح بخاری ، کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ ، باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذًا خلیلًا حدیث: 3656 البتہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں۔ صحیح مسلم ، کتاب فضائل الصحابة ، باب من فضائل ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ ، حدیث : 6172 ـ (2383) .

ترجمۃ الحدیث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں (اپنی امت) میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو (اپنا) خلیل بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور صحابی ہیں اور بلاشبہ تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھی (نبی کریم ﷺ) کو خلیل بنالیا ہے۔

[4]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِی الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنِّی أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خِلَّةٍ ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِی قُحَافَةَ خَلِيلًا ،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل أبى بكر الصديق رضی اللہ عنہ، حديث: 6176 ـ (2383)، مسند احمد، مسند عبدالله بن مسعود رضی اللہ عنہ، حديث: 3580، سنن ابن ماجه، كتاب السنة، باب فضل أبى بكر الصديق رضی اللہ عنہ، حديث: 93، امام نسائی رحمہ اللہ یہی الفاظ لائے ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہر دوست کی دوستی سے مستغنی ہوں، اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن تمہارا ساتھی اللہ کا خلیل ہے۔

[5]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: ((عَائِشَةُ)) . قُلْتُ: لَيْسَ مِنَ النِّسَاءِ، قَالَ: ((أَبُوهَا)) .

تخريج الحديث [صحيح] یہ حدیث صحیحین میں دیگر الفاظ کے ساتھ ثابت ہے۔ اس لیے شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس پر صحیح کا حکم لگایا ہے اگرچہ اس کی سند میں اسماعیل بن ابی خالد مدلس راوی ہیں اور عن کے ساتھ بیان کررہے ہیں۔ شعیب ارناؤط نے کہا: اسناده صحيح على شرط الشيخين دیکھیے: صحيح بخارى، كتاب المغازى، باب غزوة السلاسل، حديث: 4358، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل ابى بكر الصديق رضی اللہ عنہ، حديث: 6177 ـ (2384) .

ترجمة الحديث سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) لوگوں میں سے آپ کے ہاں سب سے محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ، میں نے کہا: عورتوں میں سے نہیں (مردوں میں سے) آپ نے فرمایا: ان کے والد۔

[6]...... أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟)) . قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا قَالَ: ((فَمَنْ أَطْعَمَ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟)) . قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا قَالَ: ((فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟)) . قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا قَالَ: ((فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟)) . قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم ، باب من فضائل ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ ، حدیث: 6182، اوراس کے آخر میں ہے: یہ سب اوصاف جس کسی شخص میں اکٹھے ہوتے ہیں تو وہ جنت میں داخل ہوتا ہے۔(1028) امام بخاری رحمہ اللہ اس حدیث کو"الادب المفرد" میں لائے ہیں حدیث نمبر 515 اور شیخ البانی نے اس پر صحیح کا حکم لگایا ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابوہریرة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: آج تم میں سے کس نے روزہ رکھا ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے، آپ نے فرمایا: آج تم میں سے کس نے کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ ابوبکر نے کہا: میں نے، آپ نے پوچھا: آج تم میں سے کون جنازہ میں شریک ہوا؟ ابوبکر نے کہا: میں نے، آپ نے فرمایا: آج تم میں سے کس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے۔

[7]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِی ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ: أَخْبَرَنِی حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمنِ ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَیْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ دُعِیَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ هَذَا خَيْرٌ ، وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ ، فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دَعِی مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانَ)) . قَالَ أَبُو بَكْرٍ: هَلْ عَلَى الَّذِی يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ؟ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا أَحَدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ ، وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ)) .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، لو کنت متخذا خلیلا ، حدیث: 3666، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم ، باب من فضائل ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ ، حدیث: 6182۔(1028)، البتہ صحیح مسلم میں ان الفاظ کا اضافہ ہے:"ما اجتمعن فی امرئ الّا دخل الجنّة" یعنی جس کسی شخص میں یہ اوصاف اکٹھے ہو جاتے ہیں تو وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کے رستے میں کسی چیز کا جوڑا خرچ کیا اسے جنت کے دروازوں سے بلایا جائے گا (اے اللہ کے بندے ادھر آ) یہ دروازہ بہتر ہے اور جنت کے کئی دروازے ہیں، پس نمازی شخص کو نماز والے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو مجاہد ہوگا اس کو باب الجہاد سے آواز دی جائے گی، صدقہ کرنے والے کو صدقہ کے دروازے سے بلایا جائے گا اور روزے دار کو باب الرّیان سے بلایا جائے گا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کو ان دروازوں سے بلایا جائے گا اسے پھر کس چیز کی ضرورت رہ جائے گی؟ پھر عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا کسی شخص کو تمام دروازوں سے بھی بلایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں اور مجھے امید ہے کہ آپ ان لوگوں میں سے ہیں۔

[8]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيطٍ، عَنْ نُعَيْمٍ، عَنْ نُبَيطٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ: قَالَتِ الْأَنْصَارُ: مِنَّا أَمِيرٌ، وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ قَالَ عُمَرُ: ((سيفَانِ فِي غِمْدٍ وَاحِدٍ، إِذًا لَا يَصْلُحَانِ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ)). فَقَالَ: مَنْ لَهُ هَذِهِ الثَّلَاثُ: ﴿إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ﴾ [التوبة: 40]: مَنْ صَاحِبُهُ؟ ﴿إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ﴾ [التوبة: 40] مَنْ هُمَا؟ ﴿إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا﴾ [التوبة: 40] مَعَ مَنْ؟ ثُمَّ بَايَعَهُ ثُمَّ قَالَ: ((بَايِعُوا، فَبَايَعَ النَّاسُ أَحْسَنَ بَيْعَةٍ وَأَجْمَلَهَا)).

تخریج الحدیث [حسن] یہ حدیث کتب ستہ میں سے کسی کتاب میں نہیں ہے البتہ اس کی اصل جامع ترمذی میں ہے۔ ابواب تفسیر القرآن، سورۃ التوبۃ، حدیث: 3096، امام نسائی، سنن کبریٰ، باب فضل أبی بکر اور امام بیہقی، سنن کبریٰ، باب لا یصلح اما مان فی عصر واحد میں اس حدیث کو لائے ہیں۔ نیز مسند بزار اور مصنف عبدالرزاق میں بھی مذکور ہے۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے مختصر الشمائل میں وفاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور بیعت ابوبکر کا قصہ نقل کرتے ہوئے اس پر صحیح کا حکم لگایا ہے۔ (333)

ترجمة الحدیث سیدنا عالم بن عبید، جو اصحاب صفہ میں سے ہیں۔ بیان فرماتے ہیں کہ انصار صحابہ نے کہا: ایک امیر ہم میں سے اور ایک تم میں سے ہوگا، عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو تلواریں ایک نیام میں کیسے درست رہیں گی؟ پھر انہوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: وہ تین خوبیاں کس میں ہیں، جب ان سے وہ ساتھی (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) فرما رہے تھے اور وہ دونوں غار میں تھے، اور وہ دونوں کون تھے جن کے ساتھ تیسرا اللہ تھا ﴿إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا﴾ اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر (عمر) نے ابوبکر کی بیعت کی اور لوگوں سے کہا: ان کی بیعت کرو تو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سب لوگوں نے ان کی بڑے احسن انداز میں خوبصورت بیعت کی۔

[9]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا نَفَعَنَا مَالٌ، مَا نَفَعَنَا مَالُ أَبِي بَكْرٍ)). قَالَ: فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ: ((وَهَلْ أَنَا وَمَالِي إِلَّا لَكَ؟)).

تخريج الحديث [صحيح] سنن ابن ماجه، كتاب السنّة، باب فضل أبي بكر الصديق رضی اللہ عنہ، حديث: 94، مسند احمد: 253/2 في مسند أبي هريرة، یہ روایت ترمذی میں بھی ہے تاہم آخری الفاظ ذکر نہیں ہیں اس حدیث میں سلیمان بن مہران اعمش کی تدلیس کی وجہ سے کلام ہے اسی طرح ابو معاویہ بھی ہیں لیکن انہوں نے سماع کی صراحت کی ہے، باقی تمام رجال ثقات ہیں اس لیے حدیث صحیح ہے ان شاء اللہ، شعیب ارنؤوط فرماتے ہیں: اسناده صحيح على شرط الشيخين.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا مجھے ابوبکر کے مال نے نفع دیا ہے کسی اور مال نے نہیں دیا، (ابو ہریرۃ) کہتے ہیں: ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہا: میں اور میرا مال آپ کے ہی تو ہیں۔

فَضْلُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے فضائل

[10]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفْرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً، فَأَرَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا)). فَقَالَتْ: إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِيُحْرَثَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ)). قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ)). قَالَ: ((وَبَيْنَمَا رَجُلٌ فِي غَنَمٍ لَهُ، فَجَاءَ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْهَا، فَتَبِعَهَا الرَّاعِي لِيَأْخُذَهَا)). فَقَالَ الذِّئْبُ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ يَوْمَ السِّبَاعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي؟ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ)). فَقَالَ: ((آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَمَا هُمَا ثَمَّ)).

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث [صحیح] یہ روایت الفاظ کی تقدیم وتاخیر کے ساتھ صحیحین میں موجود ہے۔ صحیح بخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب قول النبی ﷺ: "لو کنت متخذًا خليلًا......" حدیث: 3471,3463، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل أبی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ، حدیث: 6183 ۔ (2388).

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص گائے لے کر جا رہا تھا تو اس پر سوار ہونے لگا تو (گائے) نے کہا: ہم اس مقصد کے لیے پیدا نہیں ہوئیں بلکہ ہمیں تو کھیتی باڑی کے کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے، آپ کے اردگرد بیٹھے لوگوں نے (تعجب سے) کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ (یعنی گائے بھی باتیں کرتی ہے) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس بات پر ایمان لایا اور ابوبکر وعمر بھی ایمان لائے حالانکہ وہ دونوں وہاں موجود نہ تھے، پھر آپ نے فرمایا: ایک دفعہ بکریوں کا چرواہا اپنی بکریوں میں تھا کہ ایک بھیڑیے نے آ کر بکری اٹھا لی، چرواہا اس کے پیچھے دوڑا تا کہ اس سے بکری چھڑوا لے تو بھیڑیے نے کہا: تب کیا ہوگا جب درندوں والے دن میرے علاوہ کوئی چرواہا نہ ہوگا، آپ کے اردگرد بیٹھے ہوئے لوگوں نے (تعجب سے) کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ (یعنی بھیڑیا بھی باتیں کرتا ہے) تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور ابوبکر وعمر کا بھی اس پر ایمان ہے حالانکہ وہ دونوں وہاں نہ تھے۔

[11]...... أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: ((بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ)). فَقَالَتْ: إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهٰذَا، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ، تَكَلَّمَتْ بَقَرَةٌ)). فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَلَيْسَ هُمَا ثَمَّ)). وَقَالَ رَجُلٌ: بَيْنَمَا أَنَا فِي غَنَمٍ إِذْ أَقْبَلَ ذِئْبٌ فَأَخَذَ شَاةً فَطَلَبْتُهَا فَأَخَذْتُهَا مِنْهُ فَقَالَ لِي: ((كَيْفَ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ حِينَ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي)). قَالُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، تَكَلَّمَ ذِئْبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ وَلَيْسَا ثَمَّ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب......، حدیث: 3663,3471، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابہ رضی اللہ عنہم، باب من فضائل ابی بکر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصدیق رضی اللہ عنہ ، حدیث: 6183 ـ (2388)، یہ حدیث مبارک امام نسائی رحمہ اللہ نے چار سندوں کے ساتھ سیدنا ابوہریرۃ سے روایت کی ہے ان سے سعید بن مسیّب اور ابوسلمۃ بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں، تمام روایات میں الفاظ کی تقدیم وتاخیر یا حذف وزیادتی ہے جس سے یقیناً چند فوائد مطلوب ہیں۔ علاوہ ازیں یہ حدیث مسند احمد، جامع ترمذی اور دیگر کتب احادیث میں بھی موجود ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ایک شخص (بنی اسرائیل کا) اپنی گائے ہانکنے لیے جا رہا تھا کہ وہ اس پر سوار ہو گیا، وہ گائے اس کی طرف متوجہ ہوئی اور کہا: ہم سواری کے لیے پیدا نہیں کی گئیں ہماری پیدائش تو کھیتی کے لیے ہوئی ہے لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! گائے باتیں کرتی ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس بات پر ایمان لاتا ہوں اور ابوبکر وعمر بھی حالانکہ یہ دونوں وہاں موجود نہیں تھے، پھر ایک شخص نے کہا: ایک دفعہ میں بکریاں چرا رہا تھا تو ایک بھیڑیا آیا اور اس نے ایک بکری اٹھا لی، میں اس کے پیچھے دوڑا اور اس سے بکری چھڑا لی تو اس (بھیڑیا) نے مجھ سے کہا: درندوں والے دن اس کا کیا بنے گا جس دن میرے سوا اور کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! بھیڑیا باتیں کرتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا تو اس بات پر ایمان ہے اور ابوبکر وعمر کا بھی حالانکہ وہ دونوں وہاں نہ تھے۔

[12]...... أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الصَّلَاةِ فَأَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً فَبَدَا لَهُ أَنْ يَرْكَبَهَا فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ)). فَقَالَتْ: ((إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ)). فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ)). فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ)). وَبَيْنَمَا رَجُلٌ فِي غَنَمِهِ إِذْ جَاءَ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ، فَطَلَبَهُ رَاعِيهَا، فَلَمَّا أَدْرَكَهُ لَفَظَهَا، وَأَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: ((مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي؟)). فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ)). فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب أحاديث الأنبياء، باب حديث الغار، حديث:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

3471، صحیح مسلم، باب فضائل ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ، حدیث : 13۔ (2388).

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صبح) کی نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک (بنی اسرائیل) کا شخص گائے ہانکے جا رہا تھا تو اس کا دل کیا کہ میں اس پر سوار ہو جاؤں، وہ گائے اس کی طرف رخ کر کے کہنے لگی: ہم اس مقصد کے لیے پیدا نہیں ہوئیں ہماری پیدائش کا مقصد کھیتی باڑی ہے، وہاں پر موجود لوگ تعجب سے کہنے لگے، سبحان اللہ، سبحان اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: میں تو اس بات پر ایمان رکھتا ہوں، میں اور ابوبکر وعمر بھی، اور ایک دفعہ ایک شخص اپنی بکریوں میں تھا کہ بھیڑیا آ گیا اور اس کیر یوڑ سے ایک بکری اٹھا لی، چرواہا اس کے پیچھے نکلا، جب اس کے پاس پہنچا تو اس نے بکری پھینک دی اور کہا: اس دن اس کا کون رکھوالا ہوگا جس درندوں والے دن میں میرے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا تو اردگرد والوں نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس بات پر ایمان رکھتا ہوں، میں بھی اور ابوبکر وعمر بھی۔

[13]...... أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا، الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ الْبَقَرَةُ)). فَقَالَتْ: إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا، وَلَكِنَّنَا خُلِقْنَا لِلْحَرْثِ، فَقَالَ النَّاسُ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ تَعَجُّبًا بَقَرَةٌ تَتَكَلَّمُ)). فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: فَإِنِّي أُؤْمِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((بَيْنَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي يَسْتَنْقِذُهَا مِنْهُ، فَالْتَفَتَ الذِّئْبُ إِلَيْهِ)). فَقَالَ: ((مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ؟ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي)). قَالَ النَّاسُ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)). قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((، فَإِنِّي أُؤْمِنُ بِذَلِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب أحاديث الأنبياء، باب حديث الغار، حديث : 3471، صحيح مسلم، باب فضائل ابى بكر الصديق رضی اللہ عنہ، حديث : 13۔ (2388).

ترجمة الحديث سیدنا سعید بن مسیّب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں انہوں نے ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دفعہ ایک شخص گائے لے کر جا رہا تھا کہ اس پر سوار ہو گیا، گائے اس کی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طرف متوجہ ہوئی اور کہا: میں اس مقصد کے لیے پیدا نہیں ہوئی ہم تو کھیتی باڑی کے لیے پیدا ہوئی ہیں، لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! گائے کی بات پر تعجب کرتے ہوئے کہ گائے بولتی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو اس پر ایمان رکھتا ہوں اور ابوبکر وعمر بھی، ابوہریرۃ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ ایک دفعہ ایک چرواہا اپنی بکریوں میں تھا کہ بھیڑیے نے حملہ کیا اور اس کی ایک بکری اٹھا لی، چرواہا اس سے چھڑوانے کے لیے اس کے پیچھے دوڑا تو اس نے چرواہے کی طرف متوجہ ہو کر کہا: درندوں والے دن اس کو کون بچائے گا جس دن میرے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ لوگوں نے (تعجب سے) سبحان اللہ کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا، ابوبکر وعمر کا اس پر ایمان ہے۔

[14]...... أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: وُضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ، اكْتَنَفَهُ النَّاسُ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ وَيَدْعُونَ قَبْلَ يُرْفَعُ، وَأَنَا فِيهِمْ، فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ قَدْ أَخَذَ مَنْكِبَيَّ مِنْ وَرَائِي، فَالْتَفَتُّ إِلَى عَلِيٍّ يَتَرَحَّمُ عَلَى عُمَرَ، ثُمَّ قَالَ: مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ، وَايْمُ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى أَنْ يَجْعَلَكَ اللّٰهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ، وَذٰلِكَ أَنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَإِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللّٰهُ مَعَهُمَا

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ، باب مناقب عمر بن الخطاب ابی حفص القرشی العدوی، حدیث: 3685، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عمر رضی اللہ عنہ، حدیث: 6187 ـ (2389).

ترجمة الحدیث ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے، انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: جب عمر رضی اللہ عنہ کو (شہادت کے بعد) ان کی چارپائی پر رکھا گیا تو لوگوں نے ان کی نعش کو گھیر لیا اور ان کے لیے مغفرت وبخشش کی دعائیں کیں، ان کی نعش ابھی اٹھائی نہیں گئی تھی اور میں بھی وہاں موجود تھا، اسی دوران اچانک کسی صاحب نے میرے شانے سے پکڑا تو میں نے چونک کر دیکھا تو وہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت کی اور کہا: آپ نے اپنے بعد کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا کہ جسے دیکھ کر میں یہ تمنا کر سکوں کہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت میرے اعمال اس شخص کے اعمال جیسے ہوں، اور اللہ کی قسم! مجھے پہلے ہی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ ہی رکھے گا، میرا یہ یقین اس وجہ سے تھا کہ میں نے اکثر و بیشتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر یہی تذکرے سنے: میں، ابوبکر اور عمر گئے، میں ابوبکر اور عمر داخل ہوئے، میں ابوبکر اور عمر باہر آئے۔

[15]...... أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قُلَيْبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ، فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ، وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ، وَلْيَغْفِرِ اللّٰهُ لَهُ، ثُمَّ اسْتَحَالَتِ الدَّلْوُ غَرْبًا، فَأَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ ابْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ)).

تخریج الحدیث [صحیح] یہ حدیث مبارکہ سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کے علاوہ دیگر صحابہ سے بھی مروی ہے۔ ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کی سند سے صحیح بخاری، صحیح مسلم اور مسند احمد میں ہے جبکہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت سے صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے۔

صحيح بخارى، كتاب فضائل أصحاب النبى ﷺ، باب مناقب عمر بن الخطاب أبى حفص......، حديث: 3682۔ 7019، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضي الله عنهم، باب من فضائل عمر رضي الله عنه، حديث: 6192 ۔ (2392).

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے خواب میں اپنے آپ کو ایک کنویں پر دیکھا کہ اس میں ڈول ہے میں نے اس سے جتنا اللہ کو منظور تھا پانی نکالا، پھر وہ ڈول ابن ابی قحافہ (ابوبکر رضی اللہ عنہ) نے پکڑا اور ایک دو ڈول نکالے مگر ان کے نکالنے میں کمزوری رہی، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، پھر یہ ایک بڑے ڈول کی شکل اختیار کر گیا اور اسے عمر بن خطاب نے کھینچا، میں نے ان جیسا مضبوط اور باہمت شخص نہیں دیکھا، انہوں نے اتنا کھینچا کہ لوگ سیراب ہو گئے اور اپنے اونٹوں کو پلا کر ان کے ٹھکانوں پر لے گئے۔

[16]...... أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَالَ: اسْتَعْمَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: ((عَائِشَةُ)) . قُلْتُ: مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ: ((أَبُوهَا)) . قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ((ثُمَّ عُمَرُ)) . ، فَعَدَّ رِجَالًا قَالَ: أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَعْضُ حُرُوفِ أَبِي عُثْمَانَ لَمْ تَصِحَّ

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب قول النبی ﷺ: لو کنت متخذا خلیلا...... ، حدیث: 3662، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عمر رضی اللہ عنہ، حدیث: 6192 ـ (2384) .

ترجمة الحدیث سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں غزوہ ذات السلاسل کے لیے روانہ کیا، فرماتے ہیں کہ میں بعد میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے پوچھا کہ آپ کو سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ، میں نے کہا: مردوں میں سے؟ آپ نے فرمایا: اس کے باپ، میں نے پوچھا: ان کے بعد؟ آپ نے فرمایا: عمر بن خطاب، اسی طرح آپ نے کئی آدمیوں کے نام شمار کیے۔ ابوعبدالرحمٰن نے کہا: ابوعثمان کے بعض حروف صحیح ہیں۔

[17]...... أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ: أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ((قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ يَسْتَخْلِفْ)) . قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا لَاسْتَخْلَفْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ)) .

تخریج الحدیث [صحیح] اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے قدرے مختلف الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔ (63/6)، سنن ابی داؤد، کتاب الخراج والامارة والفئی، باب فی الخلیفة یستخلف، حدیث: 2939، صحیح مسلم میں سیدنا عمر کا قول ہے، اگر میں خلیفہ مقرر نہ کروں تو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا اور اگر کروں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔ مزید دیکھیے: کتاب فضائل الصحابة، من فضائل ابی بکر، حدیث: 6178 ـ (2370) .

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس دنیا سے رخصت ہوئے تو آپ نے کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کیا، اور کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیفہ مقرر کرتا تو ابوبکر اور عمر کو مقرر کرتا۔

[18]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((قَدْ كَانَ يَكُونُ فِي الْأُمَّةِ مُحَدِّثُونَ ، فَإِنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي أَحَدٌ فَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ)).

تخریج الحدیث [صحیح] یہ روایت صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ کے علاوہ سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبیاء، باب......، حدیث: 3469، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عمر، حدیث: 6204 ـ (2398).

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گزشتہ امتوں میں محدث (الہامی) لوگ ہوا کرتے تھے، اگر میری امت میں کوئی ایسا ہے تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

[19]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ، وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((قَدْ كَانَ فِيمَا خَلَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ نَاسٌ يُحَدِّثُونَ ، فَإِنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي هَذِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ فَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ، باب مناقب عمر بن الخطاب......، حدیث: 3689، البتہ الفاظ قدرے مختلف ہیں، یہ روایت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے تاہم حافظ ابن حجر فرماتے ہیں، ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کا طریق زیادہ مشہور ہے۔ مسند احمد میں یہ روایت بعینہ انہی الفاظ کے ساتھ ہے۔ (مسند احمد، مسند ابی ہریرۃ: 12205) شعیب ارنووط فرماتے ہیں: صحیح۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی جو امتیں گزری ہیں ان میں کچھ لوگ محدث (الہامی) ہوا کرتے تھے، اگر میری اس امت میں سے کوئی ہے تو وہ عمر بن خطاب ہیں۔

[20]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ ، رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ ، وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ)). قَالُوا: فَمَاذَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

((الدِّينُ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب تفاضل أهل الایمان فی الأعمال، حدیث: 23، 3691، 7008، 7009، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عمر رضی اللہ عنہ، 6189۔ (2390).

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دفعہ میں سو رہا تھا کہ خواب میں میرے سامنے لوگ پیش کیے گئے انہوں نے قمیصیں پہن رکھی تھیں، کسی کی قمیص سینے تک ہے اور کسی کی اس سے نیچے ہے، (پھر) میرے سامنے عمر بن خطاب لائے گئے تو وہ اپنی قمیص کو گھسیٹ رہے تھے (یعنی ان کی قمیص زمین تک تھی) صحابہ کرام نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی کیا تعبیر ہے؟ آپ نے فرمایا: (اس سے مراد) دین ہے۔

[21]...... أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنِّي أُتِيتُ بِقَدَحٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي أَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ، ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ)). قَالُوا: فَمَا أَوَّلْتَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: ((الْعِلْمَ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب العلم، باب فضل العلم، حدیث: 82، 7007، 7032، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عمر رضی اللہ عنہ، حدیث: 6190۔ (2391).

ترجمۃ الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں سو رہا تھا کہ مجھے (خواب میں) دودھ کا ایک پیالہ دیا گیا، میں نے اتنا سیر ہو کر پیا کہ اس کی تازگی میرے ناخنوں سے نکل رہی ہے، پھر میں نے (اپنا) بچا ہوا دودھ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دے دیا، صحابہ کرام نے پوچھا: اس کی تعبیر کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: علم۔

[22]...... أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَجْرِي فِي

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَظْفَارِي، ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ)). قَالُوا: فَمَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: ((الْعِلْمَ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، حدیث: 3681، صحیح مسلم، حدیث: 2391.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا، میں نے اس سے پیا یہاں تک کہ اس کی سیرابی میں نے ناخنوں میں محسوس کی، پھر میں نے اپنا بچا ہوا (دودھ) عمر کو دے دیا۔ صحابہ نے پوچھا: آپ نے اس کی کیا تاویل کی؟ آپ نے فرمایا: علم۔

[23]...... أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أُرِيتُ أَنِّي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، وَإِذَا قَصْرٌ أَبْيَضُ بِفِنَائِهِ جَارِيَةٌ)). فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: ((هَذَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ، فَأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ)). فَقَالَ: ((بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ عَلَيْكَ أَغَارُ؟)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، باب مناقب عمر بن الخطاب......، حدیث: 3679، تاہم اس حدیث میں ابوطلحہ کی عورت رمیصا کا ذکر ہے۔ مزید دیکھیے: 7024,5224، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عمر رضی اللہ عنہ، حدیث: 6198 - (2394) اور اس حدیث کے آخر میں ہے کہ عمر فاروق سن کر رونے لگ گئے۔

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں ایک سفید محل ہے جس کے صحن میں ایک لڑکی ہے میں نے پوچھا: اے جبریل یہ کس کا محل ہے؟ اس نے کہا: عمر بن خطاب کا، میں اس میں داخل ہونا چاہتا تھا کہ اس کو اچھی طرح دیکھ لوں تو مجھے تیری غیرت یاد آ گئی (عمر) نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان یا رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کھاؤں گا۔

[24]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا قَصْرًا أَوْ دَارًا)). فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟ قَالُوا: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ يَا أَبَا حَفْصٍ،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَلَمْ أَدْخُلْهَا فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ: ((أَوَ عَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟)).

تخریج الحدیث [صحیح] امام نسائی رحمہ اللہ یہ سند عمرو بن دینار اور محمد بن منکدر سے لائے ہیں، اس طریق سے یہ حدیث مسند احمد (309/3) میں ہے اور امام مسلم اس کو کتاب الفضائل میں لائے ہیں اور اس میں ہے "أو علیك یُغارُ؟" کیا آپ پہ غیرت کھائی جائے گی؟

ترجمة الحدیث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو اس میں ایک محل دیکھا، میں نے پوچھا: یہ کس کا محل ہے؟ (فرشتوں) نے کہا: عمر بن خطاب کا پس میں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تو اے ابوحفص مجھے تیری غیرت یاد آ گئی اور میں اس میں داخل نہ ہوا۔ عمر رضی اللہ عنہ (یہ سن کر) رونے لگے اور کہا: کیا آپ پر میں غیرت کھاؤں گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟

[25]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ)). قُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟ قَالُوا: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَدْخُلَهُ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، إِلَّا مَا أَعْلَمُ مِنْ غَيْرَتِكَ قَالَ: ((وَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟)).

تخریج الحدیث [صحیح] یہ روایت سیدنا جابر سے عبیداللہ بن عمر عن محمد بن منکدر مروی ہے، صحیح بخاری، کتاب التعبیر، باب القصر فی المنام، حدیث: 7024، امام بخاری اس روایت کو کتاب النکاح میں بھی لائے ہیں۔

ترجمة الحدیث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں میں نے ایک سونے کا محل دیکھا، میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ انہوں (فرشتوں) نے کہا: قریش کے خاندان کے ایک چشم و چراغ کا ہے تو مجھے تیری غیرت نے روک لیا کہ میں اس میں داخل ہوتا اے ابن خطاب (عمر) کہنے لگے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر کیا غیرت کا مسئلہ ہے؟

[26]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ)). قُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ قَالُوا: لِشَابٍّ مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ أَنِّي أَنَا هُوَ، فَقُلْتُ: ((وَمَنْ هُوَ؟)). قَالُوا: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 269,191,107/3 اور دیکھیے: 103/19، جامع

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترمذی، أبواب المناقب عن رسول الله ﷺ، باب فی مناقب عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، حدیث: 3688، امام ترمذی فرماتے ہیں، هٰذا حديث حسن صحيح، شیخ البانی رحمہ اللہ نے بھی اس پر صحیح کا حکم لگایا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں ایک محل کے پاس تھا، میں نے پوچھا: یہ کس کا محل ہے؟ انہوں نے کہا: ایک قریش کے نوجوان کا ہے، مجھے خیال گذرا کہ وہ میں ہی ہوں، میں نے پوچھا: وہ کون ہیں؟ انہوں (فرشتوں) نے کہا: وہ عمر بن خطاب ہیں۔

[27]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ إِذَا امْرَأَةٌ تَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ)) . فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ فَقَالُوا: لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ قَالَ: ((عَلَيْكَ بِأَبِي أَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ)) .

تخريج الحديث [صحيح] اس روایت کو سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے امام بخاری رحمہ اللہ نے صحیح بخاری کے کئی مقامات پر ذکر کیا ہے، كتاب بدء الخلق، كتاب التعبير، كتاب النكاح اور كتاب الفضائل، دیکھیے: 3242، 3680، 5224، 7023، 7024 وغیرہ۔ اسی طرح امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی کتاب الفضائل میں ذکر کی ہے، مصنف رحمہ اللہ نے یہ حدیث سیدنا جابر، انس اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہم کی سندوں سے ذکر کی ہے جبکہ یہ حدیث دیگر صحابہ سے بھی مروی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں تھے آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا تو میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، وہاں ایک عورت محل کے ایک کنارے میں وضو کر رہی تھی، میں نے پوچھا یہ کس کا محل ہے؟ انہوں نے کہا عمر کا، تو مجھے اس (عمر) کی غیرت یاد آ گئی تو میں واپس پلٹ آیا، عمر بھی مجلس میں تھے وہ رونے لگ گئے اور کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان: بھلا کیا میں آپ پر غیرت کھاؤں گا؟

[28]...... أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ، عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ، فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ، فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَضْحَكُ فَقَالَ: ((أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ)). فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّائِي كُنَّ عِنْدِي، فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ)). فَقَالَ عُمَرُ: ((وَأَنْتَ أَحَقُّ أَنْ يَهَبْنَ)). ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: ((أَيْ عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَمْ تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ؟)). قُلْنَ: ((نَعَمْ، أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ)). قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ غَيْرَ فَجِّكَ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفة ابليس و جنوده، حدیث: 3294، اس کے علاوہ امام بخاری رحمہ اللہ یہ حدیث مبارکہ کتاب الفضائل اور کتاب الادب میں بھی لائے ہیں (6085,3683)، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عمر رضی اللہ عنہ، حدیث: 6202، نیز امام نسائی رحمہ اللہ نے اسی سند اور متن کے ساتھ یہ روایت اپنی کتاب عمل الیوم واللیلۃ (207) میں بھی ذکر کی ہے۔

ترجمة الحديث محمد بن سعد اپنے باپ (سعد بن ابی وقاص) سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کی، اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ کی کئی ازواج جو قریش سے تعلق رکھتی تھیں آپ سے خرچ کا مطالبہ کر رہی تھیں اور پکار پکار کر (بلند آواز میں) باتیں کر رہی تھیں، جب حضرت عمر نے اجازت مانگی تو وہ جلدی سے بھاگ کر پردہ کے پیچھے چھپ گئیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دی اور وہ داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس رہے تھے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان، اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ ہنستا مسکراتا رکھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حیرت ہوئی، جو ابھی میرے پاس تقاضا کر رہی تھیں، وہ تمہاری آواز سنتے ہی دوڑ کر ڈر کے مارے پردے کے پیچھے چھپ گئی ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اس بات کے زیادہ مستحق ہیں کہ وہ آپ سے ڈرا کریں، پھر عورتوں کو مخاطب کر کے کہنے لگے: اے اپنی جان کی دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ڈرتیں؟

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے کہا: آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ سخت ہیں، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اے ابن خطاب اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کسی بھی گلی میں اگر شیطان آپ کو آتا دیکھ لے تو رستہ بدل کر دوسری گلی میں چلا جاتا ہے۔

فَضَائِلُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمْ

ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے فضائل

[29]...... أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ فِي حَائِطٍ بِالْمَدِينَةِ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ مُدَلِّيًا رِجْلَيْهِ فَدَقَّ الْبَابَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ)). فَفَعَلَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَدَلَّى رِجْلَيْهِ، ثُمَّ دَقَّ الْبَابَ عُمَرُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ)). فَفَعَلَ ثَمَّ دَقَّ الْبَابَ عُثْمَانُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَسَيَلْقَى بَلَاءً)).

تخريج الحديث [صحيح] یہ حدیث مبارکہ کئی صحابہ سے مروی ہے۔ کتب ستہ میں ابوموسیٰ اشعری سے عبدالرحمٰن عن نافع کے طریق سے صرف امام نسائی ہی اس کو لائے ہیں، دیگر الفاظ و اسناد کے ساتھ صحیحین میں بھی موجود ہے۔ صحیح بخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب قول النبی ﷺ: لو کنت متخذًا خلیلًا......، حدیث: 3674، مزید دیکھیے: 3693، 6216، 7097، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل عثمان بن عفان، حدیث: 6212 ـ (2403).

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے کسی باغ میں اپنی ضرورت کے لیے گئے اور کنویں کی منڈیر پر بیٹھ کر پاؤں اس میں لٹکائے ہوئے تھے کہ دروازے پر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دستخط دی، آپ نے (ابوموسیٰ) سے کہا: ان کو اندر آنے کی اجازت دو اور انہیں جنت کی خوشخبری دے دو۔ پس انہوں نے ایسا ہی کیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ نے دروازے پر دستک دی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انہیں کہا: ان کو اندر آنے کی اجازت دو اور ان کو بھی جنت کی خوشخبری دے دو، پس انہوں نے ایسا کیا، پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے دروازہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کھٹکھٹایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ابوموسیٰ) سے کہا: جاؤ ان کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری سنا دو اور (یہ بھی کہ) وہ عنقریب آزمائش میں مبتلا ہوں گے۔

[30]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: دخل رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَائِطًا مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ فقَالَ لِبِلَالٍ: ((أَمْسِكْ عَلَيَّ الْبَابَ)). فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ عَلَى الْقُفِّ مَادًّا رِجْلَيْهِ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ: هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ: ((ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ)). فَجَاءَ فَجَلَسَ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ عَلَى الْقُفِّ مَعَهُ ثُمَّ ضَرَبَ الْبَابَ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ: هَذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ قَالَ: ((ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ)). قَالَ: فَجَاءَ فَجَلَسَ مَعَهُ عَلَى الْقُفِّ، وَدَلَّى رِجْلَيْهِ، ثُمَّ ضَرَبَ الْبَابَ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ: هَذَا عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ قَالَ: ((ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَمَعَهَا بَلَاءٌ)).

تخریج الحدیث [صحیح] اس سند سے اس روایت کو امام احمد بن حنبل نے اپنی مسند میں (406,393/4) اور امام بخاری نے مختصراً اور تفصیلاً کتاب الفضائل، کتاب الادب، کتاب الفتن اور کتاب اخبار آحاد میں ذکر کیا ہے۔ دیکھیے احادیث: 3674، 3693، 3695، 6216، 7097، 7262، یہ ایک واقعہ ہے یا متعدد واقعات۔ واللہ اعلم! امام مسلم نے کتاب الفضائل، باب من فضائل عثمان، حدیث: 6212 ۔ (2403) جبکہ امام ترمذی نے بھی اس کو روایت کیا ہے اور فرمایا: حسن صحیح۔

ترجمة الحدیث نافع بن عبدالحارث الخزاعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے باغات میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے اور بلال سے کہا: ذرا دروازہ بند کر دیجیے، ابوبکر تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت طلب کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنویں کی منڈیر پر بیٹھ کر پاؤں لٹکائے ہوئے تھے، بلال آئے اور کہا: ابوبکر آئے ہیں اور اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں آنے کی اجازت دو اور جنت کی خوشخبری (بھی) دے دو، وہ آئے اور وہ بھی اپنے پاؤں لٹکا کر منڈیر پر بیٹھ گئے، پھر دروازے پر دستک ہوئی تو بلال نے آکر بتایا کہ عمر آئے ہیں اور اندر آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا: انہیں (بھی) اجازت دو اور جنت کی خوشخبری بھی، وہ بھی تشریف لائے اور منڈیر پر پاؤں لٹکا کر بیٹھ گئے، اتنی دیر میں دروازے پر پھر دستک ہوئی تو بلال نے بتایا، عثمان آئے ہیں اور اندر آنے کی اجازت چاہ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: انہیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اجازت دو اور جنت کی بشارت بھی اور (یہ بھی کہ) ان پر آزمائش آئے گی۔

[31]...... أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ يَحْيَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَائِطٍ، فَاسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ)). فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ آخَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ)). فَإِذَا عُمَرُ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ آخَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تصيبه أو تكون فذهبت فاذا عثمان فقمت)). فَفَتَحْتُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ وَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ قَالَ: ((اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، باب نکت العود فی الماء والطین، حدیث: 3693، صحیح مسلم، باب من فضائل عثمان رضی اللہ عنہ، حدیث: 28 (2403).

ترجمة الحدیث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک باغ میں تھے کہ کسی شخص نے دروازے پر دستک کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے لیے دروازہ کھولو اور ان کو جنت کی خوشخبری دو، (راوی کہتے ہیں) میں نے دروازہ کھولا اور جنت کی بشارت دی تو وہ ابوبکر صدیق تھے، پھر کسی اور شخص نے دستک کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دروازہ کھولو اور ان کو جنت کی بشارت دو تو عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ پھر ایک اور شخص نے دروازہ کھٹکھٹایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کو (بھی) اندر آنے کی اجازت دو اور جنت کی خوشخبری سناؤ ایک (بڑی) آزمائش پر میں نے دروازہ کھولا تو عثمان تھے، میں نے ان کو وہ ساری خبر دی تو انہوں نے کہا: اللہ المستعان!

[32]...... - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ، وَيَحْيَى قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ صَعِدَ أُحُدًا وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ: ((اثْبُتْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ، وَصِدِّيقٌ، وَشَهِيدَانِ)). اللَّفْظُ لِعَمْرٍو

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب قول النبی ﷺ: لو کنت متخذاً خلیلًا......، حدیث: 3675، ابو داؤد، کتاب السنة، باب فی الخلفاء، حدیث: 4652، سنن ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ ﷺ، باب فی مناقب عثمان......،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 3697، یہ حدیث کئی صحابہ سے مروی ہے ان میں بریدۃ بن حصیب بھی ہے اوران کی روایت میں غار حرا کا ذکر ہے، اس روایت کو امام احمد نے مسند احمد نے ذکر کیا ہے اور ابو ہریرۃ سے صحیح مسلم میں موجود ہے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ متعدد واقعات ہیں۔ واللہ اعلم!

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احد پہاڑ پر چڑھے اور آپ کے ساتھ ابوبکر وعمر اور عثمان رضی اللہ عنہم تھے، احد (فرط محبت) میں کانپ اٹھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد پر پاؤں مارا اور فرمایا: قرار پکڑ تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

[33]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: ((مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا؟)) . فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا رَأَيْتُ مِيزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ، ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَرَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

تخريج الحديث [صحيح] سنن أبي داود، كتاب السنة، باب في الخلفاء، حديث: 4634، شیخ البانی نے صحیح کہا ہے۔سنن ترمذی، أبواب الرؤيا، باب ماجاء في رؤيا النبي ﷺ الميزان والدّلو، حديث: 2287، مسند احمد: 50,44/5، البتہ اس کے آخر میں مزید الفاظ ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم میں سے کس نے خواب دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا: میں نے دیکھا ہے آسمان سے ایک ترازو اترا آپ کو اور ابوبکر کو تولا گیا تو آپ سیدنا ابوبکر سے بھاری رہے، پھر ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کا وزن ہوا تو ابوبکر بھاری نکلے، پھر عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما کا وزن ہوا تو عمر کا وزن زیادہ تھا، پھر ترازو اٹھا لیا گیا، (راوی کہتے ہیں) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے۔

فَضَائِلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے فضائل

[34]...... أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ: فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد میں ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (181/5) احمد شاکر رحمہ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔سیدنا علی سے بھی مروی ہے لیکن اس کی سند ضعیف ہے۔سنن ترمذی، أبواب المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے تحت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔انا کنا قول الانصار کنا لنعرف المنافقین نحن معاشر الأنصار ببغضهم علی بن ابی طالب، حدیث: 3734، اس حدیث میں صرف پہلا فقرہ یعنی نماز کے متعلقہ موجود ہے، شیخ البانی نے اس پر صحیح کا حکم لگایا ہے ایک روایت میں ہے خدیجہ کے بعد سب سے پہلے علی رضی اللہ عنہ نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔

ترجمۃ الحدیث انصار کے ایک غلام ابوحمزہ انصاری سے روایت ہے کہ میں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو سنا وہ فرما رہے تھے: سب سے پہلے جس شخص نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہے اور ایک مرتبہ کہا: سب سے قبل جو اسلام لائے وہ سیدنا علی ہیں۔

[35]...... أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: ((لَمَّا غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ خَلَّفَ عَلِيًّا بِالْمَدِينَةِ فَقَالُوا فِيهِ مَلَّهُ وَكَرِهَ صُحْبَتَهُ فَتَبِعَ عَلِيٌّ النَّبِيَّ ﷺ حَتَّى لَحِقَهُ بِالطَّرِيقِ)). فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خَلَّفْتَنِي بِالْمَدِينَةِ مَعَ الذَّرَارِيِّ وَالنِّسَاءِ حَتَّى قَالُوا: مَلَّهُ وَكَرِهَ صُحْبَتَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: يَا عَلِيُّ ((إِنَّمَا خَلَّفْتُكَ عَلَى أَهْلِي، أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، باب غزوة تبوك وهي غزوة العسرة، حدیث: 4416، صحیح مسلم، باب فضائل علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ، حدیث: 31 (2404).

ترجمۃ الحدیث سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوہ تبوک کے لیے نکلے تو علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنا جانشین مقرر کر گئے، (لوگوں) نے کہا: آپ (علی) سے ناراض ہیں اور ساتھ لے جانا بھی پسند نہیں کیا (یہ باتیں سن کر) علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نکلے اور رستہ میں آپ سے مل گئے، کہنے لگے: یارسول اللہ ﷺ آپ نے بچوں اور عورتوں کے ساتھ مجھے مدینہ میں پیچھے چھوڑ دیا یہاں تک کہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لوگ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں کہ وہ آپ سے ناراض ہیں اور ساتھ بھی نہیں لے گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی میں نے تو اپنے گھر والوں کے پاس چھوڑا ہے، کیا آپ اس بات پہ راضی نہیں ہیں کہ آپ کا مقام میرے ہاں وہی جو موسیٰ کے ہاں ہارون کا تھا البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

[36]...... أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِعَلِيٍّ: ((أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، باب غزوة تبوك وهی غزوة العسرة، حديث: 4416، صحيح مسلم، باب فضائل علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ، حديث: 31 (2404).

ترجمة الحديث سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہارا میرے ہاں وہی مقام ہے جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

[37]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَاجِشُونُ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: ((أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ مَعِي أَوْ بَعْدِي نَبِيٌّ)). ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ قُلْتُ: ((أَنْتَ سَمِعْتَهُ فَأَدْخَلَ إِصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ)). قَالَ: نَعَمْ وَإِلَّا فَاسْتَكَّتَا

تخريج الحديث صحيح مسلم، باب فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حديث: 30-(2404).

ترجمة الحديث سیدنا سعید بن میسّب کہتے ہیں: میں نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو خود کہتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے علی رضی اللہ عنہ کے بارہ میں کہا ہے، تیری میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو ہارون علیہ السلام کی موسیٰ کے ہاں ہے سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے، انہوں نے کہا: ہاں میں نے آپ سے یہ بات سنی ہے، میں نے (پھر) پوچھا: آپ نے خود سنا ہے؟ انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں پہ رکھتے ہوئے کہا: ہاں (ایسا نہ ہو تو) میرے کانوں کی سماعت چلی جائے۔

[38]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: خَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ((تُخَلِّفُنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ)). فَقَالَ: ((أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي)).

تخريج الحديث [صحيح] اس سند سے اس روایت کو امام احمد بن حنبل نے اپنی مسند میں (406,393/4) اور امام بخاری نے مختصراً اور تفصیلاً کتاب الفضائل، کتاب الادب، کتاب الفتن اور کتاب اخبار آحاد میں ذکر کیا ہے۔ دیکھیے احادیث: 3674، 3693، 3695، 6216، 7097، 7262، یہ ایک واقعہ ہے یا متعدد واقعات۔ واللہ اعلم! امام مسلم نے کتاب الفضائل، باب من فضائل عثمان، حديث: 6212 - (2403) جبکہ امام ترمذی نے بھی اس کو روایت کیا ہے اور فرمایا: حسن صحیح۔

ترجمة الحديث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو غزوہ تبوک کے موقع پر پیچھے چھوڑا، تو انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جائیں گے؟ تو آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ تمہارا مقام میرے ہاں وہی ہے جو سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں ہارون علیہ السلام کا تھا، بس فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

[39]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ: ((أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، باب غزوة تبوك وهى غزوة العسرة، حديث: 4416، صحيح مسلم، باب فضائل على بن أبى طالب رضي الله عنه، حديث: 31 (2404).

ترجمة الحديث ابراہیم بن سعد اپنے باپ (سعد بن ابی وقاص) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا علی سے کہا تھا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ تمہارا میرے ساتھ وہی تعلق ہے جو ہارون کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

[40]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ عَلِيٍّ، فَقَالَ لَهَا رَفِيقِي: عِنْدَكِ شَيْءٌ عَنْ وَالِدِكِ، مُثْبَتٌ قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِعَلِيٍّ: ((أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

هَارُونَ مِنْ مُوسَى ، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي)).

تخریج الحدیث [متواتر] یہ حدیث مبارکہ سیدنا سعد بن ابی وقاص کے علاوہ بیس سے زائد صحابہ سے مروی ہے جن میں سے سیدنا عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، ابوہریرۃ، ابن عباس، جابر بن عبداللہ براد بن عازب، زید بن ارقم، ابوسعید خدری، انس بن مالک، جابر بن سمرۃ، معاویۃ بن ابی سفیان، اسماء بنت عمیس وغیرہم قابل ذکر ہیں۔ ابن عساکر رحمہ اللہ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے حالات میں اس کے تمام طرق جمع کیے ہیں۔ گویا کہ اس حدیث پر متواتر کا حکم لگایا ہے۔ محمد بن جعفر الکتانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "نظم المتناثر من الحديث المتواتر" میں بھی اس کو ذکر کیا ہے مصنف رحمہ اللہ نے سیدنا سعد بن ابی وقاص کی سند کو ترجیح دی ہے۔ سیدنا سعد سے یہ روایت تابعین کی ایک جماعت نے بیان کی ہے جن میں سعید بن مسیّب، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص، ان کے بھائی عامر بن سعد اور ان کے بھائی مصعب بن سعد بھی ہیں۔ صحيح بخاری، كتاب المغازی، باب غزوة تبوك وهي غزوة العسرة، حدیث: 4416، مزید: 3706، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حدیث: 6217 - (2404).

ترجمة الحديث موسیٰ الجہنی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت علی کی خدمت میں حاضر ہوا، تو ان سے میرے دوست نے کہا: کیا آپ کے پاس اپنے والد کے متعلق کوئی خاص بات ہے؟ وہ کہنے لگی مجھے اسماء بنت عمیس نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی آپ کی نسبت مجھ سے وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہارون علیہ السلام کی تھی لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

[41]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ، فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ)).

تخریج الحدیث [صحیح] یہ حدیث مبارک ان الفاظ کے ساتھ مسند احمد 361/5 میں ہے، امام ابن حبان رحمہ اللہ بھی اسی سند سے صحیح ابن حبان میں لائے ہیں۔ شعیب ارنووط فرماتے ہیں: اس کی سند صحیح مسلم کی شرط پہ ہے۔ اصحاب کتب ستۃ میں سے یہ حدیث امام ترمذی اور امام ابن ماجہ رحمہما اللہ لائے ہیں البتہ اس میں الفاظ یہ ہیں "من كنت مولاه فعلى مولاه" شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔ سنن ترمذی، أبواب المناقب، باب مناقب علی من أبی طالب رضی اللہ عنہ ......، حدیث: 3713، سنن ابن ماجه، كتاب السنة، باب فضل علی بن ابی طالب،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 121 .

ترجمة الحديث سیدنا بریدة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولا (دوست) ہوں، اس کا علی بھی مولا ہے۔

[42]...... أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي غَنِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَلِيٍّ إِلَى الْيَمَنِ، فَرَأَيْتُ مِنْهُ جَفْوَةً فَقَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ: فَذَكَرْتُ عَلِيًّا فَتَنَقَّصْتُهُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَغَيَّرُ وَجْهُهُ قَالَ: يَا بُرَيْدَةُ ((أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ)). قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: ((مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ)).

تخريج الحديث [صحیح] اس سند کے ساتھ یہ حدیث مبارکہ اصحاب کتب ستہ میں سے صرف امام نسائی نے اپنی سنن کبریٰ میں ذکر کی ہے علاوہ ازیں مسند احمد 347/5 اور مستدرک حاکم: 110/3 مناقب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ میں موجود ہے البتہ امام ذہبی نے تلخیص المستدرک میں اس پر سکوت اختیار کیا ہے۔ امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح مسلم کی شرط پر صحیح ہے اگرچہ انہوں نے ذکر نہیں کی۔ شعیب ارنووط رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین، شیخ البانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: امام حاکم کا صرف علم کی شرط پہ کہنا کچھ کمی کا اظہار ہے ورنہ یہ حدیث بخاری اور مسلم دونوں کی شرط پہ صحیح ہے۔ (سلسلة صحيحة: 1750)

ترجمة الحديث سیدنا بریدة رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن گیا، تو میں نے ان میں جفا دیکھی (اچھا سلوک نہیں کیا)، میں (جب) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے علی رضی اللہ عنہ کی شکایت کی اور ان کی کچھ تنقیص کی، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ بدلنے لگ گیا اور آپ نے فرمایا: اے بریدة! کیا میں مسلمانوں کو ان کی جانوں سے زیادہ عزیز نہیں ہوں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: "من کنت مولاہ فعلی مولاہ" جس کا میں دوست ہوں پس علی بھی اس کا دوست ہے۔

[43]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ بَعْدِي)).

تخريج الحديث [صحیح] سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب علی بن ابی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طالب رضی اللہ عنہ ......، حدیث: 3712، مسند احمد: 437/4، شعیب ارنؤوط کہتے ہیں: اس کی سند ضعیف ہے یہ مختلف سیاق و اسناد سے مروی ہے، موجودہ سند اگرچہ ضعیف ہے تاہم دیگر صحابہ سے بھی مروی ہے جن کی اسناد صحیح ہیں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے منہاج السنۃ میں اس پہ کلام کیا ہے جس کا جواب شیخ البانی نے سلسلہ صحیحہ میں لکھتے ہوئے اس کو حدیث صحیح کہا ہے (2223)۔

ترجمة الحديث سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک علی مجھ سے اور میں علی میں سے ہوں، اور وہ میرے بعد ہر مسلمان کے دوست ہیں۔

[44]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي حَبَشِيُّ بْنُ جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((عَلِيٌّ مِنِّي، وَأَنَا مِنْهُ، وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ)).

تخريج الحديث [حسن] مسند احمد: 164/4، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب قول الأنصار كنا لنعرف المنافقين ببغضهم علی بن طالب، حدیث: 3719، سنن ابن ماجه، کتاب السنة، باب فضل علی بن ابی طالب، حدیث: 119، اس حدیث کی سند اور متن دونوں پر کلام ہے۔ مسند احمد کی تحقیق میں شعیب ارنؤوط فرماتے ہیں: ابو اسحاق مدلس ہے: حدیث ضعیف ہے البتہ دیگر شواہد کی بناء پر شیخ البانی نے حسن کا حکم لگایا ہے۔

ترجمة الحديث حبشی بن جنادہ السلولی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں اور میری طرف سے (عہد و پیمان) میرے اور علی کے علاوہ کوئی نہیں کرے گا۔

[45]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَنَزَلَ غَدِيرَ خُمٍّ أَمَرَ بِدَوْحَاتٍ، فَقُمِمْنَ، ثُمَّ قَالَ: كَأَنِّي قَدْ دُعِيتُ فَأَجَبْتُ، إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ، أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابَ اللّٰهِ، وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا؟ فَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ مَوْلَايَ، وَأَنَا وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ)). ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: ((مَنْ كُنْتُ وَلِيُّهُ فَهَذَا وَلِيُّهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ)). فَقُلْتُ لِزَيْدٍ: سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَا كَانَ فِي الدَّوْحَاتِ رَجُلٌ إِلَّا رَآهُ بِعَيْنِهِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَسَمِعَ بِأُذُنِهِ)) .

تخریج الحدیث [صــحــیح] یہ حدیث مبارکہ مختلف اسانید کے ساتھ متعدد الفاظ کے ساتھ مروی ہے، امام نسائی رحمہ اللہ کی ذکر کردہ سند میں کلام ہے تاہم اس معنیٰ کی متعدد روایات صحیح سند کے ساتھ بھی موجود ہیں. مسند احمد: 367/4 تا 373، مستدرک حاکم: 109/3، 110، امام حاکم فرماتے ہیں: صحیح علی شرط الشیخین۔ امام ذہبی نے تلخیص میں اس سے سکوت اختیار کیا ہے۔ امام طبرانی نے معجم کبیر میں کئی اسانید کے ساتھ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے (185/5) فیض القدیر: 217/6۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع سے واپس پلٹے تو غدیر خُم مقام پر ٹھہرے، آپ نے سائبان لگانے کا حکم دیا پھر فرمایا: مجھے گویا کہ بلاوا آ گیا ہے اور میں نے اس کو قبول کر لیا ہے، میں تمہارے درمیان دو وزنی چیزوں کو چھوڑ کر جا رہا ہوں ان میں سے ایک دوسری سے بڑی ہے: اللہ کی کتاب اور میرا خاندان، دیکھنا تم میرے بعد ان کا کتنا خیال رکھتے ہو؟ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے حتیٰ کہ میرے پاس حوض کوثر پر آ جائیں، پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ میرا ولی ہے اور میں ہر مومن کا ولی ہوں، پھر آپ نے علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جس کا میں ولی ہوں تو یہ بھی اس کے ولی ہیں، اے اللہ! جو علی کا دوست ہے تو بھی اس کو اپنا دوست بنا لے اور جو علی کا دشمن ہے تو بھی اسے اپنا دشمن بنا لے۔ (راوی) کہتے ہیں: میں نے زید بن ارقم سے پوچھا: آپ نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: خیموں میں موجود ہر شخص نے یہ منظر دیکھا اور ہر شخص نے اپنے کانوں سے اس کو سنا۔

[46]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ هَذِهِ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: ((كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا)) . قَالَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا: هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ قَالَ: ((فَأَرْسِلُوا إِلَيْهِ)) . فَأُتِيَ بِهِ فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ، وَدَعَا لَهُ، فَبَرَأَ حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ، فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا قَالَ: ((انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ)) .

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ خیبر، حدیث: 4210، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ عنہم، باب من فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حدیث: 6223۔ (2405).

ترجمة الحدیث سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا: کل میں جھنڈا ایسے شخص کے ہاتھ میں دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا اور جو اللہ اور اللہ کے رسول سے محبت رکھتا ہے اور اللہ اور اللہ کے رسول بھی اسے عزیز رکھتے ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) سب کی رات اس فکر میں گزری کہ آپ جھنڈا کس کو عطا فرماتے ہیں صبح ہوئی تو سب لوگ خدمت نبوی میں حاضر ہوئے اور سب کو امید علم ملنے کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ تو آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں بلاؤ چنانچہ ان کو لایا گیا تو آپ نے اپنا لعاب مبارک ان کی آنکھوں میں لگایا اور ان کے لیے دعا کی۔ اس دعا کی برکت سے ان کی آنکھیں اتنی اچھی ہوگئیں کہ جیسے انہیں کوئی بیماری ہی نہ تھی۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے علم تھاما اور فرمایا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ان کے ساتھ اس وقت تک جنگ کروں گا جب تک وہ ہمارے جیسے نہیں ہو جاتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں ہی چلتے رہو ان کے میدان میں اتر کر انہیں سب سے پہلے اسلام کی دعوت دو اور بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ کا ان پر کیا حق ہے؟ اللہ کی قسم! اگر تمہارے ذریعے ایک شخص کو بھی ہدایت مل گئی تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

[**47**]...... أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أَوْ قَالَ: ((يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ)). فَدَعَا عَلِيًّا، وَهُوَ أَرْمَدُ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَى يَعْنِي يَدَيْهِ

تخریج الحدیث [صحیح] عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی سند سے اصحاب کتب ستہ میں سے اس روایت کو صرف امام نسائی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے اس کے تمام رجال ثقات ہیں۔ متعدد مسندوں سے اس معنیٰ کی روایت مسند احمد، صحیح مسلم، مستدرک حاکم اور المعجم الکبیر وغیرہ میں موجود ہے۔ مسند احمد: 185/1، 160/3، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ عنہم، باب من فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حدیث: 6224۔ (2406).

ترجمة الحدیث سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل میں جھنڈا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس شخص کے ہاتھ دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کے رسول اس سے محبت کرتے ہیں، آپ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور وہ اس وقت آشوب چشم میں مبتلا تھے۔ اللہ تعالیٰ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر فتح نصیب فرمائی۔

[48]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَأَدْفَعَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ إِلَى رَجُلٍ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ)). فَتَطَاوَلَ الْقَوْمُ فَقَالَ: ((أَيْنَ عَلِيٌّ؟)). قَالُوا: يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَدَعَا بِهِ فَبَزَقَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فِي كَفَّيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا عَيْنَي عَلِيٍّ وَدَفَعَ إِلَيْهِ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ

تخريج الحديث [صحيح الاسناد] مصنف رحمہ اللہ کی ذکر کردہ یہ حدیث کتب ستہ میں سے کسی میں مروی نہیں البتہ اس کے تمام راوی ثقہ ہیں یہ روایت صحیح سند کے ساتھ سلمہ بن اکوع، بریدہ بن حصیب، سعد بن ابی وقاص اور خود علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ صحيح ابن حبان، كتاب اخبار النبى ﷺ، عن مناقب الصحابة، ذكر اثبات مجتهد على...... 6933، شعیب ارنؤوط فرماتے ہیں: اس کی سند مسلم کی شرط پہ قوی ہے۔ مصنف ابن ابی شيبة، فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ: 32096.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج میں یہ جھنڈا اس شخص کے ہاتھ میں دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کے رسول اس سے محبت کرتے ہیں پس لوگوں نے امیدیں لگائیں۔ آپ نے فرمایا: علی کہاں ہیں؟ انہوں نے بتایا ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے، آپ نے ان کو بلایا اور ان کی آنکھوں میں لعاب دہن اپنے ہاتھوں پہ رکھ کر لگا دیا، پھر انہیں جھنڈا عطا کیا تو اسی دن اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں فتح نصیب فرمائی۔

[49]...... قَرَأْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَلَمْ يَقُلْ مَرَّةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ جُلُوسٌ، فَدَخَلَ عَلِيٌّ، فَلَمَّا دَخَلَ خَرَجُوا، فَلَمَّا خَرَجُوا تَلَاوَمُوا فَقَالُوا: وَاللّٰهِ مَا أَخْرَجَنَا وَأَدْخَلَهُ، فَرَجَعُوا فَدَخَلُوا فَقَالَ: ((وَاللّٰهِ مَا أَنَا أَدْخَلْتُهُ وَأَخْرَجْتُكُمْ، بَلِ اللّٰهِ أَدْخَلَهُ وَأَخْرَجَكُمْ)).

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث [ضعیف] مسند البزار، مسند سعد بن ابی وقاص: 1195، امام بزار رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عن محمد بن علی مُرسلاً......، یعنی روایت مرسل ہے۔ مجمع الزوائد امام ہیثمی اور تاریخ بغداد خطیب بغدادی میں بھی ہے تاہم مرسل ہے۔ لہٰذا انقطاع سند اور سفیان بن عیینہ کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے منقول ہے: حدیثًا منکرًا مالا اصل (العلل ومعرفة الرجال: 280)

ترجمۃ الحدیث سیدنا سعد بن ابی وقاص کے بیٹے (ابراہیم) سے روایت ہے، اور وہ اپنے باپ سے بھی روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کچھ اور لوگ بھی بیٹھے ہوئے تھے کہ علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ ان کے داخل ہونے پر لوگ وہاں سے نکل گئے۔ جب مجلس سے نکلے تو ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگ گئے اور کہا: واللہ انہوں نے ہمیں نکالا اور ان کو اپنے پاس بٹھایا ہے، وہ پھر واپس ان کے پاس آ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم میں نے (علی) کو یہاں داخل نہیں کیا اور نہ ہی تمہیں نکالا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں لائے ہیں اور تمہیں نکالا ہے۔

[50]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: ((وَالَّذِی فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ إِلَيَّ، أَنْ لَا يُحِبَّنِی إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يَبْغَضَنِی إِلَّا مُنَافِقٌ)).

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی أن حب الانصار وعلی من الایمان وعلاماته وبُغضِهم من علامات النفاق، حدیث: 240 ـ (78)، سنن ابن ماجه، کتاب السنة، باب فضل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حدیث: 114.

ترجمۃ الحدیث علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور روح کو تخلیق کیا، نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا تھا کہ میرے ساتھ مومن کے سوا کوئی محبت نہیں کرے گا اور منافق کے سوا کوئی بغض نہیں رکھے گا۔

[51]...... وَفِيمَا قَرَأَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ أَبِی هَاشِمٍ، عَنْ أَبِی مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا أَنَّ هٰذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِی الَّذِينَ تَبَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةَ، وَعَلِيٍّ، وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ، وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَا رَبِيعَةَ، وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

تخریج الحدیث صحیح بخاری میں یہ روایت امام بخاری متعدد دفعہ لائے ہیں دیکھیے: کتاب المغازی، باب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قتل ابی جهل، حديث: 3965، مزيد: 3966، 3967، 3969، 4743، صحيح مسلم، كتاب التفسير، باب في قوله: هٰذان خصمان......، حديث: 7562 ـ (3033).

ترجمة الحديث سیدنا قیس بن عباد سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کو قسم اٹھا کر کہتے ہوئے سنا: بے شک یہ آیت ﴿هٰذٰنِ خَصۡمٰنِ اخۡتَصَمُوۡا فِیۡ رَبِّهِمۡ﴾ ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جنھوں نے جنگ بدر کے دن آپس میں مبارزت کی تھی یعنی آمنے سامنے ہوئے تھے حمزہ، علی اور عبیدہ بن حارث (ان کے مقابلہ میں عتبہ اور شیبہ ربیعہ کے بیٹے اور ولید بن عتبہ۔

أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمْ أَجْمَعِينَ

سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان اور سیدنا علی رضی اللہ عنہم کے فضائل

[52]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْخِلَافَةُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ مُلْكًا بَعْدَ ذٰلِكَ)). قَالَ: فَحَسَبْنَا فَوَجَدْنَا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 221,220/5، سنن ابی داؤد، كتاب السنة، باب في الخلفاء، حديث: 4646، جامع ترمذی، ابواب الفتن، باب ماجاء في الخلافة، حديث: 2226.

ترجمة الحديث سیدنا سفینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خلافت میری امت میں تیس سال تک ہوگی پھر بادشاہت ہوگی۔ اس کے بعد (راوی) کہتے ہیں: ہم نے شمار کیا تو ابوبکر و عمر اور عثمان و علی کا زمانہ پایا (یعنی خلافت کا)۔

[53]...... أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: اهْتَزَّ حِرَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اثْبُتْ حِرَاءُ، فَلَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ)). وَعَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَنا

تخریج الحدیث [حسن صحيح] مصنف رحمہ اللہ اسی روایت کو مختصر لائے ہیں۔ مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی اور دیگر کتب روایات میں سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ گواہی دیتے ہوئے کہتے ہیں علی جنتی ہے اور پھر یہ واقعہ نقل کرتے ہیں۔ مسند احمد: 187/1 تا 189، سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی الخلفاء، حدیث: 4648، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب فی مناقب عثمان بن عفان......، حدیث: 3699، 3757، سنن ابن ماجه، کتاب السنة، باب فضائل العشرة، حدیث: 134.

ترجمة الحدیث سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حراء (پہاڑ) نے حرکت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حرا ٹھہر جا تجھ پر ایک نبی یا صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی نہیں۔ (اس وقت) اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر، عثمان وعلی، طلحہ وزبیر، عبدالرحمٰن بن عوف، سعد بن ابی وقاص اور میں تھے۔

فَضَائِلُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے فضائل

[54]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ((مَا احْتَذَى النِّعَالَ، وَلَا رَكِبَ الْكُورَ وَلَا رَكِبَ الْمَطَايَا، وَلَا وَطِءَ التُّرَابَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ)).

تخریج الحدیث [موقوف صحيح] مسند احمد: 413/2، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب جعفر بن أبی طالب......، حدیث: 3764، مستدرك حاكم، ذكر مناقب جعفر بن ابی طالب......: 4934، امام حاکم فرماتے ہیں: امام بخاری کی شرط پہ صحیح ہے۔ امام ذہبی نے بھی ان کی موافقت کی ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نہ کسی شخص نے جوتا پہنا اور نہ ہی اونٹ کی کاٹھی پر سوار ہوا اور نہ ہی چڑھا سواریوں پر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جعفر بن ابی طالب سے افضل و بہتر ہو۔

[55]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: ((السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَاحَيْنِ)).

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب مناقب جعفر بن ابی طالب الھاشمی، حدیث: 3709.

ترجمة الحدیث امام عامر شعبی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب بھی عبداللہ بن جعفر کو سلام کہتے تو فرماتے: "السلام علیکم یا ابن ذی الجناحین" اے دو پروں والے کے بیٹے تجھ پر سلامتی ہو۔

[56]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَبِي، أَخْبَرَنَا قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَأَمَرَ الْمُنَادِيَ أَنْ يُنَادِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ثَابَ خَبَرٌ، ثَابَ خَبَرٌ، ثَابَ خَبَرٌ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ جَيْشِكُمْ هَذَا الْغَازِي؟ إِنَّهُمُ انْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا لَقُوا الْعَدُوَّ، لَكِنَّ زَيْدًا أُصِيبَ شَهِيدًا، فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ، ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ جَعْفَرٌ فَشَدَّ عَلَى الْقَوْمِ فَقُتِلَ شَهِيدًا، أَنَا أَشْهَدُ لَهُ بِالشَّهَادَةِ، فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ، ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأَثْبَتَ قَدَمَيْهِ حَتَّى أُصِيبَ شَهِيدًا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ، ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْأُمَرَاءِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ضَبْعَيْهِ)). وَقَالَ: ((اللّٰهُمَّ هَذَا سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِكَ، فَانْتَصِرْ بِهِ فَيَوْمَئِذٍ سُمِّيَ خَالِدٌ سَيْفَ اللّٰهِ)).

تخریج الحدیث [صحیح لغیرہ] مسند احمد: 300,299/5، شعیب ارنووط فرماتے ہیں: اس کی سند جید ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ: 546/8.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور منادی کرنے والے کو پیغام بھیجا تو اس نے آواز دی "نماز کھڑی ہونے والی ہے" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیں ایک خبر ملی ہے تمہیں میں اس جنگ کے لشکر کی خبر نہ دوں؟ تین دفعہ فرمایا۔ بے شک یہ لوگ نکلے یہاں تک کہ ان کی دشمن سے ملاقات ہوگئی، زید شہید ہو گئے ہیں ان کے لیے بخشش کی دعا کرو، پس لوگوں نے دعا کی۔ (آپ نے فرمایا) پھر جھنڈا جعفر بن ابی طالب نے پکڑا اور دشمن پر سخت حملہ کیا حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گئے، میں ان کی شہادت کی گواہی دیتا ہوں ان کے لیے بھی بخشش کی دعا کرو، پھر جھنڈا عبداللہ بن رواحہ نے پکڑا اور وہ ثابت قدم رہے حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گئے لہٰذا ان کے لیے بخشش کی دعا کرو، پھر جھنڈا بغیر امیر مقرر ہوئے خالد بن ولید نے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پکڑا...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی بلند کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! وہ تیری تلواروں میں سے ایک تلوار ہے تو اس کی مدد فرما، اس دن سے ان کا نام سیف اللہ پڑ گیا۔

[57]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا أَنْ يَأْتِيَهُمْ ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ: ((لَا تَبْكُوا أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ)). ثُمَّ قَالَ: ((ائْتُونِي بِبَنِي أَخِي)). فَجِيءَ بِنَا كَأَنَّا أَفْرَاخٌ فَأَمَرَ بِحَلْقِ رُءُوسِنَا ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا مُحَمَّدٌ فَشَبِيهُ عَمِّنَا أَبِي طَالِبٍ، وَأَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ فَشَبِيهُ خَلْقِي وَخُلُقِي)). ثُمَّ أَخَذَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي أَهْلِهِ، وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ، اللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي أَهْلِهِ، وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ، اللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي أَهْلِهِ وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ)).

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 205,204/1، غزوہ موتہ کے مفصل بیان میں۔ شعیب ارنؤوط فرماتے ہیں: اس کی سند صحیح مسلم کی شرط پہ ہے۔ ابو داؤد رحمہ اللہ اور خود امام نسائی اپنی سنن میں بھی اس روایت کو مختصراً لائے ہیں۔ دیکھیے: ابو داؤد، کتاب الترجل، باب في حلق الرأس، حديث: 4192.

ترجمة الحديث عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (جعفر کی شہادت کے) تین دن بعد جعفر کے گھر والوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میرے بھائی پر آج کے بعد رونا نہیں ہے۔ پھر فرمایا: میرے بھائی کے بیٹوں کو لاؤ پس ہمیں حاضر کیا گیا اور ہم چوزوں کی طرح تھے (چھوٹی عمر کے تھے) آپ نے ہمارے سر منڈوانے کا حکم دیا اور فرمایا: یہ محمد تو ہمارے چچا ابو طالب کی شکل پہ ہے اور عبداللہ سیرت وصورت میں میرے مشابہ ہے، پھر میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے اللہ! آل جعفر کو اچھا نعم البدل نصیب فرما اور عبداللہ کے کاروبار میں برکتیں عطا فرما۔ آپ نے یہ دعا تین دفعہ فرمائی۔ اے اللہ! آل جعفر کو نعم البدل اور عبداللہ کے کاروبار میں برکت عطا فرما۔

فَضَائِلُ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَنْ أَبَوَيْهِمَا

سیدنا حسن وحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم کے فضائل

[58]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: إِنِّي مَعَ أَبِي بَكْرٍ حِينَ مَرَّ عَلَى الْحَسَنِ فَوَضَعَهُ عَلَى عُنُقِهِ، ثُمَّ قَالَ: بِأَبِي شَبِيهُ النَّبِيِّ ﷺ لا شَبَهُ عَلِيٍّ، وَعَلِيٌّ مَعَهُ فَجَعَلَ يَضْحَكُ

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل أصحاب االنبی ﷺ، باب مناقب الحسن والحسين رضی اللہ عنہما، حديث: 3750، مسند احمد: 8/1، اس کو انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے بھی روایت کیا ہے۔(283/6)

ترجمة الحديث سیدنا عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب ان کا گزر حسن رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، انہوں نے اٹھا کر اپنی گردن پر بٹھایا اور فرمایا: میرا باپ قربان! یہ تو علی کی بجائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہیں، علی بھی ساتھ تھے وہ (سن کر) مسکرانے لگے۔

[59]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جُحَيْفَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب المناقب، باب صفة النبی ﷺ، حديث: 3544، صحيح مسلم، كتاب الفضائل، باب شيبة، حديث: 6081 ـ (2343).

ترجمة الحديث سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور حسن بن علی کی شکل آپ جیسی تھی۔

[60]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَالْحَسَنُ عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّ هَذَا فَأَحِبَّهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب مناقب الحسن والحسين، حديث: 3749، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل الحسن والحسين رضی اللہ عنہما، حديث: 6258 ـ (2422).

ترجمة الحديث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جبکہ حسن بن علی آپ کے کندھوں پر سوار تھے اور آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں پس تو بھی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس سے محبت فرما۔

[61]...... أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِى يَزِيدَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِلْحَسَنِ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّى أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری میں یہ روایت تفصیلاً ذکر ہے کہ آپ فاطمہ کے گھر تشریف لے گئے، حسن رضی اللہ عنہ کا پوچھا انہیں گلے لگایا، بوسہ دیا اور کندھے پہ بٹھایا پھر یہ کلمات ارشاد فرمائے۔ دیکھیے: كتاب اللباس، باب السخاب للصبيان، حديث: 5884، مسند احمد: 249/2 (مسند ابى هريرة رضی اللہ عنہ)، سنن ابن ماجه، كتاب الفضائل، باب فضل الحسن والحسين، حديث: 142.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، پس تو بھی اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے اس سے بھی تو محبت کر۔

[62]...... أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يَعْنِي أَنَسًا قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: يَخْطُبُ وَالْحَسَنُ عَلَى فَخِذِهِ فَيَتَكَلَّمُ مَا بَدَا لَهُ ثُمَّ يُقْبِلُ عَلَيْهِ فَيُقَبِّلُهُ فَيَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّى أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ)). قَالَ وَيَقُولُ: ((إِنِّى لَأَرْجُو أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ أُمَّتِى)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، عن ابى بكرة، كتاب المناقب، باب علامات النبوة فى الاسلام، حديث: 3629، سنن ابى داؤد، كتاب السنة، باب ما يدل على ترك الكلام فى الفتنه، حديث: 4662، اس سیاق کے ساتھ یہ روایت امام نسائی کی عمل الیوم واللیلۃ میں ہے۔ (253)

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی ران پر حسن رضی اللہ عنہ کو بٹھا کر خطبہ دے رہے تھے، آپ نے ضرورت کے مطابق بات کی پھر سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بوسہ دیتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ آپ نے یہ بھی فرمایا: میرا یہ بیٹا سید ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کے دو گروہوں میں صلح کروائے گا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[63]...... أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُحْتَضِنٌ الْحَسَنَ وَيَقُولُ: ((إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يُصْلِحَ عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ)).

تخریج الحدیث [صحیح] سیدنا ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ کی روایت کا حوالہ گزر چکا ہے۔البتہ یہ حدیث دیگر صحابہ سے بھی مروی ہے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے تفصیلاً موجود ہے۔دیکھیے: صحیح بخاری، کتاب الصلح، باب قول النبی ﷺ للحسن بن علی......، حدیث: 2704.

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے اپنے پہلو پہ حسن رضی اللہ عنہ کو اٹھایا ہوا تھا اور آپ فرما رہے تھے: میرا یہ بیٹا سردار ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے دو مسلمان جماعتوں کی صلح کروائے گا۔

[64]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يَعْنِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلْتُ أَوْ رُبَّمَا دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَتَقَلَّبَانِ عَلَى بَطْنِهِ قَالَ: وَيَقُولُ: ((رَيْحَانَتَيَّ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ)).

تخریج الحدیث یہ حدیث مبارکہ ان الفاظ کے ساتھ امام نسائی رحمہ اللہ کے علاوہ دیگر اصحابِ کتب نے روایت نہیں کی البتہ حدیث کا دوسرا ٹکڑا بالکل صحیح سند کے ساتھ مشہور احادیث میں وارد ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حاضر ہوتا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور حسن و حسین رضی اللہ عنہما آپ کے پیٹ مبارک پر اٹھکیلیاں کر رہے ہوتے اور آپ فرماتے: میری امت سے یہ دو پھول ہیں۔

[65]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ)).

تخریج الحدیث [حسن] مسند احمد: 288/2، سنن ابن ماجه، كتاب السنة، باب فضل الحسن والحسين ابن علی بن ابی طالب، حدیث: 143، مستدرك حاكم: 177/3، امام حاکم فرماتے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہیں: صحیح الاسناد، امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ان دونوں سے محبت کی، یقیناً اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا یقیناً اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ یعنی حسن وحسین رضی اللہ عنہما۔

[66]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَرْوَانَ، عَنِ الْحَكَمِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا ابْنَيِ الْخَالَةِ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَيَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا)).

تخريج الحديث [صحيح سوائے آخری الفاظ کے] مسند احمد: 161/18، البتہ اس حدیث میں یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کا ذکر نہیں۔ سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب جعفر بن ابی طالب......، حدیث: 3768، اس حدیث میں صرف حسن وحسین کا ذکر ہے سیدنا عیسیٰ اور یحییٰ علیہما السلام کا نہیں۔ شیخ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: صحیح اِلّا الاستثناء یعنی یہ حدیث عیسیٰ بن مریم اور یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کے ذکر کے علاوہ صحیح ہے۔ یہ استثناء درست نہیں دیکھیے: سلسلہ صحیحہ: 796۔

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں سوائے اپنی خالہ کے بیٹوں عیسیٰ بن مریم اور یحییٰ بن زکریا کے۔

[67]...... أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى ظَهْرِهِ فَإِذَا أَرَادُوا أَنْ يَمْنَعُوهُمَا أَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ دَعُوهُمَا فَلَمَّا صَلَّى وَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هَذَيْنِ)).

تخريج الحديث [حسن] ابن خزیمہ رحمہ اللہ نے اس حدیث کو اپنی صحیح میں حسن سند کے ساتھ نقل کیا ہے، حدیث: 887، امام بیہقی نے مرسل روایت کیا ہے 263/2۔ یہ حدیث مبارکہ دیگر الفاظ کے ساتھ اور سندوں سے بھی مروی ہے جن میں سے کچھ صحیحین میں بھی ہیں۔ شیخ البانی نے اس کو سلسلہ صحیحہ میں ذکر کیا ہے، حدیث: 312 اور فرمایا: حسن۔

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے ہوتے تھے آپ جب سجدے میں جاتے تو (کبھی) حسن اور حسین رضی اللہ عنہما آپ کی کمر مبارک پر چڑھ جاتے جب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صحابہ انہیں روکنے کا ارادہ کرتے تو آپ اشارے سے لوگوں کو منع کرتے کہ انہیں کچھ نہ کہو، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ان دونوں کو اپنی گود میں بٹھایا اور فرمایا: جو مجھ سے محبت کرتا ہے تو وہ ان دونوں سے بھی محبت کرے۔

[68]...... أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ التَّيْمِيِّ، وَأَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزْعَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْخُذُنِي وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَيَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ أَحِبَّهُمَا، فَإِنِّي أُحِبُّهُمَا)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب مناقب الحسن والحسین، حدیث: 3747، مسند احمد: 210/5 (حدیث: 80 پر دوبارہ آرہی ہے)۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مجھے اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو پکڑتے اور فرماتے: اے اللہ! تو ان دونوں سے محبت فرما، میں بھی ان دونوں سے محبت کرتا ہوں۔

حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حمزہ بن عبدالمطلب اور عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما کے فضائل

[69]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عِبَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ: لَقَدْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ ﴿هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾ [الحج: 19] فِي عَلِيٍّ وَحَمْزَةَ، وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ، وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، اخْتَصَمُوا يَوْمَ بَدْرٍ

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب قوله: ﴿هٰذٰنِ خَصْمٰنِ ....﴾، حدیث: 4743، صحیح مسلم، کتاب التفسیر، باب فی قوله ﴿هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا......﴾، حدیث: 7562 ـ (3033).

ترجمۃ الحدیث قیس بن عبادہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا وہ قسم اٹھا کر فرماتے یہ آیت ﴿هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ﴾ "یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جھگڑا کیا۔" حمزہ اور آپ کے دونوں ساتھیوں (علی اور عبیدہ) مسلمانوں کی طرف سے اور عتبہ اور اس کے دونوں ساتھیوں (شیبہ اور ولید) مشرکین کی طرف سے کے بارہ میں نازل ہوئی ہے۔

الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

[70]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْعَبَّاسَ مِنِّي، وَأَنَا مِنْهُ)).

تخریج الحدیث [ضعیف] مسند احمد: 300/1، سنن نسائی، کتاب القسامة، باب القود من اللّطمة، حدیث: 4779، سنن ترمذی، أبواب المناقب، باب مناقب أبی الفضل عم النبی ﷺ......، حدیث: 3759، امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حسن صحیح غریب۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے صحیح الاسناد کہا اور امام ذہبی نے ان کی موافقت بھی کی ہے۔ تاہم شیخ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان کو وہم ہوا ہے اس کی سند میں موجود عبدالاعلیٰ وہ ابن عامر ہے اس کو امام احمد بن حنبل نے ضعیف کہا ہے، امام ذہبی نے خود سیر اعلام النبلاء میں کہا: اس کی سند قوی نہیں ہے۔

ترجمة الحدیث عبدالاعلیٰ سے روایت ہے انہوں نے سعید بن جبیر کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتلایا: بلاشبہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک عباس مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔

[71]...... أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ أَبُو سُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: ((هَذَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَجْوَدُ قُرَيْشٍ كَفًّا وَأَوْصَلُهَا)).

تخریج الحدیث [حسن] مسند احمد: 185/1، مستدرك حاكم: 5420، امام حاکم فرماتے ہیں: صحیح الاسناد، امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے، شیخ البانی رحمہ اللہ سلسلہ صحیحہ (3326) میں فرماتے ہیں: اس کی سند میں محمد بن طلحہ کے حافظہ پر کچھ کلام ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عباس بن

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عبدالمطلب سے کہا: یہ عباس بن عبدالمطلب ہیں جو قریش میں سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔

[72]...... أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ: أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: انْطَلَقْتُ أَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَمُرَةَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ، إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ حَصِينٌ: يَا زَيْدُ، حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَمَا شَهِدْتَ مَعَهُ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمَاءٍ يُدْعَى خُمًّا فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَنِي رَسُولُ رَبِّي فَأُجِيبَهُ، وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ: أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ، وَمَنِ اسْتَمْسَكَ بِهِ وَأَخَذَ بِهِ كَانَ عَلَى الْهُدَى، وَمَنْ أَخْطَأَهُ وَتَرَكَهُ كَانَ عَلَى الضَّلَالَةِ، وَأَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ حَصِينٌ: فَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ يَا زَيْدُ؟ أَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ؟ قَالَ: ((بَلَى، إِنَّ نِسَاءَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَلَكِنَّ أَهْلَ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ)). قَالَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: ((آلُ عَلِيٍّ، وَآلُ عُقَيْلٍ، وَآلُ جَعْفَرٍ، وَآلُ الْعَبَّاسِ)).

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل علی بن ابی طالب، حدیث: 6225 ـ (2408) نیز یہ حدیث مبارکہ مختلف الفاظ کے ساتھ 45 نمبر پہ گزر چکی ہے۔

ترجمة الحدیث یزید بن حیان سے روایت ہے کہ میں اور حصین بن سمرۃ بن عمر بن مسلم، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان کے پاس بیٹھے تو حصین کہنے لگے: (زید آپ کو خیر کثیر حاصل ہوئی، آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، ان کی باتیں سنیں ان کے ساتھ مل کر جہاد کیا اور ان کی اقتدا میں نمازیں پڑھیں، آپ کو خیر کثیر حاصل ہوئی، زید ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی (کوئی) حدیث سنائیے، انہوں نے کہا: بھتیجے میری عمر زیادہ ہو گئی ہے، زمانہ بیت گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث یاد تھیں ان میں سے کچھ بھول چکا ہوں، اب میں جو بیان کروں اسے قبول کرو اور جو بیان نہ کر سکوں اس کا مجھے مکلّف نہ ٹھہراؤ) پھر کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع مقام خم کے پانی کے مقام پر خطبہ سنانے کھڑے ہوئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور وعظ ونصیحت فرمائی پھر فرمایا: اما بعد! اے لوگو میں ایک انسان ہوں، قریب ہے کہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میرے رب کا بھیجا ہوا پیغام اجل لائے اور میں قبول کرلوں، میں تمہیں دو بڑی چیزیں دے کر جا رہا ہوں، اللہ کی کتاب اور اس میں ہدایت ہے اور نور ہے جس نے اس کو مضبوطی سے تھام لیا وہ ہدایت پر ہوگا اور جس نے اس کو بھلایا اور چھوڑ دیا وہ گمراہی پر ہوگا۔ تو اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو، پھر فرمایا: دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ یاد دلاتا ہوں۔ تین بار فرمایا: حصین نے کہا: اے زید! آپ کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات اہل بیت نہیں ہیں؟ سیدنا زید رضی اللہ عنہ نے کہا: ازواجِ مطہرات بھی اہل بیت میں داخل ہیں تاہم وہ اہل بیت مراد ہیں جن پر زکوٰۃ حرام ہے حصین نے کہا: وہ کون لوگ ہیں؟ سیدنا زید رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ علی، عقیل، جعفر اور عباس کی اولاد ہیں۔

[73]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُغْضَبًا، وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ: ((مَا أَغْضَبَكَ؟)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَنَا وَلِقُرَيْشٍ، إِذَا تَلَاقَوْا بَيْنَهُمْ تَلَاقَوْا بِوُجُوهٍ مُبْشَرَةٍ، وَإِذَا لَقُونَا لَقُونَا بِغَيْرِ ذَلِكَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ)). ثُمَّ قَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ آذَى عَمِّي فَقَدْ آذَانِي، إِنَّمَا عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ)).

تخريج الحديث [ضعیف سوائے آخری الفاظ کے] مسند احمد: 165/4، سنن ترمذی، أبواب المناقب، باب مناقب أبي الفضل عم النبي ﷺ......، حديث: 3758، اس کی سند میں یزید بن زیاد راوی ضعیف ہے۔ البتہ حدیث مبارکہ کے الفاظ (چچا مثل باپ کے ہے) درست ہیں اور صحیح مسلم میں ہیں۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن حارث سے روایت ہے کہ مجھے مطلب بن ربیعہ نے حدیث بیان کی کہ عباس بن عبدالمطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ناراضگی کی کیفیت میں داخل ہوئے، میں بھی وہاں موجود تھا، آپ نے فرمایا: کسی چیز نے آپ کو غصہ دلایا؟ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! قریش کو ہمارے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ جب آپس میں ملتے ہیں تو بڑی ہنسی خوشی ملتے ہیں اور ہمارے ساتھ ملاقات ہو تو انداز اور ہوتا ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (یہ سن کر) غصہ میں آ گئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، کسی شخص کے دل میں ایمان قرار نہیں پکڑ سکتا جب تک وہ اللہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے رسول سے محبت نہ کرے، پھر فرمایا: اے لوگو! جس نے میرے چچا کو تکلیف دی تحقیق اس نے مجھے تکلیف دی، بے شک چچا باپ کی ہی طرح ہوتا ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَبْرُ الْأُمَّةِ وَعَالِمُهَا وَتُرْجُمَانُ الْقُرْآنِ رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب حبر الامت، عالم الامت اور ترجمان القرآن کے فضائل

[74]...... أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمٌ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ مَاءً فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: ((مَنْ صَنَعَ ذَا؟)) . قُلْتُ: ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ)) .

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب وضع الماء عندالخلاء، حدیث: 143، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصّحابة، باب فضائل عبدالله بن عباس رضی اللہ عنہ، حدیث: 6368 ـ (2477) .

ترجمة الحدیث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوئے تو میں نے وہاں پہ پانی رکھا۔ آپ ﷺ آئے تو پوچھا؟ کس نے یہ عمل کیا؟ میں نے کہا: ابن عباس نے، تو آپ نے دعا دی: اے اللہ! اسے فقیہ بنا دے۔

[75]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَعَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُؤْتِيَنِي الْحِكْمَةَ مَرَّتَيْنِ

تخریج الحدیث [صحیح] سنن ترمذی، أبواب المناقب، باب مناقب عبدالله بن عباس، حدیث: 3823، فضائل الصحابة، احمد بن حنبل، حدیث: 1911، اس حدیث کی سند میں قاسم بن مالک المزنی صدوق فیہ لین (کمزوری) ہے۔ اس وجہ سے بعض نے حسن کا حکم لگایا ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے دو مرتبہ دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ مجھے حکمت (دین کی سمجھ) عطا فرمائے۔

[76]...... أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ضَمَّنِى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى صَدْرِهِ وَقَالَ: ((اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل أصحاب النبى ﷺ، باب ذكر ابن عباس، حديث: 3756، سنن ترمذى، ابواب المناقب، باب مناقب عبدالله بن عباس رضی اللہ عنہما، حديث: 3824.

ترجمة الحديث ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے سینے سے لگایا اور فرمایا: اے اللہ! اسے حکمت عطا فرما۔

زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا زید بن حارثہ کے فضائل

[77]...... أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنِى أَبِى قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَا زَيْدُ ((مَا أَحَدٌ أَوْثَقُ فِى نَفْسِى، وَلَا آمَنُ عِنْدِى مِنْكَ، فَاذْكُرْهَا عَلَيَّ)). فَانْطَلَقْتُ، فَإِذَا هِيَ تَخْبِزُ عَجِينَهَا، فَلَمَّا رَأَيْتُهَا عَظُمَتْ فِى صَدْرِى حَتَّى مَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا حِينَ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَهَا، فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِى، وَقُلْتُ: يَا زَيْنَبُ، أَبْشِرِى أَرْسَلَنِى نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُكِ، فَقَالَتْ: ((مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أُوَامِرَ رَبِّى، فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا، وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَدَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ)).

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 3/195، صحيح مسلم (مطوّل) كتاب النكاح، باب زواج زينب بنت جحش......، حديث: 3502۔ (1428).

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب زینب رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زید تجھ سے بڑھ کر میرے ہاں کوئی بھروسہ اور حفاظت والا نہیں، زینب سے میرا ذکر کرو (یعنی نکاح کے لیے) میں ان کی طرف گیا تو وہ آٹا گوندھ رہی تھیں، میں نے جب انہیں دیکھا تو ان کی عظمت کی وجہ سے نظر نہ اٹھا سکا کیونکہ آپ ان سے نکاح کا ارادہ رکھتے تھے۔ میں نے ان کی طرف پیٹھ کی اور کہا: اے زینب!

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مبارک ہو مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی طرف بھیجا ہے وہ آپ کو یاد فرما رہے ہیں، انہوں نے کہا: میں اس وقت تک کچھ نہ کروں گی جب تک استخارہ نہ کرلوں، پھر وہ اپنی جائے نماز پر کھڑی ہوگئیں، ادھر سے قرآن مجید کا نزول ہوگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس بغیر اجازت کے ہی تشریف لے آئے۔

[78]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ ، وَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمْرَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمْرَتِهِ ، فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ ، وَايْمُ اللّٰهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمْرَةِ ، وَإِنْ كَانَ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ ، وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری ، كتاب المغازی ، باب بعث النبی ﷺ اسامه بن زيد...... ، حديث: 4469 ، صحيح مسلم ، كتاب فضائل الصحابة ، باب فضائل زيد بن حارثه...... ، حديث: 6264 ـ (2466) .

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم پر سیدنا اسامہ بن زید کو امیر مقرر کیا تو بعض لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ان کی امارت پر طعن کرتے ہو تو تم اس سے پہلے ان کے والد کی امارت پر بھی طعن کر چکے ہو، اور اللہ کی قسم! وہ اس امر کے زیادہ حق دار ہیں اور مجھے سب سے محبوب ہیں، ان کے بعد یہ (اسامہ) بھی میرے نزدیک سب سے محبوب ہیں۔

[79]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَهِيَّ ، يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ ، كَانَتْ تَقُولُ: مَا بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ قَطُّ إِلَّا أَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ ، وَلَوْ بَقِيَ بَعْدَهُ لَاسْتَخْلَفَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: ((اسْمُ الْبَهِيِّ عَبْدُ اللّٰهِ)) .

تخريج الحديث [حسن] مسند احمد: 227/6 ، مستدرك حاكم : 215/3 (4953) اس حدیث کی سند جید ہے۔ تمام رجال ثقات ہیں البتہ عبداللہ بن یسار کے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سماع میں کلام ہے۔ شعیب ارناؤوط نے مسند احمد میں حسن کا حکم لگایا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس لشکر میں بھی زید بن حارثہ کو بھیجا، انہی کو اس کا امیر مقرر فرمایا: اگر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد زندہ رہتے تو (شاید) انہی کو خلیفہ مقرر فرماتے۔

أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے فضائل

[80]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْخُذُ بِيَدِي وَيَدِ الْحَسَنِ فَيَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا)).

تخريج الحديث [صحيح] حدیث نمبر 68 کے تحت اس کی تخریج گزر چکی ہے۔

ترجمة الحديث اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا اور حسن کا ہاتھ پکڑ لیتے اور فرماتے: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما۔

[81]...... أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا تَمِيمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ يَأْخُذُنِي فَيُقْعِدُنِي عَلَى فَخِذِهِ، وَيُقْعِدُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى فَخِذِهِ الْأُخْرَى، ثُمَّ يَضَعُنَا ثُمَّ يَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ أَحِبَّهُمَا، فَإِنِّي أُحِبُّهُمَا)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الأدب، باب وضع الصبی على الفخذ، حديث: 6003.

ترجمة الحديث سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے پکڑ کر اپنی ایک ران پر بٹھا لیتے اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو دوسری ران پر بٹھاتے، پھر ہمیں نیچے بٹھاتے اور فرماتے: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں پس تو بھی ان سے محبت فرما۔

[82]...... أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ طَعَنَ النَّاسُ فِي إِمَارَةِ ابْنِ زَيْدٍ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَةِ ابْنِ زَيْدٍ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَبْلِهِ ، وَايْمُ اللّٰهِ إِنْ كَانَ حَقِيقًا لِلْإِمَارَةِ ، وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ كُلِّهِمْ إِلَيَّ ، وَإِنَّ هٰذَا لَأُحِبُّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ فَاسْتَوْصُوا بِهِ خَيْرًا ، فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِكُمْ)) .

تخریج الحدیث صحیح بخاری ، کتاب المغازی ، باب بعث النبی ﷺ اسامه بن زید...... ، حدیث: 4469، صحیح مسلم ، کتاب فضائل الصحابة ، باب فضائل زید بن حارثه...... ، حدیث: 6264 - (2466) .

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں: لوگوں نے ابن زید رضی اللہ عنہ کی امارت پر طعن کیا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اگر تم زید کے بیٹے کی امارت پر طعن کر رہے ہو تو اس سے قبل تم ان کے والد کی امارت پر بھی اعتراض کر چکے ہو۔ حالانکہ اللہ کی قسم وہ اس امارت کے زیادہ حق دار ہیں، یقیناً یہ میرے ہاں سب سے زیادہ محبوب بھی ہیں۔ لہٰذا ان کے ساتھ اچھا معاملہ کرنے کی وصیت قبول کرو کیونکہ وہ تمہارے بہترین ساتھی ہیں۔

[83]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَافَى قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: أَمَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أُسَامَةَ ، فَبَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ يَعِيبُونَ أُسَامَةَ وَيَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ: ((إِنَّكُمْ تَعِيبُونَ أُسَامَةَ وَتَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ ، وَقَدْ فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ بِأَبِيهِ مِنْ قَبْلِ ، وَإِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ ، وَإِنْ كَانَ لَأَحَبَّ النَّاسِ كُلِّهِمْ إِلَيَّ ، وَإِنَّ ابْنَهُ هٰذَا مِنْ بَعْدِهِ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ، فَاسْتَوْصُوا بِهِ خَيْرًا ، فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِكُمْ)) . قَالَ سَالِمٌ: فَمَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيثَ قَطُّ إِلَّا قَالَ: مَا حَاشَا فَاطِمَةَ .

تخریج الحدیث مسند احمد ، حدیث : 5630، 5848، السنن الکبریٰ ، حدیث : 8130 .

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسامہ کو امیر بنایا تو آپ کو خبر ملی کہ لوگ ان کی امارت پر اعتراض کر رہے ہیں اور اسامہ کو عیب دار ٹھہرا رہے ہیں، آپ نے فرمایا: تم اسامہ پہ عیب لگاتے ہو اور ان کی امارت پر اعتراض کرتے ہو جیسا کہ تم اس سے قبل ان کی والد گرامی کی امارت پر بھی طعن کر چکے ہو حالانکہ وہ اس کے زیادہ حق دار بھی ہیں اور مجھے سب سے محبوب بھی ہیں۔ ان کے بیٹے بھی میرے ہاں بہت محبوب ہیں پس ان کے متعلق میری وصیت قبول کرو بے شک وہ تم میں سے بہترین ہیں۔ سالم

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں: عبداللہ بن عمر جب بھی یہ روایت بیان کرتے تو فرماتے: (سب سے بہترین ہیں) سوائے فاطمہ کے۔

زَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کے فضائل

[84]...... أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: رَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ وَهُوَ يَقُولُ: ((مَا مِنْكُمُ الْيَوْمَ أَحَدٌ عَلَى دِينِ إِبْرَاهِيمَ غَيْرِي)). وَكَانَ يَقُولُ: إِلٰهِي إِلٰهُ إِبْرَاهِيمَ، وَدِينِي دِينُ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ: وَذَكَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: ((يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَحْدَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى)).

تخريج الحديث [صحيح] امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کو صحیح بخاری میں متعلق روایت کیا ہے، كتاب مناقب الانصار، باب حديث زيد بن عمرو بن نفيل، حديث: 3828، مسند ابى يعلى الموصلى: 260/2، حديث: 973.

ترجمة الحديث سیدہ اسماء بنت ابوبکر فرماتی ہیں: میں نے زید بن عمرو بن نفیل کو دیکھا وہ کعبہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے: آج میرے علاوہ تم میں سے کوئی دین ابراہیم پر نہیں ہے اور فرمایا کرتے تھے: میرا معبود ابراہیم علیہ السلام کا معبود ہے اور میرا دین ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے (اسماء) فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ نے ان کا ذکر فرمایا کہ وہ قیامت کے دن میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان اکیلے ہی امت بن کر کھڑے ہوں گے۔

[85]...... أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: وَهُوَ مُرْدِفِي إِلَى نُصُبٍ مِنَ الْأَنْصَابِ فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً، ثُمَّ صَنَعْنَاهَا لَهُ حَتَّى إِذَا نَضِجَتْ جَعَلْنَاهَا فِي سُفْرَتِنَا، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسِيرُ وَهُوَ مُرْدِفِي فِي يَوْمٍ حَارٍّ مِنْ أَيَّامِ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَعْلَى الْوَادِي لَقِيَهُ زَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، فَحَيَّا أَحَدُهُمَا الْآخَرَ بِتَحِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا لِي أَرَى

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَوْمَكَ قَدْ شَنِفُوا لَكَ)) . فَقَالَ: أَمَّا وَاللّٰهِ إِنَّ ذٰلِكَ لَبِغَيْرِ نَائِرَةٍ كَانَتْ مِنِّي إِلَيْهِمْ، وَلٰكِنِّي أَرَاهُمْ عَلَى ضَلَالَةٍ، فَخَرَجْتُ أَبْتَغِي هٰذَا الدِّينَ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى أَحْبَارِ يَثْرِبَ فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ، وَيُشْرِكُونَ بِهِ قُلْتُ: ((مَا هٰذَا بِالدِّينِ الَّذِي أَبْتَغِي، فَخَرَجْتُ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَى أَحْبَارِ خَيْبَرَ فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ وَيُشْرِكُونَ بِهِ)) . فَقُلْتُ: مَا هٰذَا بِالدِّينِ الَّذِي أَبْتَغِي، فَخَرَجْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى أَحْبَارِ فَدَكٍ فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ وَيُشْرِكُونَ بِهِ فَقُلْتُ: ((مَا هٰذَا بِالدِّينِ الَّذِي أَبْتَغِي، خَرَجْتُ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَى أَحْبَارِ أَيْلَةَ فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ وَيُشْرِكُونَ بِهِ)) . فَقُلْتُ: مَا هٰذَا بِالدِّينِ الَّذِي أَبْتَغِي، فَقَالَ لِي حَبْرٌ مِنْ أَحْبَارِ الشَّامِ: ((أَتَسْأَلُ عَنْ دِينٍ مَا نَعْلَمُ أَحَدًا يَعْبُدُ اللّٰهَ بِهِ إِلَّا شَيْخًا بِالْجَزِيرَةِ؟ فَخَرَجْتُ فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي خَرَجْتُ لَهُ)) . فَقَالَ: إِنَّ كُلَّ مَنْ رَأَيْتَ فِي ضَلَالٍ إِنَّكَ تَسْأَلُ عَنْ دِينٍ هُوَ دِينُ اللّٰهِ وَدِينُ مَلَائِكَتِهِ، وَقَدْ خَرَجَ فِي أَرْضِكَ نَبِيٌّ أَوْ هُوَ خَارِجٌ يَدْعُو إِلَيْهِ، ارْجِعْ فَصَدِّقْهُ وَاتَّبِعْهُ وَآمِنْ بِمَا جَاءَ بِهِ، فَلَمْ أُحِسَّ نَبِيًّا بَعْدُ، وَأَنَاخَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْبَعِيرَ الَّذِي تَحْتَهُ، ثُمَّ قَدَّمْنَا إِلَيْهِ السُّفْرَةَ الَّتِي كَانَ فِيهَا الشِّوَاءُ فَقَالَ: ((مَا هٰذَا؟)) . قُلْنَا: هٰذِهِ الشَّاةُ ذَبَحْنَاهَا لِنُصُبِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: إِنِّي لَا آكُلُ شَيْئًا ذُبِحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، ثُمَّ تَفَرَّقْنَا، وَكَانَ صَنَمَانِ مِنْ نُحَاسٍ يُقَالُ لَهُمَا إِسَافُ وَنَائِلَةُ، فَطَافَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَطُفْتُ مَعَهُ، فَلَمَّا مَرَرْتُ مَسَحْتُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَمَسَّهُ)) . وَطُفْنَا فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَأَمَسَّنَّهُ أَنْظُرُ مَا يَقُولُ: فَمَسَحْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَمَسَّهُ أَلَمْ تُنْهَ)) . قَالَ: فَوَالَّذِي أَكْرَمَهُ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ مَا اسْتَلَمَ صَنَمًا حَتَّى أَكْرَمَهُ بِالَّذِي أَكْرَمَهُ، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ قَالَ: وَمَاتَ زَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَحْدَهُ)) .

تخريج الحديث

[حسن] اس حدیث کو امام نسائی کے علاوہ کتب ستہ میں سے کسی نے روایت نہیں کیا اس کے تمام رجال ثقات ہیں سوائے محمد بن عمرو بن علقمہ کے وہ صدوق ہیں۔ مستدرک حاکم: 216/3 اور فرماتے ہیں: صحیح على شرط مسلم ...... امام ذہبی نے بھی ان کی موافقت کی ہے۔ المعجم الکبیر، امام طبرانی: 86/5، شعیب ارناووط نے اس کو حسن کہا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ سواری پر میرے پیچھے تشریف فرما تھے۔ایک بت بتوں میں سے اس کی طرف آئے تو وہاں ہم (قریش) نے بکری ذبح کی پھر اس کو بنایا ور پکایا اور اپنے دستر خوان پر لگا دیا۔آپ تشریف لائے اور پھر سواری پر میرے پیچھے بیٹھ گئے ان دنوں مکہ میں بہت زیادہ گرمی تھی ہم جب وادی کی بلند جگہ پر پہنچے تو وہاں زید بن عمرو بن نفیل سے ملاقات ہوگئی تو انہوں نے ایک دوسرے کو جاہلیت کے زمانہ کا سلام کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے میں دیکھتا ہوں آپ کی قوم آپ سے ناراض ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! وہ خواہ مخواہ مجھ سے ناراض ہیں البتہ میں انہیں گمراہی پر سمجھتا ہوں۔میں دین (ابراہیمی) کی تلاش میں نکلا جہاں تک کہ یثرب کے یہودی علماء کی خدمت میں پہنچا لیکن میں نے ان کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتے ہوئے پایا۔میں نے کہا: میں اس دین کی تلاش میں نہیں نکلا، میں وہاں سے خیبر کے یہودی علماء کے پاس چل دیا ان کو بھی میں نے عبادت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتے ہوئے پایا، میں نے کہا: میں اس دین کی تلاش میں تو نہیں نکلا، پھر میں وہاں سے نکلا اور فدک کے یہودی علماء کی خدمت میں حاضر ہوگیا، ان کو بھی میں نے عبادت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتے ہوئے پایا، میں نے کہا: میں اس دین کی تلاش میں نہیں ہوں، میں وہاں سے نکلا اور ایلہ کے علماء یہود کی خدمت میں پہنچ گیا تو ان کو بھی اللہ کی عبادت میں شرک کرتے ہوئے پایا، میں نے کہا: میں اس دین کی تلاش میں نہیں نکلا ہوں تو مجھے یہودیوں کے علماء میں سے ایک عالم نے کہا: ہم سوائے ایک بزرگ کے کسی کو نہیں جانتے جو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہو اور وہ جزیرہ میں ہے، میں وہاں سے نکلا اور اس بزرگ کی خدمت میں پہنچا اور اپنے آنے کی وجہ بتائی، انہوں نے فرمایا: وہ سب لوگ گمراہی پر ہیں، تم جس دین کی تلاش میں ہو وہ دین اللہ تعالیٰ کا دین ہے اور اس کے فرشتوں کا دین ہے، تیری سرزمین میں ایک نبی ظہور پذیر ہو چکا ہے یا ہونے والا ہے وہی اس اکیلے رب کی طرف بلانے والا ہے پس واپس جاؤ، ان کی تصدیق کرو اور ان کی بات مانو نیز جو کچھ (دین) وہ لائے ہیں اس پر ایمان لے آؤ میں واپس پلٹ آیا لیکن مجھے اس نبی کا کوئی سراغ نہیں ملا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری بٹھا دی جس پر آپ سوار تھے پھر ہم نے دستر خوان نکالا اور اس پر بھنا ہوا گوشت رکھ دیا، اس نے پوچھا یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا: یہ بکری ہے جو ہم (قریش) نے ایک بت کے نام پر ذبح کی ہے وہ فرمانے لگے: میں غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ نہیں کھاتا۔پھر ہم ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔دو تانبے کے بت بھی تھے جن کو اِساف اور نائلہ کہا جاتا تھا۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میں نے طواف کیا، اس کے پاس سے گزرتے ہوئے میں نے اس کو چھونا چاہا تو آپ نے

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

منع فرما دیا، ہم طواف کر رہے تھے تو میں نے دل میں سوچا اس کو ہاتھ لگاتا ہوں بھلا آپ کیا کہیں گے؟ میں نے اس کو چھوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو مت چھوو تمہیں منع نہیں کیا؟ (راوی) کہتے ہیں: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو عزت بخشی اور جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی آپ نے نبوت سے قبل بھی کبھی کسی بت کو ہاتھ نہیں لگایا، (راوی) کہتے ہیں: زید بن عمرو بن نفیل آپ ﷺ کی بعثت سے قبل ہی فوت ہو گئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کل قیامت کے دن اکیلے ہی ایک امت کی حیثیت سے آئیں گے۔

[86]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: أَخْبَرَنَا سَالِمٌ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلْدَحَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ، فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ، فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا، ثُمَّ قَالَ: ((إِنِّي لَا آكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَصْنَامِكُمْ، وَلَا آكُلُ إِلَّا مَا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ)). ، حَدَّثَ بِهَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب مناقب الانصار، باب حديث زيد بن عمرو بن نفيل، حديث: 3826، مسند احمد: 451/9.

ترجمة الحديث سیدنا سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہے تھے: آپ ﷺ کی ملاقات زید بن عمرو بن نفیل سے نبوت سے قبل بلدح کے سطحی علاقہ میں ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے سامنے دستر خوان پر گوشت رکھا تو (زید) نے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا: یہ بتوں کے نام پہ جو تم ذبح کرتے ہو میں اس کو نہیں کھاتا، میں تو صرف وہ کھانا کھاتا ہوں جو صرف اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔

سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کے فضائل

[87]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ فَقُلْتُ: ((أَلَا تَعْجَبُ مِنْ هَذَا الظَّالِمِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَقَامَ خُطَبَاءَ يَشْتِمُونَ عَلِيًّا؟)) . فَقَالَ: أَوَقَدْ فَعَلُوهَا ، أَشْهَدُ عَلَى التِّسْعَةِ أَنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ ، وَلَوْ شَهِدْتُ عَلَى الْعَاشِرِ لَصَدَقْتُ ، كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى حِرَاءٍ ، فَتَحَرَّكَ فَقَالَ: ((اثْبُتْ حِرَاءُ ، فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ ، أَوْ صِدِّيقٌ ، أَوْ شَهِيدٌ)) . قُلْتُ: وَمَنْ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، وَعَلِيٌّ ، وَطَلْحَةُ ، وَالزُّبَيْرُ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ ، وَسَعْدٌ قُلْنَا: ((فَمَنِ الْعَاشِرُ؟)) . قَالَ: ((أَنَا)) .

تخریج الحدیث [حسن صحیح] مصنف رحمہ اللہ اسی روایت کو مختصر لائے ہیں۔ مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی اور دیگر کتب روایات میں سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ گواہی دیتے ہوئے کہتے ہیں علی جنتی ہے اور پھر یہ واقعہ نقل کرتے ہیں۔ مسند احمد: 187/1 تا 189، سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی الخلفاء، حدیث: 4648، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب فی مناقب عثمان بن عفان......، حدیث: 3699، 3757، سنن ابن ماجه، کتاب السنة، باب فضائل العشرة، حدیث: 134 .

ترجمة الحدیث ہلال بن عبداللہ بن ظالم کہتے ہیں: میں سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے کہا: آپ کو اس ظالم پر تعجب نہیں ہوتا اس نے علی رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہنے کے لیے خطیب مقرر کیے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا: کیا واقعی؟ میں تو گواہی دیتا ہوں کہ یہ 9 بندے جنتی ہیں اور اگر میں دسویں کی گواہی بھی دے دوں تو یقیناً سچ ہے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حراء پہاڑ پر تھے۔ اس نے حرکت کی تو آپ نے فرمایا: حراء ٹھہر جا، تجھ پر تو نبی، صدیق یا شہید ہیں ہلال کہتے ہیں میں نے پوچھا: حراء پر کون تھا؟ تو انہوں نے بتایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن، سعد میں نے پوچھا: دسواں کون تھا؟ انہوں نے کہا: میں۔

[88]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: سَمِعْتُ حُصَيْنًا ، يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. هِلَالُ بْنُ يَسَافٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ

ترجمة الحدیث ابن ادریس فرماتے ہیں: میں نے حصین کو اسی سند سے یہ حدیث بیان کرتے سنا، ہلال بن یساف نے عبداللہ بن ظالم سے سماع نہیں کیا۔

[89]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنِ ابْنِ حَيَّانَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: تَحَرَّكَ حِرَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ مِثْلَهُ .

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تخريج الحديث فضائل الصحابة لإبن حبان، حديث ابى بكر بن مالك : 254 .

ترجمة الحديث سعید بن زید کہتے ہیں: حراء نے حرکت کی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر اسی طرح کی روایت بیان کی۔

[90]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي رِيَاحُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَا سَمِعَتْهُ أُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِي، وَإِنِّي لَمْ أَكُنْ لِأَرْوِيَ عَلَيْهِ كَذِبًا يَسْأَلُنِي عَنْهُ إِذَا لَقِيتُهُ أَنَّهُ قَالَ: ((أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِي الْجَنَّةِ)). وَتَاسِعُ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَهُ لَسَمَّيْتُهُ فَرَجَّ أَهْلُ الْمَسْجِدِ يُنَاشِدُونَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ، ﷺ مَنِ التَّاسِعُ؟ قَالَ: ((نَاشَدْتُمُونِي بِاللَّهِ الْعَظِيمِ، أَنَا تَاسِعُ الْمُؤْمِنِينَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعَاشِرُ)).

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 187/1، سنن ابى داؤد، كتاب السنة، باب فى الخلفاء، حديث: 4650، مختلف الفاظ کے ساتھ۔ سنن ابن ماجه كتاب السنة، باب فضائل العشرة، حديث: 133 .

ترجمة الحديث سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے کانوں نے یہ بات سنی اور میرے دل نے یاد کی۔ میں نبی کریم ﷺ سے کیونکر غلط بیان کروں گا کہ کل ان سے ملاقات ہوگی تو وہ مجھ سے پوچھیں گے آپ نے فرمایا: ابوبکر جنتی ہے، عمر جنتی ہے، علی جنتی ہے، عثمان جنت میں، طلحہ جنت میں، سعد بن مالک جنت میں اور نواں مسلمان بھی جنت میں اگر میں چاہوں تو اس کا نام بھی لے سکتا ہوں، اہل مسجد نے شور کیا اور کہا: اے صحابی رسول ہم تجھے اللہ کا واسطہ دیتے ہیں یہ نواں کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ نواں مسلمان میں ہوں اور رسول اللہ ﷺ کو شامل کر کے دس مکمل ہو جاتے ہیں۔

أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل

[91]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ)). وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى: ((وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ)).

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 193/1، امام احمد نے بالکل اسی سند سے روایت ذکر کی ہے اور اس میں طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن بن عوف اور سعید بن زید کا اضافہ بھی ہے۔ سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب عبدالرحمٰن بن عوف……، حدیث: 3747.

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر جنت میں ہے، عمر جنت میں ہے، عثمان جنتی ہے اور علی جنتی ہے اور ایک مرتبہ آپ نے علی کا نام پہلے لیا، طلحہ جنت میں ہے، زبیر جنت میں ہے، عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں ہے، سعد بن ابی وقاص جنت میں ہے اور ابوعبیدہ بن جراح جنت میں ہے۔

[92]…… أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ حَدَّثَهُ فِي نَفَرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: عَشْرَةٌ فِي الْجَنَّةِ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: فَعَدَّ هٰؤُلَاءِ التِّسْعَةَ، ثُمَّ سَكَتَ عَنِ الْعَاشِرِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: نَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا أَبَا الْأَعْوَرِ، أَنْتَ الْعَاشِرُ قَالَ: ((إِذْ نَشَدْتُمُونِي بِاللّٰهِ، أَبُو الْأَعْوَرِ فِي الْجَنَّةِ)).

تخريج الحديث [صحيح] سنن ترمذی، أبواب المناقب، باب مناقب عبدالرحمٰن بن عوف……، حدیث: 3748، امام ترمذی کہتے ہیں: میں نے امام بخاری سے سنا کہ یہ حدیث پہلی سے زیادہ صحیح ہے۔ مستدرك حاکم: 440/3 - (5885) البتہ امام ذہبی نے اس سے سکوت اختیار کیا ہے۔

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے لوگوں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے مجمع میں انہیں یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ نے فرمایا: دس لوگ جنت میں ہیں: ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن، ابوعبیدۃ بن عبداللہ، سعد بن ابی وقاص۔ راوی کہتے ہیں: ان نو لوگوں کو شمار کر کے وہ خاموش ہو گئے دسویں شخص کا ذکر نہیں کیا، لوگوں نے کہا: اے ابواعور ہم آپ کو اللہ کا واسطہ دیتے ہیں دسویں شخص آپ ہیں، انہوں نے فرمایا: جب تم نے اللہ کی قسم مجھے دی ہے تو دسواں ابواعور جنت میں ہے۔

[93]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: ((إِنَّ الْعَاقِبَ وَالسَّيِّدَ صَاحِبَيْ نَجْرَانَ أَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَرَادَا أَنْ يُلَاعِنَاهُ)). فَقَالَ: ((أَحَدُهُمَا لَا تُلَاعِنْهُ، فَوَاللّٰهِ لَئِنْ كَانَ نَبِيًّا لَعَلَّنَا لَا نُفْلِحُ وَلَا عَقِبُنَا مِنْ بَعْدِنَا)). قَالَا لَهُ: نُعْطِيكَ مَا سَأَلْتَ، فَابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ، فَاسْتَشْرَفَ لَهَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ: قُمْ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَلَمَّا قَفَّى قَالَ: ((هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ)).

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 144/1، سنن ابن ماجه (مختصرا) كتاب السنة، باب فضل ابى عبيدة بن الجراح، حديث: 136، (نوٹ): یہی حدیث صحیحین میں سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے جو کہ آگے آرہی ہے۔ صحيح بخاری، كتاب المغازی، باب قصة اهل نجران، حديث: 4380، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فضائل ابى عبيده بن الجراح، حديث: 6254 (2420).

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نجران سے عاقب اور سید نامی دو شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے مباہلہ کرنا چاہتے تھے، پھر ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: ان سے مباہلہ نہ کریں اللہ کی قسم! اگر یہ نبی ہوئے تو ہم نہ تو کامیاب ہوسکیں گے اور نہ ہی ہماری نسل باقی بچے گی چنانچہ ان دونوں نے آپ سے عرض کیا کہ ہم آپ کو وہ کچھ دینے کو تیار ہیں جو آپ مطالبہ کرتے ہیں پس آپ ہمارے ساتھ حقیقی امانت دار شخص کو روانہ کریں، صحابہ کرام سر اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھو اے ابوعبیدہ بن جراح، جب واپس پلٹے تو فرمایا: یہ اس امت کے امین ہیں۔

[94]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: ((جَاءَ الْعَاقِبُ وَالسَّيِّدُ وَهُمَا صَاحِبَا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نَـجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ)) . فَـقَـالَا: ابْـعَـثْ مَعَنَا رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ ، فَجَثَا النَّاسُ فَقَالَ: ((قُمْ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ)) .

تخریج الحدیث صـحـيـح بـخـارى ، كـتـاب الـمـغـازى ، باب قصة اهل نجران ، حديث: 4380 ، صـحـيـح مسـلـم ، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم ، بـاب فـضـائل ابى عبيدة بن الجراح ، حديث: 6254 ـ (2420) .

ترجمۃ الحدیث سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نجران کے دو ساتھی عاقب اور سید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دونوں نے کہا: ہمارے ساتھ کسی امانت دار آدمی کو بھیج دیں جو واقعی ہی امین کہلانے کا حق دار ہو پس لوگوں نے اپنے سر اٹھائے تو آپ نے فرمایا: اے ابوعبیدۃ اٹھو۔

[95]...... أَخْبَـرَنَـا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ ، عَنْ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُـعْبَةُ ، أَنَّ أَبَـا إِسْـحَاقَ ، أَخْبَرَهُمْ قَالَ: سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ ذَكَرَ أَهْـلَ نَجْرَانَ أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَـقَـالُوا: ابْعَثْ عَلَيْنَا رَجُلًا أَمِينًا قَالَ: ((لَأَبْعَثَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ)) . فَاسْتَشْرَفَ لَهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ

تخریج الحدیث صحيح بخارى ، حديث : 3745 ، صحيح مسلم ، حديث : 2420 .

ترجمۃ الحدیث حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اہل نجران کا ذکر کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: ہمارے پاس کوئی امانت دار شخص کو بھیج دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ضرور تمہارے ساتھ ایسے شخص کو روانہ کروں گا جو حقیقی امین کہلانے کا حق دار ہے، تو اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے، آپ نے ابوعبیدۃ رضی اللہ عنہ کو روانہ کیا۔

[96]...... أَخْبَـرَنَـا حُـمَيْـدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، فِي حَدِيثِهِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَأَخْبَـرَنَـا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ: وَقَالَ أَبُو قِلَابَةَ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لِكُلِّ أَمَةٍ أَمِينٌ ، وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ)) .

تخریج الحدیث صـحـيـح بخارى ، كتاب فضائل أصحاب النبى صلی اللہ علیہ وسلم ، باب مناقب ابى عبيـدة بن الجراح ، حديث: 3744 ، صـحـيـح مسـلـم ، كتاب فضائل الصحابة ، باب فضائل ابى عبيدة بن الجراح ، حديث: 6253ـ (2419) .

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر امت میں کوئی نہ کوئی امین ہے اور ہماری اس امت کے امین ابوعبیدۃ بن جراح ہیں۔

[97]...... أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ: ((أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ؟)). قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قُلْتُ: ((ثُمَّ مَنْ؟)). فَسَكَتَتْ

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 218/6، سنن ترمذی، باب مناقب ابی بکر الصدیق، ابواب المناقب، حدیث: 3657، سنن ابن ماجه، کتاب السنة، باب فضل عمر، حدیث: 102.

ترجمة الحديث عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں میں سے آپ کو سب سے زیادہ محبوب کون تھے؟ انہوں نے فرمایا: ابوبکر پھر عمر پھر ابوعبیدۃ بن جراح، میں نے پوچھا: پھر کون؟ تو وہ خاموش ہو گئیں۔

[98]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَمُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَ؟ قَالَتْ: ((أَبُو بَكْرٍ)). ثُمَّ قِيلَ لَهَا: مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ؟ قَالَتْ: ((عُمَرُ)). ثُمَّ قِيلَ لَهَا، مَنْ بَعْدَ عُمَرَ؟ قَالَتْ: ((أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، ثُمَّ انْتَهَتْ إِلَى ذَا)).

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل ابی بکر الصدیق، حدیث: 6178- (2385) دیگر اسناد سے بھی مروی ہے تاہم ان میں ابوعبیدۃ رضی اللہ عنہ کا نام نہیں ہے۔

ترجمة الحديث ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے ہوئے سنا جب ان سے پوچھا گیا اگر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو خلیفہ نامزد کرتے تو کس کو کرتے؟ انہوں نے فرمایا: ابوبکر کو، پوچھا گیا ان کے بعد کس کو؟ کہا عمر کو، پوچھا گیا پھر؟ کہا ابوعبیدہ بن جراح کو اور ان کے بعد وہ خاموش ہو گئیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عبید بن حارث رضی اللہ عنہ کے فضائل

[99]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا لَقَدْ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾ [الحج: 19] فِي عَلِيٍّ، وَحَمْزَةَ، وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ، وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ اخْتَصَمُوا يَوْمَ بَدْرٍ

تخريج الحديث صحيح بخاری، حديث: 4744، صحيح مسلم، حديث: 3033.

ترجمة الحديث قیس بن عباد سے روایت ہے: میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ کو قسم اٹھا کر کہتے ہوئے سنا کہ یہ آیت کریمہ ﴿هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾ یہ دو گروہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارہ میں جھگڑا کیا، علی وحمزہ، عبیدہ بن حارث، شیبہ بن ربیعہ اور عتبہ بن ربیعہ کے بارہ میں نازل ہوئی ہے جنہوں نے بدر کے دن جھگڑا کیا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے فضائل

[100]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ صَيَّاحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ: قَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ التَّاسِعَ لَسَمَّيْتُ فَظَنَنَّاهُ يَعْنِي نَفْسِهِ)).

تخريج الحديث [حسن] مصنف ابن ابی شيبة: 15/12، مسند الشاشی، حديث: 192، 194، 195، سنن أبی داؤد، حديث: 4649، سنن الترمذی، حديث: 3757.

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن اخنس سے روایت ہے کہ سعید بن زید رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا: ابوبکر جنت میں ہے، عمر جنت میں ہے، عثمان جنت میں ہے، طلحہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جنت میں ہے، زبیر جنت میں ہے، سعد جنت میں ہے عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں ہے اور میں چاہوں تو نویں کا نام بھی لے سکتا ہوں۔ تو ہمارا خیال ہے وہ خود تھے۔

[101]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حصِينٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ قَالَ: خَطَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَسَبَّ عَلِيًّا فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَسَمِعْتُه يَقُولُ: ((اثْبُتْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ)). وَعَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ هِلَالُ بْنُ يَسَافٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ.

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد : 187/1 .

ترجمة الحدیث عبداللہ بن ظالم کہتے ہیں: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو اس میں علی رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا، سعید بن زید فرمانے لگے: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور میں نے آپ کو سنا آپ نے فرمایا: اُحد ٹھہر جا، تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور شہید ہیں، اور اُحد پر رسول اللہ ﷺ، ابوبکر وعمر اور عثمان و علی، طلحہ وزبیر اور سعد وعبدالرحمٰن بن عوف اور سعید بن زید تھے۔

[102]...... أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا قَاسِمُ الْجَرْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ فُلَانِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ قَالَ: اسْتَقْبَلْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ: ((أُمَرَاؤُنَا يَأْمُرُونَنَا أَنْ نَلْعَنَ إِخْوَانَنَا، وَإِنَّا لَا نَلْعَنُهُمْ)). وَلَكِنْ نَقُولُ: عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ يَكُونُ فِيهَا وَيَكُونُ)). فَقَالَ رَجُلٌ: لَئِنْ أَدْرَكْنَاهَا لَنَهْلِكَنَّ قَالَ: ((بِحَسْبِكُمُ الْقَتْلُ)). قَالَ: ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي أَحْبَبْتُ عَلِيًّا لَمْ أُحِبَّهُ شَيْئًا قَطُّ قَالَ: ((أَحْبَبْتَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ)). ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَسَعْدٌ، وَلَوْ شِئْتُ عَدَدْتُ الْعَاشِرَ يَعْنِي نَفْسَهُ فَقَالَ: ((اثْبُتْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ)).

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث [حسن] حدیث مبارکہ گزر چکی ہے البتہ چند الفاظ کا اضافہ ہے۔ السنن الکبریٰ، امام نسائی، حدیث: 8149.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن ظالم سے روایت ہے کہ میں سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا (تو انہوں نے کہا ہمارے حکمران ہمیں اپنے بھائیوں کو برا بھلا کہنے کا حکم دیتے ہیں جبکہ ہم ہرگز ان کو برا نہیں کہیں گے بلکہ ہم تو یہی کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف کیا ہوا ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد ایسے ایسے فتنے ہوں گے، ایک آدمی کہنے لگا: ہم نے ان فتنوں کو پایا تو یقیناً ہلاک ہو جائیں گے۔ پھر ایک اور شخص کہنے لگا: میں جس قدر علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہوں کسی سے نہیں کرتا، وہ فرمانے لگے: تم ایک جنتی شخص سے محبت کرتے ہو پھر حدیث بیان کرنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر وعمر، عثمان وعلی، طلحہ و زبیر، عبدالرحمٰن و سعد تھے اور میں چاہوں تو دسواں آدمی یعنی خود کو بھی شمار کر لوں آپ نے فرمایا: حراء ٹھہر جا، تجھ پر سوائے نبی، صدیق اور شہید کے کوئی نہیں ہے۔

طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

[103]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اهْدِهْ فَمَا عَلَيْكِ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ)).

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 252/15، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضائل طلحه و زبیر رضی اللہ عنہم، حدیث: 6247۔ (2417)، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب فی مناقب عثمان......، حدیث: 3696.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حراء پر تھے ابوبکر وعمر، عثمان و علی، طلحہ و زبیر بھی تھے کہ پہاڑ نے حرکت کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رک جا تجھ پر سوائے نبی، صدیق اور شہید کے کوئی نہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[104]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: أَخْبَرَنَا حَصِينٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ، وَعَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ، وَذَكَرَ سُفْيَانُ رَجُلًا فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْكُوفَةَ أَقَامَ مُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ خُطَبَاءَ يَتَنَاوَلُونَ عَلِيًّا فَأَخَذَ بِيَدِي سَعِيدُ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ: ((أَلَا تَرَى هَذَا الظَّالِمَ الَّذِي يَأْمُرُ بِلَعْنِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَأَشْهَدُ عَلَى التِّسْعَةِ أَنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ شَهِدْتُ عَلَى الْعَاشِرِ قُلْتُ مَنِ التِّسْعَةُ)). قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: وَهُوَ عَلَى حِرَاءٍ: ((اثْبُتْ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ)). قَالَ: وَمَنِ التِّسْعَةُ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ)). قُلْتُ: مَنِ الْعَاشِرُ قَالَ: ((أَنَا)).

تخریج الحدیث [حسن صحیح] مصنف رحمہ اللہ اسی روایت کو مختصر لائے ہیں۔ مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی اور دیگر کتب روایات میں سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ گواہی دیتے ہوئے کہتے ہیں علی جنتی ہے اور پھر یہ واقعہ نقل کرتے ہیں۔ مسند احمد: 187/1 تا 189، سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی الخلفاء، حدیث: 4648، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب فی مناقب عثمان بن عفان......، حدیث: 3699، 3757، سنن ابن ماجه، کتاب السنة، باب فضائل العشرة، حدیث: 134.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن ظالم سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے فرمایا: جب معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ آئے تو مغیرہ بن شعبہ نے ایسے خطباء مقرر کیے تھے جو علی رضی اللہ عنہ کے متعلق گفتگو کرتے تھے، سعید بن زید نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: کیا تم اس ظالم کو دیکھ رہے ہو جو ہمیں ایک جنتی شخص کو برا بھلا کہنے کا حکم دیتا ہے۔ نو لوگوں کے متعلق میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ جنت میں ہیں، اگرچہ میں نے نو افراد کی بات کی ہے دسویں کی بھی گواہی دے سکتا ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آپ حراء پہاڑ پر تھے، ٹھہر جا تجھ پر تو بس نبی، صدیق اور شہید ہیں۔ راوی نے پوچھا: وہ نو لوگ کون ہیں؟ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر وعمر، عثمان وعلی، طلحہ وزبیر، سعد وعبدالرحمٰن جنت میں ہیں۔ میں نے کہا دسویں کون ہیں؟ کہا: میں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے فضائل

[105]...... أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَرْوَانَ قَالَ: ((لَا إِخَالُهُ يُتَّهَمُ عَلَيْنَا)). قَالَ: أَصَابَ عُثْمَانَ رُعَافٌ سَنَةَ الرُّعَافِ، فَقِيلَ لَهُ: ((اسْتَخْلِفْ)). فَقَالَ: فَقَالُوا: الزُّبَيْرُ فَقَالَ: ((أَمَا وَاللّٰهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنْ كَانَ لَأَخْيَرَهُمْ وَأَحَبَّهُمْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل أصحاب النبى ﷺ، باب مناقب الزبير بن العوام، حديث: 3717، مسند احمد: 46/1، المستدرك على الصحيحين، ذكر مناقب حوارى رسول الله ﷺ، حديث: 5560.

ترجمة الحديث مروان سے روایت ہے کہ نکسیر والے سال سیدنا عثمان بن عفان کو بھی ناک سے خون بہنے لگا تو کسی نے ان سے کہا: آپ اپنا خلیفہ مقرر کر دیں اور اس نے کہا لوگ کہہ رہے ہیں زبیر رضی اللہ عنہ کو بنا دیں، سیدنا (عثمان) نے فرمایا: کیوں نہیں اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ واقعی بہترین انسان ہیں اور نبی کریم ﷺ کے ہاں بھی سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

[106]...... أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَرِّ بْنِ صِيَاحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ: شَهِدْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَذَكَرَ مِنْ عَلِيٍّ شَيْئًا فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: عَشَرَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فِي الْجَنَّةِ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 187/1، سنن ابى داؤد، كتاب السنة، باب فى الخلفاء، حديث: 4650، مختلف الفاظ کے ساتھ۔ سنن ابن ماجه كتاب السنة، باب فضائل العشرة، حديث: 133.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن اخنس سے روایت ہے کہ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل مغیرہ بن شعبہ کے پاس تھے کہ انہوں نے علی رضی اللہ عنہ کے بارہ میں کچھ کہا: تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرمارہے تھے: قریش کے دس افراد جنتی ہیں: ابوبکر جنت میں ہیں، عمر جنت میں ہیں، علی جنت میں ہے، عثمان جنت میں ہے، طلحہ جنت میں ہے، زبیر جنت میں ہے، عبدالرحمٰن جنت میں ہے، سعد بن ابی وقاص جنت میں ہے، سعید بن زید بن عمرو بھی۔

[107]...... أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَسُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ؟)). فَقَالَ الزُّبَيْرُ: أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا، وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب مناقب الزبير بن العوام، حديث: 3719، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل طلحة والزبير، حديث: 6243 - (2415).

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہمارے پاس دشمن کی خبر لائے گا؟ تو زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا کوئی نہ کوئی حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

[108]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((الزُّبَيْرُ هُوَ ابْنُ عَمَّتِي، وَحَوَارِيَّ مِنْ أُمَّتِي)).

تخريج الحديث [صحيح] کتب ستہ میں اس حدیث کو بیان کرنے میں امام نسائی رحمہ اللہ کا تفرد ہے۔ مسند احمد: 314/3، السنن الكبرى، امام نسائی، باب ذكر الزبير بن العوام، حديث: 8155.

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زبیر میرا چچا زاد بھائی ہے اور میری امت میں میرا حواری ہے۔

[109]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا حِبَّانُ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: كُنْتُ يَوْمَ الْأَحْزَابِ جُعِلْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ مَعَ النِّسَاءِ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا أَنَا بِالزُّبَيْرِ عَلَى فَرَسِهِ يَخْتَلِفُ إِلَى قُرَيْظَةَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، فَلَمَّا رَجَعَ قُلْتُ: لَهُ يَا أَبَتِ رَأَيْتُكَ تَخْتَلِفُ قَالَ: ((أَوَهَلْ رَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ؟)). قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ يَأْتِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَيَأْتِينِي بِخَبَرِهِمْ؟)). فَانْطَلَقْتُ، فَلَمَّا رَجَعْتُ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَبَوَيْهِ فَقَالَ: ((فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل اصحاب النبى رضی اللہ عنہم، باب مناقب الزبير بن العوام، حديث: 3720، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل طلحة و زبير، حديث: 6245۔ (2416).

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ احزاب کے دن مجھے اور عمرو بن سلمة کو عورتوں کی نگرانی کے لیے مقرر کیا گیا (کیونکہ بچے تھے) تو میں نے دیکھا کہ زبیر گھوڑے پر سوار ہو کر بنو قریظہ کی طرف آ جا رہے ہیں، دو تین مرتبہ یوں کیا تو میں نے کہا: ابو جی آپ کیوں بار بار بنی قریظہ کی طرف آتے جاتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: بنی قریظہ جا کر ان کی خبر مجھے پہنچائے، پس میں گیا جب میں واپس آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (فرطِ محبت میں) اپنے والدین کا اکٹھا ذکر کر کے فرمایا: میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

[110]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَبَوَيْهِ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَقَالَ: ((فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل اصحاب النبى رضی اللہ عنہم، باب مناقب الزبير بن العوام، حديث: 3720، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل طلحة و زبير، حديث: 6245۔ (2416).

ترجمة الحديث سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو قریظہ کے دن میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا، اور فرمایا: میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل

[111]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: ((جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب مناقب سعد بن ابی وقاص......، حدیث: 3725، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فی فضل سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حدیث: 6235 (2412)

ترجمة الحدیث سعید بن مسیّب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کو سنا وہ فرما رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے دن میرے لیے اپنے والدین کو جمع کیا تھا یعنی یہ کہا تھا: میرے ماں باپ آپ پر قربان۔

[112]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ: ((ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي)). قَالَ قُتَيْبَةُ: ((وَهُوَ يُقَاتِلُ، وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ ارْمِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب......، حدیث: 4057، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فی فضل سعد بن ابی وقاص، حدیث: 6235 - (2412).

ترجمة الحدیث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے دن اپنے ماں باپ کو میرے لیے جمع کیا اور فرمایا: تیر چلا تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ قتیبہ (راوی) کہتے ہیں: وہ قتال کر رہے تھے البتہ قتیبہ نے تیر والے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

[113]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِی أَوَّلِ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ يَسْهَرُ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ: ((لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِی يَحْرُسُنِی اللَّيْلَةَ)). فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ، إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ هٰذَا؟)). قَالَ: أَنَا سَعْدٌ، جِئْتُ أَحْرُسُكَ، قَالَتْ: ((وَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب التمنی، باب قوله ﷺ، لیت کذا وکذا، حدیث: 7231، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فی فضل سعد بن ابی وقاص، حدیث: 6230۔ (2410).

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابتدائی ایام میں جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو رات کو (بوجہ دشمن) جاگتے رہتے، آپ نے فرمایا: کاش میرے صحابہ میں سے کوئی نیک آدمی میرا آج رات پہرہ دے، یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ ہم نے اسلحہ کی آواز سنی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: میں سعد ہوں آپ کے پہرہ کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ (عائشہ) فرماتی ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ سو گئے۔

[114]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: ((إِنِّی لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب مناقب سعد بن ابی وقاص......، حدیث: 3728، صحیح مسلم، کتاب الزهد والرقائق، باب الدنیا سجن المؤمن وجنة الکافر، حدیث: 7433۔ (2966).

ترجمة الحدیث قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے سعد رضی اللہ عنہ کو سنا وہ فرما رہے تھے: میں پہلا عربی ہوں جس نے اللہ تعالیٰ کے رستہ میں تیر چلایا۔

[115]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ جَدِّهِ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((أَبُو بَكْرٍ فِی الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِی الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِی الْجَنَّةِ، وَعَلِیٌّ فِی الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِی الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِی الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِی الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةِ، وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ التَّاسِعَ لَسَمَّيْتُهُ، أَنَا تَاسِعُ الْمُؤْمِنِينَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْعَاشِرُ)).

تخریج الحدیث [صحیح] السنن الکبریٰ للنسائی، حدیث: 8162، المعجم الأوسط، حدیث: 2009.

ترجمۃ الحدیث سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں گواہ ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوبکر جنت میں ہے، عمر جنت میں ہے، عثمان جنت میں ہے، علی جنت میں ہے، طلحہ جنت میں ہے، زبیر جنت میں ہے، عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں ہے، سعد جنت میں ہے، اور میں چاہوں تو نویں آدمی کا بھی نام لے لوں، میں نواں آدمی ہوں اور رسول اللہ ﷺ دسویں ہیں۔

[116]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: نُزِّلَ فِيَّ وَفِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، مِنْهُمُ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ طَرَدْتَ هَؤُلَاءِ السِّفْلَةَ عَنْكَ، هُمُ الَّذِينَ يَلُونَكَ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ﴾ [الأنعام: 52] يُرِيدُونَ وَجْهَهُ إِلَى قَوْلِهِ ﴿أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ﴾ [الأنعام: 53]

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فی فضل سعد بن ابی وقاص، حدیث: 6240۔(2416)، سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب مجالسته الفقراء، حدیث: 4127.

ترجمۃ الحدیث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے چھ افراد کے بارہ میں ایک آیت نازل ہوئی ہے ان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ (قریش) نے کہا تھا: آپ اگر ان کمزوروں کو جو آپ کے پاس ہیں اٹھا دیں تو...... آپ ﷺ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا تو یہ آیت نازل ہوگئی۔ ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ﴾ اور ان لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں صرف اسی کی رضا کے لیے، ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور نہ ہی آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق ہے کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ ظلم کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ سَيِّدُ الْأَوْسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قبیلہ اوس کے سردار سیدنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل

[117]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِثَوْبِ حَرِيرٍ، فَجَعَلُوا يَعْجَبُونَ مِنْ حُسْنِهِ وَلِينِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هٰذَا)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب مناقب الأنصار، باب مناقب سعد بن معاذ، حديث: 3802، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ، حديث: 6348 ـ (2468).

ترجمة الحديث ابواسحاق کہتے ہیں: میں نے براء رضی اللہ عنہ کو سنا وہ فرمارہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ریشمی کپڑا لایا گیا تو لوگ اس کی نرمی اور خوبصورتی کو دیکھ کر تعجب کرنے لگے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس ریشمی کپڑے سے کئی گنا بہتر ہیں۔

[118]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، يُحَدِّثُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: نَزَلَ أَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَتَاهُ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلْأَنْصَارِ: ((قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ)). ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ هٰؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ)). قَالَ: ((تُقْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ)). قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللّٰهِ)). وَرُبَّمَا قَالَ: ((قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب مناقب الانصار، باب مناقب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ، حديث: 3804، صحيح مسلم، كتاب الجهاد والسير، باب جواز قتال من نقض العهد......، حديث: 4596 ـ (1768).

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سہل بن حنیف کہتے ہیں: میں نے ابوسعید خدری کو کہتے ہوئے سنا: بنی قریظہ کے لوگ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فیصلہ پر اتر آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا۔ وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے جب مسجد کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو کہا: اپنے سردار کے لیے کھڑے ہو جاؤ، پھر فرمایا: ان لوگوں نے آپ کو فیصل مان کر ہتھیار ڈال دیے۔ انہوں نے کہا: ان کے جنگجوؤں کو قتل کر دیا جائے اور ان کے بچوں کو قیدی بنا لیا جائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اللہ کے فیصلہ کے مطابق ہی فیصلہ کیا ہے۔ یا پھر آپ نے فرمایا: تم نے بادشاہ (اللہ) کے فیصلہ کے مطابق ہی فیصلہ کیا ہے۔

[119]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ ، وَأَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ سَعْدًا ، حَكَمَ عَلَى بَنِي قُرَيْظَةَ: أَنْ يُقَتَّلَ مِنْهُمْ كُلُّ مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمَوَاسِي ، وَأَنْ تُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ ، وَأَنْ تُقَسَّمَ أَمْوَالُهُمْ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ: ((لَقَدْ حَكَمَ فِيهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ الَّذِي حَكَمَ بِهِ فَوْقَ سَبْعِ سَمَوَاتِهِ)) .

تخريج الحديث [حسن] مسند بزار: 1091 ، یہ حدیث کتب ستہ میں سے کسی نے روایت نہیں کی البتہ سیر اعلام النبلاء میں شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو حسن کہا ہے۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے سلسلہ صحیحہ 2745 میں اس کو ذکر کیا ہے اور فرمایا: له شاهد قوی .

ترجمة الحديث عامر بن سعد اپنے باپ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے متعلق کہتے ہیں: سعد رضی اللہ عنہ نے بنی قریظہ کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ جس کے زیر ناف استرا استعمال ہوا ہے اسے قتل کر دیا جائے اور ان کے بچوں کو قیدی بنا لیا جائے، اور ان کے مالوں کو تقسیم کر دیا جائے جب ان کے فیصلہ کا ذکر آپ کے سامنے ہوا تو آپ نے فرمایا: بلاشبہ تمہارا فیصلہ وہی ہے جو ساتوں آسمانوں کے اوپر اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔

[120]...... أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، وَيَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم لِسَعْدٍ وَهُوَ يُدْفَنُ: ((إِنَّ هَذَا الْعَبْدَ الصَّالِحَ تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ ، وَفُتِّحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ)) .

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 327/3، سنن نسائی ، کتاب الجنائز ، باب ضمة

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

القبر و ضغطه، حديث: 2057، مستدرك على الصحيحين، ذكر مناقب سعد بن معاذ: 4923 ان روایات میں اضافہ بھی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کو دفنا رہے تھے تو آپ نے فرمایا: اس نیک انسان کی وجہ عرشِ الٰہی بھی حرکت میں آ گیا ہے اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیے گئے ہیں۔

[121]...... أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عَوْفٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ)).

تخريج الحديث [صحيح] صحیحین میں روایت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی سند سے مروی ہے۔ صحيح بخاري، كتاب مناقب الانصار، باب مناقب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ، حديث: 3803، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابه، باب من فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ: 6346 - (2466).

ترجمة الحديث سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے، سعد بن معاذ کی موت سے اللہ کا عرش ہل گیا۔

سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

خزرج کے سردار سعد بن عبادۃ رضی اللہ عنہ کے فضائل

[122]...... أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ﴾ [النور: 4] قَالَ سَعْدُ بْنُ عِبَادَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنْ أَنَا رَأَيْتُ لَكَاعِ قَدْ تَفَخَّذَهَا رَجُلٌ، لَا أَجْمَعُ الْأَرْبَعَةَ حَتَّى يَقْضِيَ الْآخَرُ حَاجَتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اسْمَعُوا مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ)).

تخريج الحديث [حسن] اس سند کے ساتھ یہ روایت صرف امام نسائی نے ذکر کی ہے، سنن ابی داؤد میں ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ کے مفصل واقعہ کے ساتھ ذکر ہے اور اس میں سعد رضی اللہ عنہ کی غیرت کے الفاظ بھی ہیں۔ دیکھیے: مسند احمد:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

34/4، سنن ابی داؤد، کتاب الطلاق، باب اللّعان، حدیث: 2256، مسند عبداللّٰہ بن عباس، حدیث: 2131، مسند ابی یعلی، حدیث: 2740.

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ﴾ جولوگ پاک دامن عورتوں پر بہتان لگاتے ہیں اور چار گواہ بھی پیش نہیں کرتے انہیں اسّی کوڑے مارو......تو سعد بن عبادۃ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ اگر میں کسی بے حیا عورت کی رانوں میں کسی مرد کو دیکھوں تو میں کیسے یوں کروں کہ چار گواہ لاؤں تا کہ وہ اپنی حاجت پوری کر لے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے۔

ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کے فضائل

[123]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا أُنْزِلَتْ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ﴾ [الحجرات: 2] قَالَ: قَالَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ: ((أَنَا وَاللّٰهِ الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ غَضِبَ عَلَيَّ فَحَزِنَ، وَاصْفَرَّ، فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ ﷺ، فَسَأَلَ عَنْهُ)). فَقِيلَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّهُ يَقُولُ: إِنِّي أَخْشَى أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ إِنِّي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ: ((بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ)). قَالَ: ((فَكُنَّا نَرَاهُ يَمْشِي بَيْنَ أَظْهُرِنَا، رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب سورۃ الحجرات، حدیث: 4846، صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب مخافة المومن أن يحبط عمله، حدیث: 314۔ (119).

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ﴾ اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کریم ﷺ کی آواز سے بلند نہ کرو کہیں لاعلمی میں تمہارے نیک اعمال برباد نہ کر دیے جائیں، تو ثابت بن قیس کہنے لگے: میں تو اللہ کی قسم اپنی آواز کو رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں اونچا کر لیتا ہوں، مجھے ڈر ہے کہ میرا رب مجھ پہ ناراض نہ ہو پس وہ غمزدہ ہو گئے، چہرہ پیلا ہو گیا (اور گھر بیٹھ گئے) رسول اللہ ﷺ نے انہیں نہ پایا تو ان کے متعلق پوچھا: آپ کو ساری بات بتائی گئی کہ وہ کہتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ میں کہیں جہنم میں نہ گروں کہ میں نبی اللہ کے پاس اپنی آواز بلند کر بیٹھتا ہوں؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ تو جنتی ہے۔ انس کہتے ہیں، ہم پھر اس جنتی کو اپنے درمیان چلتا دیکھتے تھے۔

[124]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَطَبَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ مَقْدَمَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِينَةَ فَقَالَ: ((نَمْنَعُكَ مِمَّا نَمْنَعُ مِنْهُ أَنْفُسَنَا وَأَوْلَادَنَا، فَمَا لَنَا؟)). قَالَ: ((الْجَنَّةُ)). قَالَ: ((رَضِينَا)).

تخريج الحديث [صحيح] کتب ستہ میں سے اس روایت کو ذکر کرنے میں امام نسائی کا تفرد ہے، السنن الکبریٰ: 8171، مستدرك حاكم: 243/3 - (5033) ذكر مناقب ثابت...... امام حاکم کہتے ہیں: صحیح على شرط الشيخين ولم يخرجاه، امام ذہبی نے اس پر موافقت کی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے مدینہ تشریف لانے پر ثابت بن قیس بن شماس نے خطبہ دیا اور فرمایا: ہم آپ کا دفاع کریں گے جس چیز سے ہم اپنا اور اپنی اولاد کا بچاؤ کرتے ہیں تو ہمیں کیا ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت تو (ثابت) نے کہا، ہم راضی ہیں۔

مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے فضائل

[125]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: ذُكِرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَقَالَ: لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اسْتَقْرِئُوا أَرْبَعَةً)). فَذَكَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، وَسَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب مناقب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حدیث: 3806، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عبداللہ بن مسعود و امہ، حدیث: 6338۔ (2464).

ترجمۃ الحدیث مسروق روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر ہوا تو انہوں نے فرمایا: میں تب سے اس شخص سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن مجید چار لوگوں سے پڑھنا سیکھو، پھر انہوں نے عبداللہ بن مسعود سالم مولی ابی حذیفہ، ابی بن کعب اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا۔

مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا معاذ بن عمرو بن جموع رضی اللہ عنہ کے فضائل

[126]...... أَخبرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمنِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ، نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ، نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ، نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، نِعْمَ الرَّجُلُ سَهلُ بْنُ بَيْضَاءَ)) . قَالَ عَبْدُ الرَّحْمنِ كَذَا: قَالَ سَهلُ بْنُ بَيْضَاءَ

تخریج الحدیث [صحیح] سنن ترمذی، أبواب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبل و زید بن ثابت، حدیث: 3795، مسند احمد: 419/8، المستدرك على الصحيحين: 425/3، امام حاکم نے مسلم کی شرط پہ صحیح کہا اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر بہت اچھے انسان ہیں۔ عمر بڑے اچھے آدمی ہیں، ابو عبیدہ بن جراح بہت اچھے انسان ہیں، ثابت بن قیس بڑے اچھے آدمی ہیں، معاذ بن عمرو بن جموع بہت اچھے آدمی ہیں، معاذ بن جبل بڑے اچھے ہیں، سہل بن بیضاء بہت اچھے انسان ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کے فضائل

[127]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ حَارِثَةَ أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، وَقَدْ هَلَكَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَصَابَهُ سَهْمُ غَرْبٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَلِمْتَ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنْ قَلْبِي، فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ لَمْ أَبْكِ عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَسَوْفَ تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ لَهَا: ((هُبِلْتِ أَوَ جَنَّةٌ وَاحِدَةٌ؟ هِيَ إِنَّهَا لَجِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَإِنَّهُ لَفِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الرقاق، باب صفة الجنة والنار، حديث: 6567، مسند احمد: 124/3.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام حارثہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں جب حارثہ بدر کے دن شہید ہو گئے انہیں ایک نامعلوم تیر لگا تھا، وہ کہنے لگی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ حارثہ کے ساتھ میرے قلبی تعلق کو اچھی طرح جانتے ہیں اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں اس پر روتی نہیں اور اگر جنت میں نہیں تو آپ دیکھیں گے میں کیا کرتی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: عقل درست ہے تیری؟ کیا وہ کوئی ایک جنت ہے وہاں تو کئی جنتیں ہیں اور وہ (حارثہ) تو اعلیٰ ترین جنت الفردوس میں ہے۔

[128]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا حَبَّانُ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: انْطَلَقَ حَارِثَةُ ابْنُ عَمَّتِي نَظَّارًا يَوْمَ بَدْرٍ مَا انْطَلَقَ لِقِتَالٍ فَأَصَابَهُ سَهْمٌ، فَقَتَلَهُ فَجَاءَتْ عَمَّتِي أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْنِي حَارِثَةَ إِنْ يَكُنْ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ وَأَحْتَسِبْ، وَإِلَّا فَسَتَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَا أُمَّ حَارِثَةَ ((إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب المغازی، باب فضل من شهد بدرا، حديث: 3982، مسند احمد: 124/3.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری پھوپھی کا بیٹا حارثہ بدر کے دن صرف

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیکھنے گیا تھا قتال کا ارادہ نہ تھا تو ایک اچانک تیر نے ان کا خاتمہ کر دیا، تو میری پھوپھی ام حارثہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا بیٹا حارثہ اگر تو جنت میں ہے تو ثواب کی امید رکھتے ہوئے صبر کر لیتی ہوں اور اگر نہیں تو ایسا کچھ کروں گی کہ آپ بھی دیکھتے ہی رہ جائیں گے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام حارثہ وہ تو بہت زیادہ جنتیں ہیں اور بے شک حارثہ فردوس اعلیٰ میں ہے۔

[129]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَخْبَرَنَا معمرٌ، وَأَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: حَدَّثَنَا معمرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((نِمْتُ فَرَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ، فَسَمِعْتُ صَوْتَ قِرَاءَةٍ تُقْرَأُ)). فَقُلْتُ: ((قِرَاءَةُ مَنْ هَذَا؟)). فَقِيلَ: قِرَاءَةُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كَذَاكَ الْبِرُّ، كَذَاكَ الْبِرُّ، كَذَاكَ الْبِرُّ، وَكَانَ مِنْ أَبَرِّ النَّاسِ بِأُمِّهِ)).
وَاللَّفْظُ لِإِسْحَاق

تخریج الحدیث [اسناده صحيح] مسند احمد: 36/6، خلق افعال العباد، امام بخاری، قراء ة الفاتحة خلف الامام فی الصلاة بالجهر: 547، مستدرك حاكم: 208/3، امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔شعیب ارناؤوط فرماتے ہیں: اس کی سند صحیح اور رجال ثقات ہیں۔

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں ہوں، میں نے قراءت کی آواز سنی تو پوچھا یہ کس کی قراءت ہے؟ بتایا گیا کہ حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے، یہی حسن سلوک کا نتیجہ ہے۔ كذٰلك البرّ۔ اسحاق فرماتے ہیں: وہ اپنی والدہ کے انتہائی فرمانبردار تھے۔

[130]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، وَمُوسَى قَالَا: أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنِّي أَرَانِي فِي الْجَنَّةِ، فَبَيْنَمَا أَنَا فِيهَا سَمِعْتُ صَوْتَ رَجُلٍ بِالْقُرْآنِ)). فَقُلْتُ: ((مَنْ هَذَا؟)). قَالُوا: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ ((كَذَاكَ الْبِرُّ، كَذَاكَ الْبِرُّ، كَذَاكَ الْبِرُّ)).

تخریج الحدیث [اسناده صحيح] مسند احمد: 36/6، خلق افعال العباد، امام بخاری،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قراءة الفاتحة خلف الامام فی الصلاة بالجهر: 547، مستدرك حاكم: 208/3، امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔شعیب ارناؤوط فرماتے ہیں: اس کی سند صحیح اور رجال ثقات ہیں۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، میں وہیں تھا کہ مجھے ایک شخص کے قرآن پڑھنے کی آواز سنائی دی میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں (فرشتوں) نے کہا: حارثہ بن نعمان ہیں۔ یہی نیکی ہے یہی نیکی ہے۔(بعض روایات میں ہے کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ بہت نیکی کرنے والے تھے۔)

بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا بلال بن رباح رضی اللہ عنہ کے فضائل

[131]...... أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أُرِيتُ أَنِّي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، وَسَمِعْتُ خَشْفًا أَمَامِي)). فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا بِلَالٌ ((فَإِذَا قَصْرٌ أَبْيَضُ بِفِنَائِهِ جَارِيَةٌ)). فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: ((هَذَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم، باب مناقب عمر بن الخطاب......، حديث: 3679، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل عمر رضى الله عنه، حديث: 6198 ـ (2457).

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے دکھایا گیا کہ میں جنت میں ہوں اور میں اپنے آگے کسی کے قدموں کی آواز سن رہا ہوں، میں نے پوچھا: جبریل یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ بلال ہیں تو اچانک میری نظر ایک سفید محل پر پڑی اس کے صحن میں ایک نوجوان لڑکی (حور) ہے۔ میں نے پوچھا: یہ محل کس کا ہے۔ جبریل نے کہا: یہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے۔

[132]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو حَيَّانَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

((حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ فِي الْإِسْلَامِ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ الْبَارِحَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ)) . قَالَ: ((مَا عَمِلْتُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَى عِنْدِي أَنِّي لَمْ أَطَّهَرْ طُهُورًا تَامًّا فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ ، إِلَّا صَلَّيْتُ لِرَبِّي مَا كُتِبَ لِي أَنْ أُصَلِّيَ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب التهجد، باب فضل الطهور بالليل والنّهار......، حديث: 1149، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل بلال رضی اللہ عنہ، حديث: 6324 ـ (2458) .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ فجر کے وقت بلال سے پوچھا: مجھے وہ عمل بتایئے جو آپ کے ہاں سب سے زیادہ باعث اعتماد ہے اسلام میں، میں نے کل رات تیرے قدموں کی آواز جنت میں اپنے آگے آگے سنی ہے، بلال نے کہا: مجھے اسلام میں اس سے بڑھ کر زیادہ باعثِ ثواب کوئی عمل نہیں لگتا کہ میں دن یا رات کے کسی بھی وقت جب وضو کرتا ہوں تو میں خالصتاً اپنے رب کے لیے نماز ضرور پڑھتا ہوں جو میرے نصیب میں لکھی ہوتی ہے۔

[133]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: اطْرُدْ هَؤُلَاءِ عَنْكَ ، فَإِنَّهُمْ وَإِنَّهُمْ قَالَ: وَكُنْتُ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ وَرَجُلٌ مِنْ هُذَيْلٍ وَبِلَالٌ وَرَجُلَانِ نَسِيتُ أَسْمَاءَ هُمَا قَالَ: ((فَوَقَعَ فِي يَعْنِي نَفْسِهِ مَا شَاءَ اللهُ ، وَحَدَّثَ بِهِ نَفْسَهُ)) . فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ﴾ [الأنعام: 52] وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ إِلَى ﴿الظَّالِمِينَ﴾ [الأنعام: 52]

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضل سعد بن ابی وقاص، حديث: 6241 ـ (2413)، سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب مجالسة الفقراء، حديث: 4128 .

ترجمة الحديث سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور چھ لوگ تھے، مشرکین کہنے لگے: ان لوگوں کو آپ اپنے پاس سے اٹھایئے یہ ایسے ویسے لوگ ہیں، میں تھا، ابن مسعود تھے اور ہذیل قبیلہ سے ایک آدمی اور بلال تھے اور دو آدمیوں کا نام مجھے یاد نہیں رہا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے متعلق کچھ سوچا تو اللہ تعالیٰ نے (قرآن) نازل فرمایا: ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ﴾ ان لوگوں کو مت ہٹائیے جو صبح و شام اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں خاص اسی کی رضا کے لیے ...... اور اللہ تعالیٰ شکر گذاروں کو خوب جانتا ہے۔

أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے فضائل

[134] ...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: ((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ)). قَالَ: وَسَمَّانِي قَالَ: ((سَمَّاكَ)). فَبَكَى

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب قوله: کلا لئن لم ینتهی......، حدیث: 4961، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل ابی بن کعب......، حدیث: 6343 ـ (799).

ترجمة الحدیث قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب سے فرمایا: اللہ عزوجل مجھے آپ کے سامنے قرآن پڑھنے کا حکم دے رہے ہیں، وہ کہنے لگے: کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تمہارا نام لے کر کہا ہے تو وہ رونے لگ گئے۔

[135] ...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ: قَرَأْتُ الْقُرْآنَ عَلَى أَبِي الْعَالِيَةِ وَقَرَأَ أَبُو الْعَالِيَةِ عَلَى أُبَيٍّ وَقَالَ أُبَيٌّ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أُمِرْتُ أَنْ أُقْرِئَكَ الْقُرْآنَ)). قَالَ: أَوَ ذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). فَبَكَى أُبَيٌّ قَالَ: ((وَلَا أَدْرِي شَوْقًا، أَوْ خَوْفًا)).

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد بن حنبل: 122/5، تاہم عبدالرحمٰن بن ابزی کے طریق سے۔ سنن ترمذی، باب مناقب معاذ بن جبل و زید بن ثابت و أبی......، حدیث: 3792، تاہم ابتدائی الفاظ کا اس میں ذکر نہیں اور سورۃ البینہ کا اضافہ ہے۔

ترجمة الحدیث ربیع بن انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ابو عالیہ سے قرآن پڑھا اور ابوالعالیہ نے ابی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بن کعب سے قرآن پڑھا اور ابی کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے سامنے قرآن پڑھوں، ابی نے کہا: کیا میرا اسی طرح نام لیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! یہ سن کر ابی رضی اللہ عنہ رونے لگ گئے، کہتے ہیں: میں نہیں جانتا یہ رونا خوشی کا تھا یا خوف کا۔

[136]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الْفَجْرَ فَتَرَكَ آيَةً فَقَالَ: ((أَفِي الْقَوْمِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ؟)). فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ((نَسِيتَ آيَةَ كَذَا وَكَذَا، أَوَ نُسِخَتْ؟)). قَالَ: ((نُسِّيتُهَا)).

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 122/5، یہ روایت کتب ستہ میں سے امام نسائی رحمہ اللہ نے ہی ذکر کی ہے۔السنن الکبریٰ: 8183، صحیح ابن خزیمہ، باب تلقین الامام اذا تعایا او ترك شيئا: 1647.

ترجمة الحدیث عبدالرحمٰن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی تو ایک آیت چھوڑ گئے، لوگوں میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ موجود تھے انہوں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: فلاں فلاں آیت آپ بھول گئے ہیں یا منسوخ ہوگئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بھلا دی گئی ہے۔

[137]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: ابْنِ مَسْعُودٍ، وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب مناقب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حدیث: 3806، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عبداللہ بن مسعود و امه، حدیث: 6338۔ (2464).

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن چار اشخاص سے سیکھو: ابن مسعود، ابی بن کعب، معاذ بن جبل اور سالم مولی ابی حذیفہ رضی اللہ عنہم۔

[138]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَبُو بَكْرٍ ، وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللهِ عُمَرُ ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ ، وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ ، وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ، وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا ، أَلَا وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ)) .

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 281/3، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبل، وزید بن ثابت وأبی......، حدیث: 3791، سنن ابن ماجه، کتاب السنّة، باب فضائل خبّاب رضی اللہ عنہ، حدیث: 154 .

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے میری امت میں سے ابوبکر ہیں، اور دین کے معاملہ میں سختی سے کار بند رہنے والے عمر ہیں، سب سے زیادہ با حیا عثمان ہیں اور کتاب اللہ کے سب سے بڑے قاری ابی ہیں، سب سے زیادہ علم فرائض (وراثت) رکھنے والے زید بن ثابت ہیں اور سب سے زیادہ حلال وحرام کو جاننے والے معاذ بن جبل ہیں یاد رکھو! ہر امت میں کوئی نہ کوئی امین ہوتا ہے اور بے شک اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے فضائل

[139]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ ، نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ ، نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ، نِعْمَ الرَّجُلُ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ ، نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ ، نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ)) .

تخریج الحدیث [صحیح] حدیث مبارکہ 126 نمبر پر گزر چکی ہے تاہم اس روایت میں اسید بن حضیر کا ذکر نہیں۔ مسند احمد: 419/2، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبل......، حدیث: 3795 .

ترجمة الحدیث سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر بہت اچھے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آدمی ہیں، عمر اچھا انسان ہے، ابوعبیدہ بن جراح اچھا آدمی ہے اسید بن حضیر اچھا انسان ہے، معاذ بن جبل اچھے آدمی ہیں، عمرو بن جموع اچھے انسان ہیں۔

[140]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَبَّابٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ بَيْنَا هُوَ لَيْلَةً يَقْرَأُ فِي مِرْبَدِهِ، إِذْ جَالَتْ فَرَسُهُ فَقَرَأَ، ثُمَّ جَالَتْ أُخْرَى فَقَرَأَ، ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا قَالَ أُسَيْدٌ: ((فَخَشِيتُ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى، فَقُمْتُ إِلَيْهَا، فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فَوْقَ رَأْسِي، فِيهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ، عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا)). قَالَ: فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ((بَيْنَا أَنَا الْبَارِحَةَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فِي مِرْبَدِي، إِذْ جَالَتْ فَرَسِي)). فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اقْرَأِ ابْنَ حُضَيْرٍ)). فَقَرَأْتُ، ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اقْرَأِ ابْنَ حُضَيْرٍ)). فَقَرَأْتُ، فَكَانَ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا، فَخَشِيتُ أَنْ تَطَأَهُ فَرَأَيْتُ مِثْلَ الظُّلَّةِ، فِيهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ، كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ، وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ تَرَاهَا النَّاسُ لَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب نزول السکینہ والملائکۃ عند قراءۃ القرآن، حدیث: 5018، صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن وما یتعل بہ، باب نزول السکینۃ لقراءۃ القرآن، حدیث: 1859 ۔ (796).

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات اسید بن حضیر اپنے باڑے میں قرآن کی تلاوت کر رہے تھے کہ ان کا گھوڑا بدکنے لگا وہ پڑھتے جاتے اور گھوڑا بدکتا جاتا، انہوں نے پھر پڑھا تو وہ پھر بدکنے لگا، اسید کہتے ہیں مجھے ڈر محسوس ہوا کہ وہ یحییٰ کو روند نہ دے، میں اٹھا اور اس (گھوڑے) کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سائبان سا میرے سر کے اوپر ہے، اس میں چراغوں کی سی روشنی ہے اور وہ اوپر جا رہا ہے یہاں تک کہ وہ میری نظروں سے اوجھل ہو گیا، میں صبح رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں رات اپنے باڑے میں قرآن کی تلاوت کر رہا تھا کہ میرا گھوڑا اچانک بدکنے لگ گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن حضیر تو پڑھتا رہتا، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں پڑھتا تو رہتا مگر میرا بیٹا یحییٰ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قریب تھا اور مجھے خطرہ لاحق ہوا کہ کہیں وہ اسے کچل نہ دے، اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سائبان سایہ فگن ہے۔ اس میں چراغوں سی روشنی ہے اور وہ اوپر چڑھ گیا ہے حتیٰ کہ میں پھر اسے نہ دیکھ سکا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے تھے جو تمہاری تلاوت سن رہے تھے، اگر تم صبح تک تلاوت کرتے رہتے تو لوگ ان فرشتوں کو دیکھتے رہتے اور وہ ان کی نظروں سے اوجھل نہ ہوتے۔

عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا عباد بن بشر رضی اللہ عنہ کے فضائل

[141]...... أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ: أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ، وَعَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ ((كَانَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ حِنْدِسٍ، فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ، فَأَضَاءَتْ عَصَا أَحَدِهِمَا، فَجَعَلَا يَمْشِيَانِ بِضَوْئِهَا، فَلَمَّا تَفَرَّقَا أَضَاءَتْ عَصَا الْآخَرِ)).

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد، بطريق حماد عن ثابت عن انس: 190/3، صحيح بخاری، كتاب مناقب الانصار، باب منقبة اسيد بن حضير و عباد بن بشر، حديث: 3805.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسید بن حضیر اور عباد بن بشر دونوں ایک سخت اندھیری رات میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے، جب آپ کے ہاں سے رخصت ہوئے تو ان میں سے ایک کی لاٹھی روشن ہوگئی تو وہ دونوں اس کی روشنی میں چلنے لگے، جب دونوں جدا ہوئے تو دوسرے کی لاٹھی بھی روشن ہوگئی۔

جُلَيْبِيبٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا جلیبیب رضی اللہ عنہ کے فضائل

[142]...... أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَالَ: ((هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ؟)). قَالُوا: نَعَمْ، فَقَدْنَا فُلَانًا وَفُلَانًا فَقَالَ: ((هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ فِي الثَّانِيَةِ؟)). قَالُوا: لَا قَالَ: ((لٰكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا، انْطَلِقُوا فَالْتَمِسُوهُ فِي

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْقَتْلَى)) . فَإِذَا هُوَ قُتِلَ إِلَى جَنْبِهِ سَبْعَةٌ ، قَدْ قَتَلَهُمْ ، ثُمَّ قَتَلُوهُ فَأُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ فَأُخْبِرَ فَجَاءَ حَتَّى قَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ: ((هَذَا مِنِّي ، وَأَنَا مِنْهُ ، قَتَلَ سَبْعَةً ، ثُمَّ قَتَلُوهُ ، هَذَا مِنِّي ، وَأَنَا مِنْهُ ، قَتَلَ سَبْعَةً ، ثُمَّ قَتَلُوهُ)) . يَقُولُهَا مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ حَمَلَهُ عَلَى سَاعِدِهِ ، مَا لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا سَاعِدَ النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى حُفِرَ لَهُ ، وَدُفِنَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ غُسْلًا

تخريج الحديث صحيح مسلم ، كتاب فضائل الصحابة ، باب من فضائل جليبيب رضی اللہ عنہ ، حديث: 6358 ـ (2472) ، مسند احمد ، حديث أبي برزة الاسلمي ، مسند بزار: 3847 وغيرهم .

ترجمة الحديث سیدنا ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک دفعہ دشمن سے مقابلہ ہوا تو آپ نے پوچھا: کوئی تم سے بچھڑ تو نہیں گیا انہوں نے کہا: جی ہاں! فلاں فلاں شخص ہم سے جدا ہو گیا، آپ نے پھر دوسری مرتبہ پوچھا: تم کسی اور گم پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: لیکن مجھے تو جُلَیبیب نہیں مل رہا، جاؤ اسے شہیدوں میں تلاش کرو وہ گئے اور ان کو مقتولین میں تلاش کیا تو وہ سات لاشوں کے درمیان پڑے تھے جن کو سیدنا جلیبیب نے مارا تھا اور وہ ان سات کو مار کر شہید ہوئے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لائے اور فرمایا: میں اس سے ہوں اور یہ مجھ سے ہے، اس نے سات بندے مارے اور پھر انہوں نے اس کو شہید کیا، آپ نے یہ کلمات دومرتبہ ارشاد فرمائے، پھر آپ نے ان کو اپنے بازوؤں پر اٹھایا اور یہی ان کی چارپائی تھی، پھر ان کی قبر کھدوائی اور وہ دفن کر دیے گئے، راوی نے ان کے غسل کا تذکرہ نہیں کیا۔

فَضْلُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا عبداللہ بن حرام رضی اللہ عنہ کے فضائل

[143]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: سَمِعْتُ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: ((جِيءَ بِأَبِي قَتِيلًا يَوْمَ أُحُدٍ ، فَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ أُخْتُهُ تَبْكِيهِ)) . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَبْكِيهِ ، مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری ، كتاب الجهاد والسير ، باب ظل الملائكه على الشهيد ، حديث: 2816 ، صحيح مسلم ، كتاب فضائل عبدالله بن عمرو بن حرام والد

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جابر رضی اللہ عنہ ، حدیث: 6355 ۔ (2471) .

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرے والد گرامی کی لاش کو لایا گیا تو میری بہن فاطمہ نے رونا شروع کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر مت رو جب تک ان کی لاش کو اٹھایا نہیں گیا فرشتوں نے اپنے پروں سے ان پر سایہ کیے رکھا ہے۔

فَضْلُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہما کے فضائل

[144]...... أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: ((اسْتَغْفَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً لَيْلَةَ الْبَعِيرِ)) .

تخريج الحديث [ضعيف] سنن ترمذی ، ابواب المناقب ، باب مناقب جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ، حدیث: 3852 ، صحیح ابن حبان ، ذکر عدد استغفار المصطفیٰ ، حدیث: 7142 ،

اس کی سند میں ابوزبیر مکی مدلس ہے، سماع کی صراحت نہیں لہٰذا حدیث ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ والی رات میرے لیے پچیس مرتبہ دعائے مغفرت کی تھی۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

[145]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ فَأَتَيْتُهُ وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ تُفَقِّهُهُ فَقَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ ، فَارِسُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَيْشَ الْأُمَرَاءِ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ ، فَإِنْ أُصِيبَ زَيْدٌ فَجَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ، فَإِنْ أُصِيبَ جَعْفَرُ فَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ ، فَوَثَبَ جَعْفَرٌ فَقَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا كُنْتُ أَرْهَبُ أَنْ تَسْتَعْمِلَ عَلَيَّ زَيْدًا فَقَالَ: ((امْضِ ، فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي فِي أَيِّ ذٰلِكَ خَيْرٌ؟)) . فَانْطَلَقُوا ، فَلَبِثُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَعِدَ الْمِنْبَرَ ، وَأَمَرَ أَنْ يُنَادَى الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَلا أُخْبِرُكُمْ عَنْ جَيْشِكُمْ هٰذَا الْغَازِي؟ إِنَّهُمُ انْطَلَقُوا، فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَأُصِيبَ زَيْدٌ شَهِيدًا، فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ، فَاسْتَغْفَرَ لَهُ النَّاسُ)). ثُمَّ أَخَذَ الرَّايَةَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَشَدَّ عَلَى الْقَوْمِ حَتَّى قُتِلَ شَهِيدًا، أَشْهَدُ لَهُ بِالشَّهَادَةِ، فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ، ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، فَأَثْبَتَ قَدَمَيْهِ حَتَّى قُتِلَ شَهِيدًا، فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ، ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْأُمَرَاءِ هُوَ أَمَّرَ نَفْسَهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِصْبُعَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ إِنَّهُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِكَ، فَانْتَصِرْ بِهِ)). ثُمَّ قَالَ: ((انْفِرُوا فَأَمِدُّوا إِخْوَانَكُمْ، وَلَا يَتَخَلَّفَنَّ أَحَدٌ فَنَفَرَ النَّاسُ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ مُشَاةً وَرُكْبَانًا)).

تخریج الحدیث [اسناده حسن] مسند احمد: 301/5، اصحاب کتب ستہ میں سے کسی نے اس کو روایت نہیں کیا۔ حدیث 56 نمبر پہ گزر چکی ہے البتہ اس جگہ حدیث کے آخری الفاظ غیر معروف ہیں کیونکہ غزوہ موتہ میں مزید کوئی لشکر شامل نہیں ہوا تھا۔ دلائل النبوۃ امام بیہقی: 367/4، صحیح ابن حبان: 7048.

ترجمة الحدیث خالد بن سمیر سے مروی ہے، کہ عبداللہ بن رباح ہمارے پاس تشریف لائے تو انصار کے لوگ ان سے مسائل پوچھنے لگے، انہوں نے (یہ بھی) فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کے شاہ سوار سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے جیش الامرا نامی لشکر روانہ کیا تو فرمایا: زید بن حارثہ تمہارے امیر ہیں، اگر وہ شہید ہو جائیں تو جعفر بن ابی طالب امیر لشکر ہوں گے، اگر جعفر شہید کر دیے جائیں تو عبداللہ بن رواحہ۔ (یہ سن کر) جعفر ٹھہرے اور کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان، میری یہ چاہت نہیں تھی کہ آپ زید کو مجھ پر امیر بنائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ چلیں، آپ کو معلوم نہیں کہ خیر کس بات میں ہے؟ پس وہ نکلے اور کچھ عرصہ گزر گیا، ایک دن نبی کریم ﷺ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: ((الصلاة جامعة)) ''نماز کھڑی ہونے والی ہے۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اس غزوہ کے لشکر کی خبر نہ دوں؟ وہ لوگ گئے اور دشمن سے نبرد آزما ہوئے تو زید شہید ہو گئے تم اس کے لیے بخشش کی دعا کرو، لوگوں نے ایسے ہی کیا پھر جعفر بن ابی طالب نے جھنڈا پکڑا اور دشمن پر سخت حملہ کیا حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گئے میں ان کی شہادت کی گواہی دیتا ہوں ان کے لیے بھی مغفرت کی دعا کرو، پھر جھنڈا عبداللہ بن رواحہ نے تھاما اور ثابت قدم رہے حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گئے: پھر جھنڈا خالد بن ولید نے خود ہی تھام لیا حالانکہ وہ امیر نہیں تھے انہوں نے خود کو اس ذمہ داری سے سرفراز کیا، پھر رسول اللہ ﷺ اپنی انگلی بلند فرمائی اور فرمایا: اے اللہ! وہ سیف بن سیوف اللہ (اللہ کی تلوار) ہے پس تو اس کی

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

مدد فرما، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکلو اور اپنے بھائیوں کی مدد کو پہنچو کوئی آدمی پیچھے نہ رہے چنانچہ شدید ترین گرمی کے موسم کے باوجود لوگ پیدل اور سوار روانہ ہو گئے۔

[146]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ: ((لَوْ حَرَّكْتَ بِنَا الرِّكَابَ)). فَقَالَ: قَدْ تَرَكْتُ قَوْلِي، قَالَ لَهُ عُمَرُ: اسْمَعْ وَأَطِعْ، قَالَ:

اللّٰهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا
وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ)). فَقَالَ عُمَرُ: ((وَجَبَتْ)).

تخریج الحدیث [ضعیف بوجہ انقطاع و تدلیس] السنن الکبریٰ للنسائی: 8250، کتب ستہ میں یہ روایت موجود نہیں۔ الاحادیث المختارۃ، ضیاء مقدسی: 381/1، کنز العمّال: 37169، شیخ البانی رحمہ اللہ سلسلہ صحیحہ میں فرماتے ہیں: درست بات یہ ہے کہ یہ روایت مسند عبداللہ بن رواحہ سے نہیں بلکہ قیس بن ابی حازم کی مسند سے ہے اور ان کا سماع عمر فاروق سے ثابت ہے لہٰذا متصل صحیح ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن رواحہ سے فرمایا: تم (سر لگا کر) ہماری سواریوں کو تیز کرو یعنی اشعار پڑھ کر، تو انھوں نے کہا: میں نے اب یہ چھوڑ دیا ہے، عمر فاروق نے ان سے کہا: تم بات کو سنو اور فرمانبرداری کرو تو عبداللہ بن رواحہ نے یہ اشعار پڑھے: ”اے اللہ اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پا سکتے، نہ ہی صدقات و خیرات کرتے اور نہ ہی نمازیں پڑھتے، پس تو ہم پہ سکینت نازل فرما، اور دشمن سے مقابلہ کے وقت ہمیں ثابت قدم فرما۔“ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس پر رحم فرما، تو عمر نے کہا: (رحمت) واجب ہو گئی۔

[147]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مَسِيرٍ لَهُ فَقَالَ لَهُ: ((يَا ابْنَ رَوَاحَةَ ، انْزِلْ فَحَرِّكِ الرِّكَابَ)) . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، قَدْ تَرَكْتُ ذَاكَ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اسْمَعْ وَأَطِعْ ، قَالَ: فَرَمَى بِنَفْسِهِ وَقَالَ:

اللّٰهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا
وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

تخریج الحدیث [صحيح] السنن الكبرىٰ : 21035، الجامع الصحيح: 86/9 .

ترجمة الحديث سیدنا قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ عبداللہ بن رواحہ ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے ان سے کہا اے ابن رواحہ اترو اور (اشعار) کے ذریعے سواریوں کو تیز کرو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول میں نے یہ کام چھوڑ دیا ہے، ان سے عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بات سنو اور مانو، راوی کہتے ہیں، انہوں نے خود کو سواری سے اتارا اور یہ شعر پڑھے: "اے اللہ اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پا سکتے، نہ ہی صدقات و خیرات کرتے اور نہ ہی نمازیں پڑھتے، پس تو ہم پہ سکینت نازل فرما، اور دشمن سے مقابلہ کے وقت ہمیں ثابت قدم فرما۔" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! اس پر رحم فرما، تو عمر نے کہا: (رحمت) واجب ہوگئی۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل

[148]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لِأَحَدٍ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ)) .

تخریج الحدیث صحيح بخاری ، كتاب مناقب الانصار ، باب مناقب عبدالله بن سلام ، حديث: 3812، صحيح مسلم ، كتاب فضائل الصحابة ، باب من فضائل عبدالله بن سلام ، حديث: 6380 ـ (2483) .

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث عامر بن سعد اپنے والد (سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کسی کے لیے سوائے عبداللہ بن سلام کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے نہیں سنا: روئے زمین پر چلنے والوں میں سے یہ شخص جنتی ہے۔

[149]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ: لَمَّا حَضَرَ مُعَاذًا الْمَوْتُ قِيلَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوْصِنَا قَالَ: ((أَجْلِسُونِي)). قَالَ: ((إِنَّ الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ مَكَانَهُمَا مَنِ ابْتَغَاهُمَا وَجَدَهُمَا)). يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَالْتَمِسُوا الْعِلْمَ عِنْدَ أَرْبَعَةِ رَهْطٍ عِنْدَ عُوَيْمِرٍ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَعِنْدَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، وَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ الَّذِي كَانَ يَهُودِيًّا، فَأَسْلَمَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: ((إِنَّهُ عَاشِرُ عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ)).

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 242/5، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب عبدالله بن سلام: 3804، مستدرك حاكم: 270/3، صحيح ابن حبان: 7165.

ترجمة الحديث یزید بن عمیرہ کہتے ہیں: جب معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو ان سے کہا گیا: اے ابوعبدالرحمٰن کوئی وصیت کر دیجیے، انہوں نے کہا: مجھے بٹھاؤ۔ فرمایا: علم اور ایمان اپنی اپنی جگہ پر موجود ہیں، جس نے ان دونوں کو تلاش کیا اس نے دونوں کو پا لیا یہ بات تین دفعہ کہی، علم چار لوگوں کے ہاں تلاش کرو ابو درداء عویمر کے پاس، سلمان فارسی کے پاس، عبداللہ بن مسعود کے پاس اور عبداللہ بن سلام کے پاس جو یہودی تھے پھر اسلام لے آئے، بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے: وہ دسویں جنتی ہیں۔

[150]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ فَقَالَ: إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ: مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ؟ وَأَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ وَالْوَلَدُ يَنْزِعُ إِلَى أَبِيهِ وَإِلَى أُمِّهِ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ: ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالَ: ((أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ، فَنَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ، وَأَمَّا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ، فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ، وَأَمَّا الْوَلَدُ، فَإِذَا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سُبِقَ مَاءُ الرَّجُلِ نَزَعَ، وَإِنْ سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ نَزَعَتْهُ)). قَالَ: ((أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْيَهُودُ قَوْمٌ بُهُتٌ، وَإِنْ عَلِمُوا بِإِسْلَامِي قَبْلَ أَنْ تَسْأَلَهُمْ عَنِّي بَهَتُونِي عِنْدَكَ، فَجَاءَتِ الْيَهُودُ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللّٰهِ فِيكُمْ؟)). فَقَالُوا: خَيْرُنَا وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا وَأَعْلَمُنَا قَالَ: ((أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ؟)). قَالُوا: أَعَاذَهُ اللّٰهُ مِنْ ذَاكَ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: ((أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ)). قَالُوا: شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَاسْتَنْقَصُوهُ فَقَالَ: ((هَذَا كُنْتُ أَخَافُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبیاء، وقول الله تعالٰی، وإذ قال رب للملائکة......، حدیث: 3329، مسند احمد: 108/3، 271.

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ کے مدینہ آنے کی خبر ملی تو وہ آئے اور کہا: میں آپ سے تین چیزوں کے متعلق پوچھتا ہوں جن کو سوائے نبی کے کوئی نہیں جانتا، قیامت کی پہلی نشانی کیا ہے؟ جنتی سب سے قبل کون سا کھانا کھائیں گے؟ بچہ کب باپ کے مشابہ ہوتا ہے اور کب ماں کے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ابھی ابھی جبریل نے خبر دی ہے، عبداللہ بن سلام کہنے لگے فرشتوں میں سے یہی تو یہود کے دشمن ہیں، آپ نے فرمایا: قیامت کی سب سے پہلی نشانی آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف جمع کردے گی، باقی رہا جنتیوں کا پہلا کھانا تو وہ مچھلی کے جگر کا حصہ ہے باقی رہا بچے کا مسئلہ تو اگر باپ کا پانی غالب آجائے تو مشابہت باپ پر ہوتی ہے اور اگر والدہ کا پانی سبقت لے جائے تو وہ مشابہت کھینچ لیتی ہے۔ عبداللہ بن سلام نے کہا: أشهد أن لا الـه الا الله وانك رسول الله، پھر کہا: یا رسول اللہ ﷺ! یہودی بڑی بہتان باز قوم ہے اگر ان کو آپ کے استفسار سے قبل میرے اسلام کا علم ہوا تو وہ بہتان باندھیں گے، اتنے میں یہودی بھی آگئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: عبداللہ تمہارے ہاں کیسا انسان ہے؟ انہوں نے کہا: ہم میں سے بہترین، ہمارا سردار، سردار کا بیٹا اور ہمارا سب سے بڑا عالم، آپ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر عبداللہ اسلام لے آئے کہنے لگے: اللہ اسے اس سے بچا کے رکھے، (یہ سن کر) عبداللہ بن سلام ان کی طرف نکلے اور کہا: أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وہ کہنے لگے: ہم میں سے براترین اور برے کا بیٹا، پھر ان میں سے نقص بیان کرنے لگے تو انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ مجھے اسی بات کا خوف تھا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل

[151]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ، فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ)).

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 7/1، مستدرك حاكم: 318/3، سنن ابن ماجه، كتاب السنة، باب فضل عبدالله بن مسعود رضی اللہ عنہ، حديث: 138.

ترجمة الحديث سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کو اسی طرح تروتازہ پڑھنا چاہتا ہے جس طرح وہ نازل ہوا، اسے چاہیے کہ وہ ابن مسعود کی قراءت پر پڑھے۔

[152]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا)). وَقَالَ إِسْحَاقُ: ((رَطْبًا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ)).

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 7/1، مستدرك حاكم: 318/3، سنن ابن ماجه، كتاب السنة، باب فضل عبدالله بن مسعود رضی اللہ عنہ، حديث: 138.

ترجمة الحديث اس روایت میں اسحٰق نے غضًّا کی بجائے رَطبا تروتازہ کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔ جو شخص قرآن کو اسی طرح تروتازہ پڑھنا چاہتا ہے جس طرح وہ نازل ہوا، اسے چاہیے کہ وہ ابن مسعود کی قراءت پر پڑھے۔

[153]...... أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَخَيْثَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ، جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ: فَقَالَ عُمَرُ: ((مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟)). قَالَ: مِنَ الْعِرَاقِ، وَتَرَكْتُ بِهَا رَجُلًا يُمَلِّي الْمُصْحَفَ عَنْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ظَهْرِ قَلْبِهِ قَالَ: ((وَمَنْ هُوَ؟)). قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: ((مَا فِى النَّاسِ أَحَدٌ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ)). ثُمَّ قَالَ: ((أُحَدِّثُكَ عَنْ ذَلِكَ سَمَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِى بَيْتِ أَبِى بَكْرٍ فَخَرَجْنَا فَسَمِعْنَا قِرَاءَةَ رَجُلٍ فِى الْمَسْجِدِ، فَتَسَمَّعَ)). فَقِيلَ: رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يُصَلِّى قَالَ: ((سَلْ تُعْطَهْ ثَلاثًا)). ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ أَرَادَ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَطْبًا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ كَمَا يَقْرَأُ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ)).

تخریج الحدیث [اسناده صحيح] مسند احمد: 25/1، حلية الأولياء، لأبى نعيم: 124/1، قیس بن مروان کے طریق سے یہ روایت صرف امام نسائی رحمہ اللہ نے ذکر کی ہے، ابن حبان نے ان کو ثقات میں نقل کیا ہے اگرچہ وہ مختلف فیہ ہیں البتہ تعدد طرق کی وجہ سے روایت صحیح ہے۔ واللہ اعلم!

ترجمة الحدیث قیس بن مروان سے روایت ہے کہ ایک شخص عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عمر نے پوچھا: کہاں سے آئے ہو؟ اس نے کہا: عراق سے اور وہاں میں نے ایک ایسے شخص کو چھوڑا ہے جو زبانی مصحف لکھواتا ہے، انہوں نے پوچھا: وہ کون ہے؟ اس نے کہا: ابن مسعود، (عمر) نے کہا: لوگوں میں سے ان کے علاوہ کوئی اس کا زیادہ حق دار بھی نہیں ہے، پھر کہا: اس کے متعلق میں تمہیں حدیث بیان کرتا ہوں، ہم رات دیر تک ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محو گفتگو رہے پھر ہم نکلے تو مسجد سے ہم نے ایک آدمی کی قراءت سنی، ہم اسے غور سے سننے لگ گئے، بتایا گیا کہ مہاجرین میں سے ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سوال کرو تمہیں عطا کیا جائے گا تین دفعہ یہ کلمات دہرائے پھر آپ نے فرمایا: جو شخص چاہتا ہے کہ قرآن کو اسی طرح تروتازہ پڑھے جس طرح وہ نازل ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ ابن ام عبد (عبداللہ بن مسعود) کی قراءت پر پڑھے۔

[154]...... أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ، عَنْ مُعْتَمِرٍ، وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِى ظَبْيَانَ قَالَ: قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ: ((أَىُّ الْقِرَاءَتَيْنِ تَقْرَءُونَ؟)). قُلْنَا: قِرَاءَةَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّ ((رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَعْرِضُ الْقُرْآنَ فِى كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عُرِضَ عَلَيْهِ فِى الْعَامِ الَّذِى قُبِضَ فِيهِ مَرَّتَيْنِ فَشَهِدَ عَبْدُ اللّٰهِ مَا نُسِخَ)).

تخریج الحدیث [اسناده صحيح] مسند احمد: 363/1، مستدرك حاكم: 230/2، امام حاکم فرماتے ہیں: صحیح الاسناد، امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

ترجمة الحدیث ابوظبیان کہتے ہیں ہم سے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم دو قراءتوں میں سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کس کی قراء ت پر قرآن پڑھتے ہو؟ ہم نے کہا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراء ت پر انہوں نے کہا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال ایک مرتبہ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے جس سال آپ اس دنیا سے رخصت ہوئے آپ کے ساتھ دو مرتبہ دور کیا گیا اور اس میں قرآن کا جو حصہ منسوخ ہوا عبداللہ بن مسعود اس وقت حاضر تھے۔

[155]...... أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: ذَكَرُوا ابْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: ابْنِ مَسْعُودٍ ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ ، وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ شُعْبَةُ وَسَالِمٌ: ((لَا أَدْرِي مَنَ الثَّالِثُ أُبَيٌّ أَوْ مُعَاذٌ)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری ، كتاب مناقب الانصار ، باب مناقب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ، حديث: 3806 ، صحيح مسلم ، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم ، باب من فضائل عبدالله بن مسعود و امه ، حديث: 6338 - (2464) .

ترجمة الحديث مسروق کہتے ہیں: لوگوں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس کیا تو انہوں نے فرمایا: میں تب سے ان سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے: قرآن چار لوگوں سے پڑھنا سیکھو، ابن مسعود، سالم مولی ابی حذیفہ، ابی بن کعب اور معاذ بن جبل۔ شعبہ کہتے ہیں: مجھے یہ معلوم نہیں کہ تیسرے ابی بن کعب ہیں یا معاذ بن جبل۔

[156]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُطْبَةُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: كُنَّا فِي دَارِ أَبِي مُوسَى فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مُصْحَفٍ ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: ((مَا أَعْلَمُ النَّبِيَّ ﷺ تَرَكَ بَعْدَهُ رَجُلًا أَعْلَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ هَذَا الْقَائِمِ)) . فَقَالَ أَبُو مُوسَى: ((لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا ، وَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم ، كتاب فضائل الصحابة ، باب من فضائل عبدالله بن مسعود وأمّه ، حديث: 6330 - (2461) ، اسی معنیٰ کی روایت مستدرک حاکم: 316/6 اور حلية الاولياء أصبهانی: 128/1 میں بھی ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث ابوالاحوص سے روایت ہے کہ ہم چند صحابہ کے ساتھ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے گھر جمع تھے اور وہ لوگ مصحف کو دیکھ رہے تھے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو ابومسعود کہنے لگے: میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد اس کھڑے ہونے والے شخص کے علاوہ کوئی بڑا عالم چھوڑا ہو تو ابوموسیٰ کہنے لگے: جو بات آپ نے کی ہے حقیقت یہی ہے کہ ہم غائب ہوتے تو یہ حاضر ہوتے تھے اور ہمیں روک دیا جاتا تھا اور انہیں اجازت مل جاتی تھی۔

[157]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ، وَأَنْ تَسْتَمِعَ سَوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ)).

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 388/1، صحيح مسلم، كتاب العلّام، باب جواز جعل الاذن رفع حجاب......، حديث: 5666 ـ (2169)، سنن ابن ماجه، كتاب السّنة، باب فضل عبدالله بن مسعود، حديث: 139.

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن زید سے روایت ہے کہ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری طرف سے تمہیں اس بات کی اجازت ہے کہ میرے گھر کا پردہ اٹھا کر اندر آجاؤ اور میری راز کی باتوں کو سن لو جب تک کہ میں تم کو خود کسی بات سے منع کر دوں۔

[158]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مُرْسَلٌ

ترجمة الحديث ابراہیم بن سوید نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرسل بھی بیان کی ہے۔ لیکن اس کی سند ضعیف ہے۔

[159]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: ((أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، وَأَنَا أَرَى أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب المغازی، باب قدوم الاشعريين وأهل اليمن،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 4384، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل عبدالله بن مسعود وأمه: 6328 ـ (2460).

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو مجھے یوں لگ رہا تھا کہ عبداللہ بن مسعود آپ کے اہل خانہ میں سے ہیں۔

[160]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ﴾ [الأنعام: 52] قَالَ: ((نَزَلَتْ فِي سِتَّةٍ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ فِيهِمْ، فَأُنْزِلَتْ أَنِ ائْذَنْ لِهَؤُلَاءِ)).

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فی فضل سعد بن ابی وقاص، حدیث: 6240 ـ (2416)، سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب مجالسته الفقراء، حدیث: 4127.

ترجمة الحديث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ﴾ چھ آدمیوں کے متعلق نازل ہوئی ہے اوران میں عبداللہ بن مسعود بھی ہیں۔

[161]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ: أَخْبِرْنَا بِرَجُلٍ قَرِيبِ الْهَدْيِ وَالسَّمْتِ وَالدَّلِّ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى نَلْزَمَهُ قَالَ: ((مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَشْبَهَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى يُوَازِيَهُ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ)).

تخريج الحديث مسند احمد، حدیث: 23413، فضائل الصحابة لإبن حنبل، فضائل عبد اللّفه بن مسعود رضی اللہ عنہ، حدیث: 1544.

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ ہم نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: ہمیں صحابہ میں سے ایسا شخص بتایئے جو عادات و اخلاق اور طور طریقے میں سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قریب ہو تاکہ ہم ان سے سیکھیں، انہوں نے کہا: اخلاق و سیرت اور طور وطریق میں ابن ام عبد (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) سے بڑھ کر میں کسی کو نہیں جانتا جو ان کے ہم پلہ ہو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[162]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: ((كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ)). فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: اطْرُدْ هَؤُلَاءِ عَنْكَ، فَإِنَّهُمْ وَإِنَّهُمْ قَالَ: وَكُنْتُ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ وَرَجُلٌ مِنْ هُذَيْلٍ وَبِلَالٌ وَرَجُلَانِ نَسِيتُ أَسْمَاءَ هُمَا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ﴾ [الأنعام: 52] إِلَى قَوْلِهِ ﴿الظَّالِمِينَ﴾ [الأنعام: 52]

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب في فضل سعد بن ابي وقاص، حديث: 6240 ـ (2416)، سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب مجالسته الفقراء، حديث: 4127.

ترجمة الحديث سیدنا سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے چھ افراد کے بارہ میں ایک آیت نازل ہوئی ہے ان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ (قریش) نے کہا تھا: آپ اگر ان کمزوروں کو جو آپ کے پاس ہیں اٹھا دیں تو...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا تو یہ آیت نازل ہوگئی۔ ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ﴾ اور ان لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں صرف اسی کی رضا کے لیے، ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور نہ ہی آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق ہے کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ ظلم کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

[163]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَافَى قَالَ: أَخْبَرَنَا الْقَاسِمِ وَهُوَ ابْنُ مَعْنٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا عَلَى أُمَّتِي مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ)).

تخريج الحديث [ضعيف] اس کی سند میں حارث بن عبداللہ الاعور ضعیف ہے۔ نیز بوجہ تدلیس بھی ضعیف ہے۔ مسند احمد: 76/1، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب عبدالله بن مسعود رضی اللہ عنہ، حديث: 3808، سنن ابن ماجه، كتاب السنة، باب فضل عبدالله بن مسعود، حديث: 137.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اپنی امت پر کسی کو بغیر مشورہ کے خلیفہ مقرر کرتا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ان پر خلیفہ بنا دیتا۔

عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے فضائل

[164]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ. وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَمَّارٍ كَلَامٌ، فَأَغْلَظْتُ لَهُ فِي الْقَوْلِ، فَانْطَلَقَ عَمَّارٌ يَشْكُو خَالِدًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَجَاءَ خَالِدٌ وَعَمَّارٌ يَشْكُوَانِ، فَجَعَلَ يُغْلِظُ لَهُ وَلَا يَزِيدُهُ إِلَّا غِلْظَةً، وَالنَّبِيُّ ﷺ سَاكِتٌ، فَبَكَى عَمَّارٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا تَرَاهُ؟ قَالَ: فَرَفَعَ النَّبِيُّ ﷺ رَأْسَهُ قَالَ: ((مَنْ عَادَى عَمَّارًا عَادَاهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ عَمَّارًا أَبْغَضَهُ اللّٰهُ)). قَالَ خَالِدٌ: فَخَرَجْتُ، فَمَا كَانَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رِضَى عَمَّارٍ، فَلَقِيتُهُ فَرَضِيَ. اللَّفْظُ لِأَحْمَدَ

تخريج الحديث [اسناده صحيح] مسند احمد: 89/4، المستدرك على الصحيحين: 390/3، صحيح ابن حبان: 7081، شعیب ارناؤوط فرماتے ہیں اسناده صحيح على شرط الشيخين.

ترجمة الحديث سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے تلخ کلامی ہوگئی تو میں نے ان سے سخت لہجے میں گفتگو کی، عمار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خالد کی شکایت لے کر گئے تو خالد بھی آ گئے اور دونوں شکوہ وشکایت کرنے لگے سیدنا خالد نے (پھر) سخت لہجے میں گفتگو کی اور سختی مزید بڑھ گئی جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموشی اختیار کیے ہوئے تھے، عمار رونے لگ گئے اور کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ دیکھ رہے ہیں، کہتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا: جس نے عمار سے دشمنی کی اس سے اللہ تعالیٰ دشمنی کرے گا اور جس نے عمار کو ناراض کیا اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوں گے، خالد کہتے ہیں: میں وہاں سے نکلا تو مجھے اس سے زیادہ کوئی تمنا نہ تھی کہ عمار راضی ہو جائیں، پس میں ان سے ملا تو وہ راضی ہو گئے۔

[165]...... أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ قَالَ:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمنِ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَشْتَرِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ يُعَادِ عَمَّارًا يُعَادِهِ اللَّهُ، وَمَنْ يَسُبَّ عَمَّارًا يَسُبَّهُ اللَّهُ)).

تخريج الحديث [اسناده صحيح] مسند احمد: 90/4، مستدرك حاكم: 389/3، امام حاکم نے اس کو صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عمار سے عداوت رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے عداوت رکھے گا اور جو عمار کو برا بھلا کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ یہی معاملہ کرے گا۔

[166]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَشْتَرِ قَالَ: كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ: فَقَالَ خَالِدٌ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ فَأَصَبْنَا أَهْلَ بَيْتٍ قَدْ كَانُوا وَحَّدُوا فَقَالَ عَمَّارٌ: ((هَؤُلَاءِ قَدِ احْتَجَزُوا مِنَّا بِتَوْحِيدِهِمْ فَلَمْ أَلْتَفِتْ إِلَى قَوْلِ عَمَّارٍ)). فَقَالَ عَمَّارٌ: ((أَمَا لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَيْهِ شَكَانِي إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَا يَنْتَصِرُ مِنِّي أَدْبَرَ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ ﷺ)). ثُمَّ قَالَ: يَا خَالِدُ ((لَا تَسُبَّ عَمَّارًا، فَإِنَّهُ مَنْ سَبَّ عَمَّارًا يَسُبُّهُ اللَّهُ، وَمَنْ يَنْتَقِصْ عَمَّارًا يَنْتَقِصْهُ اللَّهُ، وَمَنْ سَفَّهَ عَمَّارًا يُسَفِّهْهُ اللَّهُ)). قَالَ خَالِدٌ: ((فَمَا مِنْ ذُنُوبِي شَيْءٌ أَخْوَفُ عِنْدِي مِنْ تَسْفِيهِي عَمَّارًا)).

تخريج الحديث [اسناده صحيح] المعجم الكبير للطبرانی: 112/4، مستدرك حاكم: 493/3، امام حاکم کہتے ہیں: صحیح الاسناد۔

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن یزید اشتر سے روایت کرتے ہیں کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ عصر کے بعد (نفل) نماز پڑھنے والے کو مارتے تھے۔ کہتے ہیں: خالد نے بتایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں روانہ کیا تو ہم ایسے گھر پر حملہ آور ہوئے جو توحید کو قبول کر چکے تھے، عمار نے کہا: یہ لوگ تو توحید کے ذریعے ہم سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

محفوظ ہو چکے تھے لیکن میں نے عمار کی بات پر دھیان نہ دیا تو عمار نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ سے شکایت کروں گا۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے جب مجھے کچھ نہیں کہا تو عمار اس حالت میں پلٹے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو واپس بلایا اور فرمایا: اے خالد عمار کو برا مت کہو کیونکہ جس نے عمار کو برا بھلا کہا اللہ تعالیٰ اس کی مذمت کرے گا اور جس نے عمار کی تنقیص کی اللہ تعالیٰ اس کی تنقیص کرے گا اور جس نے عمار کو ذلیل کیا اللہ تعالیٰ اسے ذلیل کرے گا۔ اس پر خالد بن ولید نے کہا: مجھے میرے گناہوں میں سب سے زیادہ جس گناہ سے ڈر لگتا ہے وہ یہ ہے کہ میں نے سیدنا عمار کی توہین کی تھی۔

[167]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَشْتَرِ قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَسُبَّ عَمَّارًا، فَإِنَّهُ مَنْ يَسُبَّ عَمَّارًا يَسُبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَبْغَضْ عَمَّارًا يَبْغَضْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ سَفَّهَ عَمَّارًا يُسَفِّهْهُ اللّٰهُ)).

تخريج الحديث [اسناده صحيح] مشكل الآثار للطحاوى: 271/8.

ترجمة الحديث اشتر سے روایت ہے کہ میں نے خالد رضی اللہ عنہ کو سنا وہ کہہ رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمار کو برا بھلا نہ کہو کیونکہ جس نے عمار کو برا کہا اللہ تعالیٰ اس سے یہ معاملہ کرے گا اور جو عمار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھے گا جس نے عمار کی توہین کی اللہ اسے ذلیل کرے گا۔

[168]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مُلِءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ)).

تخريج الحديث [صحيح] سنن نسائى، كتاب الايمان و شرائعه، باب تفاضل أهل الايمان، حديث: 5010، سنن ابن ماجه، كتاب السنة، باب فضل عمار بن ياسر، حديث: 147.

ترجمة الحديث سیدنا عمرو بن شرجیل فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک شخص نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمار بن یاسر اپنی ہڈیوں تک ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

[169]...... أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: ((إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَكُونَ النَّبِيُّ ﷺ مَاتَ يَوْمَ مَاتَ وَهُوَ يُحِبُّ رَجُلًا، فَيُدْخِلُهُ اللّٰهُ النَّارَ)). قَالُوا: قَدْ كُنَّا نَرَاهُ يُحِبُّكَ، قَدْ كَانَ يَسْتَعْمِلُكَ قَالَ: ((اللّٰهُ أَعْلَمُ، أَحَبَّنِي أَمْ تَأَلَّفَنِي، وَلٰكِنَّا قَدْ كُنَّا نَرَاهُ يُحِبُّ رَجُلًا)). قَالُوا: مَنْ ذَاكَ الرَّجُلُ؟ قَالَ: ((عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ)). قَالُوا: فَذَاكَ قَتِيلُكُمْ يَوْمَ صِفِّينَ قَالَ: ((قَدْ وَاللّٰهِ قَتَلْنَاهُ)).

تخريج الحديث [مرسل] اس روایت کو اصحاب کتب ستہ میں سے صرف امام نسائی نے روایت کیا ہے۔ مسند احمد: 230/4 میں دوسری سند کے ساتھ ہے اور اس میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام بھی ہے۔ مستدرک حاکم: 392/3 امام ذہبی نے مرسل کہا۔

ترجمة الحديث حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یقین ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات تک جس شخص سے محبت کرتے رہے ہوں اس کو اللہ جہنم میں نہیں پھینکے گا، لوگوں نے کہا: ہم نے یقیناً دیکھا ہے وہ آپ سے محبت کرتے تھے اور آپ کو عامل بھی بناتے تھے، کہنے لگے: اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے آپ مجھ سے محبت کرتے تھے یا دل جوئی کے لیے ایسا کرتے تھے البتہ ایک شخص کو ہم نے دیکھا ہے آپ اس سے ضرور محبت کرتے تھے، لوگوں نے پوچھا وہ شخص کون ہے؟ انہوں نے کہا: عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ لوگوں نے کہا: انہی کو تو آپ نے صفین کے دن شہید کیا ہے انہوں نے کہا: یقیناً اللہ کی قسم! ہم نے ان کو شہید کیا ہے۔

[170]...... أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِعَمَّارٍ: ((تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ)).

تخريج الحديث [متواتر] اس حدیث کے بہت سے طرق ہیں جو کہ درجہ تواتر کو پہنچتے ہیں۔ یہ روایت تیس سے زائد صحابہ سے مروی ہے۔ دیکھیے: كتاب نظم المتناثر، ص: 126، انہوں نے اسے متواتر لکھا ہے۔ البتہ ام سلمہ کی سند سے یہ روایت مسند احمد میں ہے۔ 315,311,300/6، اسی طرح صحیح مسلم میں ہے۔ كتاب الفتن واشراط الساعة، باب لا تقوم الساعة......، حديث: 7322۔ (2916).

ترجمة الحديث سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمار سے کہا: تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[171]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَا خُيِّرَ عَمَّارٌ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَشَدَّهُمَا)) .

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 113/6، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب عمار بن یاسر......، حدیث: 3799، سنن ابن ماجه، کتاب السنة، باب فضل عمار بن یاسر، حدیث: 148 .

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے: عمار کو جب بھی دو معاملات میں اختیار دیا گیا تو اس نے دونوں میں سے اس کو اختیار کیا جو زیادہ درست تھا۔

صُهَيْبُ بْنُ سِنَانٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کے فضائل

[172]...... أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، وَإِسْحَاقُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَا: أَخْبَرَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ سَلْمَانَ، وَصُهَيْبًا، وَبِلَالًا كَانُوا قُعُودًا فَمَرَّ بِهِمْ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالُوا: ((مَا أَخَذَتْ سُيُوفُ اللّٰهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللّٰهِ مَأْخَذَهَا بَعْدُ)) . فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: تَقُولُونَ هَذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَسَيِّدِهَا قَالَ: فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ ((لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ، لَئِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ)) . فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا إِخْوَتَاهُ لَعَلِّي أَغْضَبْتُكُمْ قَالُوا: لَا يَا أَبَا بَكْرٍ، يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ اللَّفْظُ لِإِبْرَاهِيمَ

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 64/5، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل سلمان و صهیب و بلال، حدیث: 6412 ۔ (2504) .

ترجمة الحدیث عائذ بن عمرو سے روایت ہے کہ سلمان، صہیب اور بلال رضی اللہ عنہم بیٹھے تھے تو ان کے قریب سے ابوسفیان گزرے، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ کے دشمن کی گردن میں اللہ کی تلواریں اپنی جگہ تک نہیں پہنچیں، راوی کہتے ہیں: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ قریش کے بزرگ اور سردار کے متعلق یہ کہتے ہو؟ پھر وہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ بات بتائی تو آپ نے فرمایا: ابوبکر کہیں تم نے ان لوگوں کو ناراض تو نہیں کر دیا؟ اگر تم نے ان کو ناراض کر دیا ہے تو اپنے رب کو ناراض کر بیٹھے ہو ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس (واپس) آئے اور کہا: میرے بھائیو! میں نے تم کو ناراض تو نہیں کر دیا؟ انہوں نے کہا: نہیں بھائی اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔

سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے فضائل

[173]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ أَبِي الْغَيْثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ: إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قَرَأَ ﴿وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ﴾ [الجمعة: 3] قَالَ: ((مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا)). قَالَ: وَفِينَا سَلْمَانُ، فَوَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ، ثُمَّ قَالَ: ((لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب تفسير القرآن، سورة الجمعة، حديث: 4897، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضل فارس، حديث: 6497 ـ (2546).

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ پر سورۃ الجمعۃ نازل ہوئی، جب آپ نے ان آیات کی تلاوت کی: ﴿وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ﴾ اور دوسروں کے لیے بھی انہی میں سے جواب تک ان سے نہیں ملے۔ میں نے پوچھا: یہ دوسرے لوگ کون ہیں یارسول اللہ ﷺ؟ آپ نے کوئی جواب نہیں دیا حتیٰ کہ انہوں نے دو تین مرتبہ سوال کیا، راوی کہتے ہیں: ہمارے درمیان سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے، آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ سلمان پہ رکھا اور پھر فرمایا: اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی چلا گیا تو تب بھی ان لوگوں میں (کئی یا ایک) اس تک پہنچ جائیں گے۔

سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا سالم مولی ابوحذیفہ کے فضائل

[174]...... أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَبَا وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب مناقب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حديث: 3806، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عبدالله بن مسعود و امه، حديث: 6338 ـ (2464).

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید چار اشخاص سے پڑھنا سیکھو: عبداللہ بن مسعود، سالم مولی ابی حذیفہ، معاذ بن جبل اور ابی بن کعب۔

[175]...... أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا فُضَيْلٌ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لَا أَزَالُ أُحِبُّ ابْنَ مَسْعُودٍ بَعْدَمَا بَدَأَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل القرآن، باب القراء من أصحاب النبى ﷺ، حديث: 4999، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابه رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عبدالله بن مسعود وامه: 6338 ـ (2464).

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تب سے ابن مسعود سے محبت کرتا ہوں جب سے رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا: قرآن چار اشخاص سے لو: ابن ام عبد (عبداللہ بن مسعود) ابی بن کعب، معاذ بن جبل اور سالم مولی ابی حذیفہ۔

عَمْرُو بْنُ حَرَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ کے فضائل

[176]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((جَزَاكُمُ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ خَيْرًا، وَلَا سِيَّمَا آلُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَسَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ)).

تخریج الحدیث [صحیح الاسناد] کتب ستہ کے اصحاب میں سے کسی نے اس روایت کو ذکر نہیں کیا، سنن النسائی الکبریٰ: 8281، مستدرک حاکم: 112/4، امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ صحیح ابن حبان: 7020.

ترجمة الحدیث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ انصار کو جزائے خیر عطا فرمائے بالخصوص عمرو بن حرام کی آل کو اور سعد بن عبادۃ کی آل کو۔

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے فضائل

[177]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَبِي أَخْبَرَنَا قَالَ: خَبَّرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ((صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَأَمَرَ الْمُنَادِيَ أَنْ يُنَادِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ)). فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ثَابَ خَبَرٌ، ثَابَ خَبَرٌ، ثَابَ خَبَرٌ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ جَيْشِكُمْ هٰذَا الْغَازِي؟ إِنَّهُمُ انْطَلَقُوا حَتَّى لَقُوا الْعَدُوَّ لَكِنْ زَيْدَ أُصِيبَ شَهِيدًا، فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ، ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ جَعْفَرٌ فَشَدَّ عَلَى الْقَوْمِ، فَقُتِلَ شَهِيدًا، أَنَا أَشْهَدُ لَهُ بِالشَّهَادَةِ، فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ، ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، فَأَثْبَتَ قَدَمَيْهِ حَتَّى أُصِيبَ شَهِيدًا، فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ، ثُمَّ أَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْأُمَرَاءِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ضَبْعَيْهِ)). وَقَالَ: ((اللّٰهُمَّ هُوَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِكَ، فَانْتَصِرْ بِهِ)). فَيَوْمَئِذٍ سُمِّيَ خَالِدٌ سَيْفَ اللّٰهِ

تخریج الحدیث [صحیح لغیرہ] مسند احمد: 300,299/5، شعیب ارنووط فرماتے ہیں: اس کی سند جید ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ: 546/8.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوقتادۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور منادی کرنے والے کو پیغام بھیجا تو اس نے آواز دی ''نماز کھڑی ہونے والی ہے'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ایک خبر ملی ہے تمہیں میں اس جنگ کے لشکر کی خبر نہ دوں؟ بے شک یہ لوگ نکلے یہاں تک کہ ان کی دشمن سے ملاقات ہوگئی، زید شہید ہو گئے ہیں ان کے لیے بخشش کی دعا کرو، پس لوگوں نے دعا کی۔ (آپ نے فرمایا) پھر جھنڈا جعفر بن ابی طالب نے پکڑا اور دشمن پر سخت حملہ کیا حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گئے، میں ان کی شہادت کی گواہی دیتا ہوں ان کے لیے بھی بخشش کی دعا کرو، پھر جھنڈا عبداللہ بن رواحہ نے پکڑا اور وہ ثابت قدم رہے حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گئے لہٰذا ان کے لیے بخشش کی دعا کرو، پھر جھنڈا بغیر امیر مقرر ہوئے خالد بن ولید نے پکڑا...... آپ ﷺ نے اپنی انگلی بلند کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! وہ تیری تلواروں میں سے ایک تلوار ہے تو اس کی مدد فرما، اس دن سے ان کا نام سیف اللہ (اللہ کی تلوار) پڑ گیا۔

[178]...... أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ نَاشِرَةَ بْنِ سُمَيٍّ الْيَزَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ: إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكُمْ مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَإِنِّي أَمَرْتُهُ أَنْ يَحْبِسَ هَذَا الْمَالَ عَلَى ضَعَفَةِ الْمُهَاجِرِينَ، فَأَعْطَاهُ ذَا الْبَأْسِ، وَذَا الشَّرَفِ، وَذَا اللِّسَانِ، فَنَزَعْتُهُ، وَأَمَّرْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَقَالَ أَبُو عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ: ((لَقَدْ نَزَعْتَ عَامِلًا اسْتَعْمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، وَأَغْمَدْتَ سَيْفًا سَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، وَوَضَعْتَ لِوَاءً نَصَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، وَلَقَدْ قَطَعْتَ الرَّحِمَ، وَحَسَدْتَ ابْنَ الْعَمِّ)). فَقَالَ عُمَرُ: ((إِنَّكَ قَرِيبُ الْقَرَابَةِ، حَدِيثُ السِّنِّ، مُغْضَبٌ فِي ابْنِ عَمِّكَ)).

تخريج الحديث [رجاله ثقات] اصحاب کتب ستہ میں سے یہ روایت کسی نے ذکر نہیں کی۔ مسند احمد: 476/3، المعجم الكبير طبرانی: 761,760، بخاری تاريخ الصغير: 571/1، مسند احمد میں ہے یہ خطبہ جابیہ مقام پر تھا۔

ترجمة الحديث ناشرہ بن سمی یزنی سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا وہ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، انہوں نے کہا: میں خالد بن ولید کے مسئلہ میں آپ لوگوں سے معذرت چاہتا ہوں میں نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ یہ مال کمزور مہاجرین میں خرچ کریں لیکن انہوں نے جنگجوؤں، عزت والوں اور تیز زبان والوں میں تقسیم کرنا شروع کر دیا لہٰذا میں نے یہ عہدہ ان سے واپس لے کر ابوعبیدۃ بن جراح کو امیر مقرر کر دیا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے اس پر ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ نے کہا: آپ نے اس شخص کو معزول کیا جس کو رسول اللہ ﷺ نے عامل مقرر کیا، آپ نے اس تلوار کو میان میں ڈالا جس کو رسول اللہ ﷺ سے سونتا تھا اور آپ نے وہ جھنڈا گرا دیا جس کو رسول اللہ ﷺ نے گاڑا تھا، آپ نے یقیناً قطع رحمی کی ہے اور چچا کے بیٹے کے ساتھ حسد کیا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کی ان سے رشتہ داری جو ہے، نوعمر ہو اس لیے اپنے چچا کے بیٹے میں غصہ ہو رہے ہو۔

أَبُو طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا ابوطلحہ (انصاری) رضی اللہ عنہ کے فضائل

[179]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَطَاوَلُ، يَنْظُرُ أَيْنَ تَقَعُ نَبْلُهُ؟ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ: هٰكَذَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ

تخریج الحدیث [صحیح] ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث صرف امام نسائی رحمہ اللہ نے ذکر کی ہے۔ دیگر الفاظ کے ساتھ بھی مروی ہے۔ صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب مناقب ابی طلحه رضی اللہ عنہ، حدیث: 3811، مستدرك حاكم: 353/3، طبقات ابن سعد: 506/3.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوطلحہ رسول اللہ ﷺ کے آگے کھڑے ہو کر تیر اندازی کر رہے تھے، پس رسول اللہ ﷺ اپنی گردن مبارک کو اٹھا کر دیکھتے کہ ان کا تیر کہاں لگتا ہے؟ ابوطلحہ اپنے ہاتھ کے اشارے سے آپ کو نیچے ہونے کو کہتے اور فرماتے: اے اللہ کے نبی میرے ماں باپ آپ پر قربان میرا سینہ آپ کے سینہ کے سامنے ہے۔

أَبُو سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

[180]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ، وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ، وَأَغْمَضَهُ، ثُمَّ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ، اللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ)) .

تخريج الحديث صحيح مسلم ، كتاب الجنائز ، باب فى اغماض الميت والدعاء له اذا حضر ، حديث: 2130 ـ (920) ، سنن ابى داؤد ، كتاب الجنائز ، باب لغميض الميت ، حديث: 3118.

ترجمة الحديث سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا ابوسلمہ کے پاس تشریف لائے تو ان کی نظر (بوجہ وفات) پھٹ چکی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھیں بند کر دیں اور پھر دعا فرمائی: اے اللہ ابوسلمة کی بخشش فرما، ہدایت یافتہ لوگوں کے ساتھ اس کے درجات بلند فرما اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں تو ہی اس کا خلیفہ بن، اور اے رب العالمین ہماری اور اس کی مغفرت فرما۔ اے اللہ اس کی قبر کو فراخ اور روشن کر دے۔

أَبُو زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا ابوزید رضی اللہ عنہ کے فضائل

[181]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: أُبَيٌّ ، وَمُعَاذٌ ، وَزِيدٌ ، وَأَبُو زَيْدٍ

تخريج الحديث صحيح بخارى ، كتاب مناقب الانصار ، باب مناقب زيد بن ثابت ، حديث: 3810 ، صحيح مسلم ، كتاب فضائل الصحابة ، باب من فضائل ابى بن كعب و حمارعة...... ، حديث: 6341 ـ (2465) .

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قرآن تو چار اشخاص نے پڑھا ہے۔ ابی، معاذ، زید اور ابوزید رضی اللہ عنہم۔

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل

[182]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَـالَ: حَـدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَبِی قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَرْحَمُ أُمَّتِـی بِـأُمَّتِـی أَبُو بَكْرٍ، وَأَشَدُّهُمْ فِی دِینِ اللّٰهِ عُمَرُ، وَأَصْـدَقهم حیاءً عثمانُ وأقرؤُهم لكتاب اللّٰه أُبی بن كعب وَأَفْـرَضُهُمْ زَيْدٌ، وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أَمَةٍ أَمِينًا، وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ)).

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 281/3، سـنـن ترمذی، ابواب المناقب، باب مـنـاقب معاذ بن جبل، وزید بن ثابت وأبی......، حدیث: 3791، سـنن ابن ماجه، کتاب السنّة، باب فضائل خبّاب رضی اللہ عنہ، حدیث: 154.

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے میری امت میں سے ابوبکر ہیں، اور دین کے معاملہ میں سختی سے کاربند رہنے والے عمر ہیں، سب سے زیادہ باحیا عثمان ہیں اور کتاب اللہ کے سب سے بڑے قاری ابی ہیں، سب سے زیادہ علم فرائض (وراثت) رکھنے والے زید بن ثابت ہیں اور سب سے زیادہ حلال وحرام کو جاننے والے معاذ بن جبل ہیں یاد رکھو! ہر امت میں کوئی نہ کوئی امین ہوتا ہے اور بے شک اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

[183]...... أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْـنِ السَّبَّـاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَرْسَلَ إِلَیَّ أَبُو بَكْرٍ قَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ شَابٌّ عَاقِلٌ، لَا نَتَّهِمُكَ، قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْیَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ

تخریج الحدیث [صـــحیـــح] امام نسائی رحمہ اللہ اس حدیث کو مختصر لائے ہیں۔ صحیح بخاری میں تفصیلاً ذکر ہے۔ صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب جمع القرآن، حدیث: 4986.

ترجمة الحدیث سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا اور فرمایا: تم ایک عقلمند نوجوان ہو، ہم آپ پر کوئی خطرہ محسوس نہیں کرتے کیونکہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی لکھا کرتے تھے۔ لہٰذا آپ بھرپور کوشش کے ساتھ قرآن جمع کردو۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل

[184]...... أَخْبَرَنَا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شُعَيْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِى الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ رَأَى كَأَنَّ بِيَدِهِ سَرَقَةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ لَا يُشِيرُ بِهَا إِلَى شَيْءٍ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ إِلَيْهِ، فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ)).

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب التعبير، باب الاستبرق و دخول الجنة فى المنام، حديث: 7016,7015، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل عبدالله بن عمر رضی اللہ عنہ، حديث: 6369 ـ (2478).

ترجمۃ الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے (خواب میں) دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں ریشمی کپڑے کا ایک ٹکڑا ہے، وہ جنت کے جس حصے کی طرف اشارہ کرتے ہیں وہ انہیں اڑا کر وہاں لے جاتا ہے، (فرماتے ہیں): میں نے یہ خواب حفصہ رضی اللہ عنہا کو بیان کیا اور حفصہ نے رسول اللہ ﷺ کو بیان کیا تو آپ نے فرمایا: بے شک عبداللہ ایک نیک انسان ہے۔

أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا انس بن نضر رضی اللہ عنہ کے فضائل

[185]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَعُرِضَ عَلَيْهِمُ الْأَرْشُ، فَأَتَوُا النَّبِىَّ ﷺ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ قَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ((أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ)). قَالَ: يَا أَنَسُ ((كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ)). فَرَضِىَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا قَالَ: ((إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ)).

تخریج الحدیث صحيح بخارى، كتاب الصلح، باب الصلح فى الدية، حديث: 2703، صحيح مسلم، كتاب القسامة والمحاربين والقصاص......، باب اثبات القصاص فى الاسنان وما فى معناها، حديث: 4374 ـ (1675).

ترجمۃ الحدیث حمید بیان کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث بیان کی کہ نضر کی بیٹی ربیع رضی اللہ عنہا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نے ایک لڑکی کے دانت توڑ دیے، اس پر لڑکی والوں نے تاوان طلب کیا انہوں نے معافی مانگی لیکن ان کی طرف سے انکار ہو گیا یہ لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے بدلہ لینے کا حکم دیا (یعنی دانت توڑنے کا) انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ: ربیع کا دانت کیسے توڑا جائے گا؟ نہیں اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو سچا رسول بنا کر بھیجا ہے اس کا دانت نہیں توڑا جائے گا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: انس! کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہے تاہم وہ لوگ راضی ہو گئے اور معاف کر دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم اٹھا لیں تو اللہ تعالیٰ ان کو قسم سے بری کر دیتا ہے۔

[186]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا حَبَّانُ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ عَمِّي أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ: سُمِّيتُ بِهِ. وَلَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَقَالَ: ((أَوَّلُ مَشْهَدٍ شَهِدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غُيِّبْتُ عَنْهُ، أَمَا وَاللّٰهِ لَئِنْ أَرَانِي اللّٰهُ مَشْهَدًا فِيمَا بَعْدُ لَيَرَيَنَّ اللّٰهُ مَا أَصْنَعُ)). قَالَ: ((وَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا، فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، فَاسْتَقْبَلَهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ)). فَقَالَ: يَا أَبَا عَمْرٍو ((أَيْنَ؟)). قَالَ: ((وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ، أَجِدُهَا دُونَ أُحُدٍ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، فَوُجِدَ فِي جَسَدِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ يَعْنِي ضَرْبَةٍ، وَرَمْيَةٍ، وَطَعْنَةٍ)). فَقَالَتْ عَمَّتِي الرُّبَيِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ أُخْتُهُ: فَمَا عَرَفْتُ أَخِي إِلَّا بِبَنَانِهِ قَالَ: وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا﴾ [الأحزاب: 23]

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الجهاد والسير، باب قول الله تعالىٰ: قُل هل تربّصون بنا......، حديث: 2805، صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب ثبوت الجنة للشهيد، حديث: 4918 ـ (1903).

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے چچا انس بن نضر جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا وہ جنگ بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک نہ ہو سکے تو انہیں اس بات پہ بہت تکلیف ہوتی تھی اور کہتے: میں پہلی ہی جنگ میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گیا، اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے کوئی ایسا موقع دکھایا تو اللہ تعالیٰ بھی دیکھ لے گا میں کیا کرتا ہوں (انس) کہتے ہیں: اس سے زیادہ بات کرنے سے ڈرتے تھے، پھر وہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اگلے سال اُحد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوئے، سیدنا سعد بن معاذ ان سے ملے اور پوچھا: ابوعمرو کدھر کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا: یہ اُحد کی دوسری جانب مجھے جنت کی خوشبو آ رہی ہے۔ پس وہ لڑے اور شہید ہو گئے، ان کے جسم پر نیزوں، برچھیوں اور تیروں کے اسّی (80) سے زائد زخم تھے، میری پھوپھی ربیع بنت نضر ان کی بہن کہتی ہیں: میں نے اپنے بھائی کو انگلیوں کے پوروں سے پہچانا تھا تب یہ آیت بھی نازل ہوئی: ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا﴾ مومنوں میں (ایسے) لوگ بھی ہیں جنہوں نے جو عہد اللہ تعالیٰ سے کیا تھا اسے سچ کر دکھایا بعض نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اور کچھ منتظر ہیں اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل

[187]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَأَتَتْهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ فَقَالَ: ((أَعِيدُوا سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ وَتَمْرَكُمْ فِي وِعَائِهِ، فَإِنِّي صَائِمٌ، ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ، فَصَلَّى صَلَاةً غَيْرَ مَكْتُوبَةٍ، وَدَعَا لِأُمِّ سُلَيْمٍ، وَلِأَهْلِ بَيْتِهَا)). فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي خُوَيْصَّةً فَقَالَ: ((مَا هِيَهْ؟)). قُلْتُ: خَادِمُكَ أَنَسٌ، فَمَا تَرَكَ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ آخِرَةٍ وَلَا دُنْيَا إِلَّا دَعَا لِي، ثُمَّ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ، مَالًا، وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ)). قَالَ: فَإِنِّي لَمِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا قَالَ: ((وَحَدَّثَتْنِي ابْنَتِي أَنَّهُ قَدْ دُفِنَ لِصُلْبِي إِلَى مَقْدَمِ الْحَجَّاجِ إِلَى الْبَصْرَةِ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ وَمِائَةٌ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، كتاب الصوم، باب من زار قوماً فلم يفطر عندهم، حديث: 1982، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل انس بن مالك رضی اللہ عنہ، حديث: 6372۔ (2481).

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اُم سلیم کے ہاں تشریف لائے تو انہوں نے آپ کی خدمت میں کھجور اور گھی پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ گھی برتن میں رکھو اور کھجوریں بھی واپس

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ان کی جگہ پر ہی رکھ دو میں تو روزے سے ہوں۔ پھر آپ نے گھر کے ایک کنارے میں کھڑے ہو کر نفلی نماز پڑھی اور ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر والوں کے لیے دعا کی ام سلیم نے عرض کیا، میرا ایک لاڈلہ بچہ ہے (اس کے لیے بھی دعا کریں) فرمایا: کون ہے: انہوں نے کہا: آپ کا خادم انس (رضی اللہ عنہ) پھر آپ نے دنیا اور آخرت کی کوئی بھلائی نہ چھوڑی جس کی ان کے لیے دعا نہ کی ہو، آپ نے دعا میں یہ بھی فرمایا: اے اللہ! اسے مال اور اولاد عطا فرما اور اس کے لیے برکت عطا فرما۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں انصار میں سب سے زیادہ مال دار ہوں اور مجھے میری بڑی بیٹی (امنیہ) نے بیان کیا کہ حجاج کے بصرہ آنے تک میری صلبی اولاد میں سے تقریباً ایک سو بیس لوگ دفن ہو چکے تھے۔

[188]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: فَسَمِعَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ صَوْتَهُ، فَقَالَتْ: بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُنَيْسٌ، فَدَعَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ، قَدْ رَأَيْتُ مِنْهَا اثْنَتَيْنِ، وَأَنَا أَرْجُو الثَّالِثَةَ فِي الْآخِرَةِ

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل انس بن مالك، حديث: 6376ـ (2481)، سنن ترمذى، ابواب المناقب عن رسول الله ﷺ، باب مناقب انس بن مالك رضي الله عنه، حديث: 3827.

ترجمة الحدیث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ہوا تو اُم سلیم نے آپ کی آواز سنی تو کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اس چھوٹے انس کے لیے دعا فرمائیں، (انس کہتے ہیں) آپ نے میرے حق میں تین دعائیں فرمائیں ان میں سے دو کا اثر تو میں دیکھ چکا ہوں اور مجھے امید ہے تیسری آخرت میں مل جائے گی۔

حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل

[189]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّهُ قَالَ:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَوْمَ قُرَيْظَةَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: ((اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب مرجع النبی ﷺ من الاحزاب، حدیث: 4124، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضائل حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، حدیث: 6387 ـ (2486).

ترجمة الحدیث سیدنا براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ بنو قریظہ کے دن حسان بن ثابت سے فرمایا: مشرکین کی ہجو کر جبریل تمہاری مدد پر ہے۔

[190]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِحَسَّانَ: ((اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، فَإِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ مَعَكَ)).

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 301/4، المعجم الکبیر طبرانی: 42/4، المستدرك: 487/3.

ترجمة الحدیث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسان سے کہا: مشرکین کی ہجو کرو بے شک جبریل کی مدد آپ کے ساتھ ہے۔

حَاطِبُ بْنُ أَبِي بَلْتَعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

[191]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَشْكُو حَاطِبًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كَذَبْتَ، لَا يَدْخُلُهَا، فَإِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ)).

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل اهل بدر......، حدیث: 6403 ـ (2495)، سنن ترمذی، ابواب المناقب عن رسول الله ﷺ، باب فیمن سبَّ أصحاب النبی ﷺ، حدیث: 3864.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حاطب رضی اللہ عنہ کا ایک غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کی شکایت کرتے ہوئے کہنے لگا: حاطب ضرور جہنم میں جائے گا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں وہ آگ میں داخل نہیں ہوگا کیونکہ وہ غزوہ بدر اور حدیبیہ میں شریک تھا۔

حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ کے فضائل

[192]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا حَبَّانُ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ: ((لَمَّا طُعِنَ حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ، وَكَانَ خَالُهُ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ)). قَالَ: ((بِالدَّمِ هٰكَذَا فَنَضَحَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَرَأْسِهِ)). وَقَالَ: ((فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب المغازى، باب غزوة الرجيع، حديث: 4092، صحيح مسلم، كتاب الامارة، باب ثبوت الجنة للشهيد، حديث: 4917 ـ (677).

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیدنا حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ جو کہ ان کے ماموں بھی ہیں کو بئر معونہ کے موقع پر زخم لگے تو انہوں نے اپنے خون کو ہاتھ میں لے کر اپنے چہرے اور سر پر لگایا اور کہا: کعبہ کے رب کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔

حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے فضائل

[193]...... أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: سَأَلَتْنِي أُمِّي مُنْذُ مَتَى عَهْدُكَ بِالنَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ لَهَا: ((مُنْذُ كَذَا وَكَذَا، فَنَالَتْ مِنِّي وَسَبَّتْنِي)). فَقُلْتُ لَهَا: دَعِينِي فَإِنِّي آتِي النَّبِيَّ ﷺ فَأُصَلِّي مَعَهُ الْمَغْرِبَ، وَلَا أَدَعُهُ حَتَّى يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ، فَصَلَّى إِلَى الْعِشَاءِ، ثُمَّ انْفَتَلَ وَتَبِعْتُهُ فَعَرَضَ لَهُ عَارِضٌ، فَأَخَذَهُ وَذَهَبَ فَاتَّبَعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

((مَنْ هَذَا)) . فَقُلْتُ: حُذَيْفَةُ فَقَالَ: ((مَا لَكَ)) . فَحَدَّثْتُهُ بِالْأَمْرِ فَقَالَ: ((غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ وَلِأُمِّكَ ، أَمَا رَأَيْتَ الْعَارِضَ الَّذِي عَرَضَ لِي قَبْلُ)) . قُلْتُ: بَلَى قَالَ: ((هُوَ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَمْ يَهْبِطْ إِلَى الْأَرْضِ قَطُّ قَبْلَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ ، اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ ، وَبَشَّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، وَأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ)) .

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 391/5، مستدرك حاكم: 381/3، امام ذہبی نے اس کو صحیح کہا ہے۔ سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب الحسن والحسين، حديث: 3781 .

ترجمة الحدیث سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری والدہ نے مجھ سے پوچھا آخری مرتبہ کب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے ہو؟ میں نے کہا: فلاں دن سے آپ سے ملاقات نہیں ہوئی تو میری والدہ نے مجھے ملامت شروع کر دی اور مجھے برا بھلا کہا، میں نے کہا: مجھے چھوڑیں میں ابھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں اور مغرب کی نماز ادا کرتا ہوں، اور میں تب تک آپ سے جدا نہ ہوں گا یہاں تک کہ آپ میرے لیے اور آپ کے لیے مغفرت کی دعا نہ کر دیں، میں نے آپ کے ساتھ مغرب کی نماز ادا کی، پھر آپ نے عشاء کی نماز پڑھی جب آپ عشاء پڑھ کے پلٹے تو میں آپ کے پیچھے چل دیا، آپ کو کوئی عارضہ لاحق ہوا آپ رُکے اور پھر چل دیے میں آپ کے پیچھے چلا تو آپ نے میرے قدموں کی آواز سنی پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے کہا: حذیفہ آپ نے فرمایا: کوئی کام ہے؟ میں نے اپنا مسئلہ پیش کیا تو آپ نے دعا فرما دی: اللہ تعالیٰ تجھے اور تیری والدہ کی مغفرت فرمائے۔ تم نے تھوڑی دیر پہلے دیکھا نہیں کہ مجھے ایک مسئلہ درپیش تھا، میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: وہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ تھا جو اس سے قبل کبھی روئے زمین پر نازل نہیں ہوا، اس نے اپنے رب سے اجازت مانگی ہے کہ وہ مجھے سلام کہے اور خوش خبری دے کہ حسن و حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور بے شک فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہیں۔

[194]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: أَخْبَرَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَدِمْتُ الشَّامَ فَدَخَلْتُ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي جَلِيسًا صَالِحًا ، فَجَلَسْتُ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ ، فَقَالَ لِي: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ يَقْرَأُ عَبْدُ اللّٰهِ: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى. وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرَ وَالْأُنْثَى﴾ قُلْتُ: هَكَذَا كَانَ يَقْرَؤُهَا عَبْدُ اللّٰهِ ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

هـكَذَا سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، ثُـمَّ قَالَ: ((فِيكُمُ الَّذِى أُجِيرَ مِنَ الشَّيْطَانِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ ، وَفِيكُمُ الَّذِى يَعْلَمُ السِّرَّ لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ ، يَعْنِى حُذَيْفَةَ)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى ، كتاب فضائل أصحاب النبى ﷺ ، باب مناقب عمار و حذيفه ، حديث: 3743 ، صحيح مسلم ، كتاب فضائل القرآن وما يتعلق به ، باب ما يتعلق بالقراء ات ، حديث: 1918 ـ (824) .

ترجمة الحديث ابراہیم (نخعی) سے روایت ہے کہ علقمہ رضی اللہ عنہ شام میں تشریف لے گئے اور مسجد میں جا کر دعا کی ، اے اللہ! مجھے ایک نیک ساتھی عطا فرما ، چنانچہ آپ کو سیدنا ابو درداء کی صحبت نصیب ہوئی ۔ ابو درداء رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا ، تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ عرض کیا کوفہ سے ، اس پر انہوں نے کہا: کیا تمہارے یہاں نبی کریم ﷺ کے راز دان نہیں ہیں کہ ان رازوں کو ان کے سوا کوئی نہیں جانتا؟ (حذیفہ بن یمان) میں نے کہا: جی ہاں ، موجود ہیں ، پھر انہوں نے کہا: کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی شیطان سے اپنی پناہ دے رکھی ہے (یعنی عمار رضی اللہ عنہ) میں نے عرض کیا جی ہاں ، وہ بھی موجود ہیں پھر انہوں نے پوچھا: سیدنا عبداللہ بن مسعود ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى﴾ کی قراءت کیسے کرتے ہیں؟ میں نے کہا: ﴿وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى﴾ وما خلق کے حذف کے ساتھ اس پر انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی پڑھتے ہوئے سنا ہے ۔ پھر انہوں نے کہا: عمار بن یاسر اور کیا وہ بھی جو آپ کا راز دان تھا یعنی حذیفہ رضی اللہ عنہ ۔

هِشَامُ بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا ہشام بن عاص رضی اللہ عنہ کے فضائل

[195]...... أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِى سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ: هِشَامٌ وَعَمْرٌو

تخريج الحديث [اسناده حسن] مسند احمد: 191/4 ، شعیب ارناؤوط فرماتے ہیں: اس کی سند حسن ہے ۔ المستدرك على الصحيحين: 452/3 ، طبقات ابن سعد: 191/4 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عاص کے دونوں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بیٹے ہشام اور عمرو مومن ہیں۔

عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے فضائل

[196]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا حَبَّانُ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ: فَزِعَ النَّاسُ بِالْمَدِينَةِ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَتَفَرَّقُوا، فَرَأَيْتُ سَالِمًا احْتَبَى سَيْفَهُ فَجَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ، فَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي فَعَلَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَرَآنِي وَسَالِمًا وَأَتَى النَّاسَ)). فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ، أَلَا كَانَ مَفْزَعُكُمْ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، أَلَا فَعَلْتُمْ كَمَا فَعَلَ هَذَانِ الرَّجُلَانِ الْمُؤْمِنَانِ)).

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 203/4، مستدرك حاكم: 8244، امام ذہبی نے تلخیص میں صحیح کا حکم لگایا ہے، صحیح ابن حبان: 7092، شعیب ارناؤوط فرماتے ہیں: اسناده صحيح على شرط مسلم.

ترجمة الحدیث سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں ایک مرتبہ لوگ نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے، خوف و ہراس پھیلا تو وہ علیحدہ علیحدہ ہو گئے، میں نے سالم کو دیکھا وہ اپنی تلوار تھام کر مسجد میں بیٹھے ہیں تو میں نے بھی ایسا ہی کیا جس طرح انہوں نے کیا جب رسول اللہ ﷺ نکلے تو مجھے اور سالم کو دیکھا اور فرمایا: گھبراہٹ کے وقت تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے پاس کیوں نہیں آئے؟ پھر فرمایا: تم لوگوں نے ایسا کیوں نہیں کیا جس طرح ان دو مؤمنوں نے کیا ہے۔

جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

[197]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: مَا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي، وَقَالَ: ((يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْبَابِ مِنْ خَيْرِ ذِي يَمَنٍ، عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ)).

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 359/4، الادب المفرد، امام بخاری، باب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

التیمم، حدیث: 250، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس پر صحیح کا حکم لگایا ہے۔ مستدرك حاكم، حديث: 1053، صحیح ابن حبان: 7199، شعیب ارناؤوط فرماتے ہیں: اسناده صحيح على شرط مسلم.

ترجمة الحديث سیدنا جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی مجھے دیکھتے تو میرا چہرہ دیکھ کر مسکرانے لگتے، (ایک دفعہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس دروازے سے تمہارے پاس ایک ایسا شخص آئے گا جو بہت برکت والا ہے، اس کے چہرے پر فرشتے کے جمال کا نشان ہے۔

[198]...... أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ؟)). قُلْتُ: بَلَى، فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ، فَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَضَرَبَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ، وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا)). قَالَ: ((فَمَا قُلِعْتُ عَنْ فَرَسٍ قَطُّ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب المغازى، باب غزوة ذى الخلصه، حديث: 4355، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل جرير بن عبدالله رضی اللہ عنہ، حديث: 6366۔ (2475).

ترجمة الحديث سیدنا جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم مجھے ذوالخلصہ سے راحت نہیں پہنچاؤ گے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، میں پھر ایک سو پچاس احمسی قبیلہ کے گھڑ سواروں کے ساتھ چلا اگرچہ میں گھوڑے پر صحیح طور پر بیٹھ نہیں سکتا تھا، میں نے اس بات کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر مارا اور فرمایا: اے اللہ! اس کو ثابت رکھ اور اسکو ہدایت یافتہ اور ہدایت دینے والا بنا دے، کہتے ہیں: میں پھر کبھی گھوڑے سے گرا نہیں۔

[199]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَا: أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَنَخْتُ رَاحِلَتِيَّ، فَحَلَلْتُ عَيْبَتِي، وَلَبِسْتُ حُلَّتِي، وَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرَمَانِي النَّاسُ بِالْحَدَقِ، فَقُلْتُ لِجَلِيسِي: أَيْ عَبْدَ اللَّهِ، هَلْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَمْرِي شَيْئًا؟ قَالَ: ((نَعَمْ،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَأَحْسَنَ الذِّكْرَ)) . قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ إِذْ عَرَضَ لَهُ فِي خُطْبَتِهِ فَقَالَ: ((إِنَّهُ سَيَدْخُلُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ هَذَا الْبَابِ، مِنْ هَذَا الْفَجِّ، مِنْ خَيْرِ ذِي يَمَنٍ، وَإِنَّ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةَ مَلَكٍ)) . قَالَ: فَحَمِدْتُ اللّٰهَ عَلَى مَا أَبْلَانِي اللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 364,360,359/4، مصنف ابن ابی شیبۃ: 153,152/2، المستدرك علی الصحیحین: 285/1، امام حاکم کہتے ہیں: صحیح علی شرط الشیخین، ابن حبان نے بھی صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جب مدینہ منورہ آیا تو میں نے اپنی سواری کو باندھا، تہہ بند کھولا اور حلہ پہن لیا پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سلام کہا لوگ مجھے آنکھوں کے حلقہ سے دیکھنے لگ گئے، میں نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص سے پوچھا: اے اللہ کے بندے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے متعلق کچھ کہا ہے؟ اس نے کہا: ہاں، آپ کا ذکر خیر کیا ہے، آپ نے دوران خطبہ ایک پیش آمدہ بات پہ رک کر کہا: جلد ہی اس دروازے سے ایک ایسا شخص داخل ہوگا جو بہت برکت والا ہے اور اس کے چہرے پر فرشتے کے جمال کا نشان ہے۔ سیدنا جریر فرماتے ہیں: اس نعمت پر میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

أَصْحَمَةُ النَّجَاشِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا اصحمۃ النجاشی رضی اللہ عنہ کے فضائل

[200]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَاتَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَصْحَمَةُ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ)) . فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب موت النجاشی، حدیث: 3877، صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب فی التکبیر علی الجنازۃ، حدیث: 2205 .

ترجمۃ الحدیث سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک نیک شخص اصحمہ فوت ہو گیا ہے، اٹھو اور ان کی نماز جنازہ ادا کرو پس ہم کھڑے ہوئے اور ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْأَشَجُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا اشج رضی اللہ عنہ کے فضائل

[201]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ أَشَجُّ بَنِي عَصَرٍ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ فِيكَ خُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ)). قُلْتُ: مَا هُمَا؟ قَالَ: ((الْحِلْمُ وَالْحَيَاءُ)). قُلْتُ: أَقَدِيمًا أَوْ حَدِيثًا؟ قَالَ: ((لَا بَلْ قَدِيمًا)). قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خَلْقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ

تخريج الحديث [صحيح] اس حدیث کی اصل تو صحیح مسلم وغیرہ میں موجود ہے لیکن اس میں حدیث کا دوسرا ٹکڑا موجود نہیں۔ صحیح مسلم، كتاب الايمان، باب الأمر بالايمان بالله و رسوله......، حدیث: 115، مسند احمد: 4/206، الادب المفرد، امام بخاری، حدیث: 584، اس سیاق کے ساتھ حدیث میں کچھ کلام ہے۔

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے روایت ہے کہ اشج بنی عصر نے کہا: مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اندر دو خوبیاں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں، میں نے پوچھا: وہ دونوں خوبیاں کون سی ہیں؟ آپ نے فرمایا: بردباری اور حیا، میں نے کہا: وہ مجھ میں پہلے سے ہیں یا ابھی پیدا ہوئی ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ پرانی ہیں، میں نے کہا: اس ذات کا شکر ہے جس نے مجھے اپنی دو پسندیدہ خصلتوں پر پیدا فرمایا۔

قُرَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سیدنا قرۃ رضی اللہ عنہ کے فضائل

[202]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ، فَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ أُدْخِلَ يَدِي فَأَمَسَّ الْخَاتَمَ قَالَ: ((فَأَدْخَلْتُ يَدِي فِي جُرُبَّانِهِ، وَإِنَّهُ لَيَدْعُو فَمَا مَنَعَهُ، وَأَنَا أَلْمَسُهُ أَنْ دَعَا لِي)). قَالَ: ((فَوَجَدْتُ عَلَى نُغْضِ كَتِفِهِ مِثْلَ السِّلْعَةِ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ)).

تخريج الحديث [اسناده صحيح] مسند احمد: 5/35، شعیب ارناؤوط فرماتے ہیں: اسناده صحيح على شرط مسلم، مسند الطيالسی: 1071، المعجم الكبير امام طبرانی: 19/25.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث معاویہ بن قرۃ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اجازت طلب کی کہ ان کی قمیص میں ہاتھ داخل کر کے مہر نبوت کو ہاتھ لگا لوں، کہتے ہیں: میں نے اپنا ہاتھ آپ کی قمیص مبارک میں داخل کیا، آپ اس وقت دعا کر رہے تھے پس روکا نہیں، میں نے مہر نبوت کو چھوا اور اپنے لیے دعا کی درخواست کی، آپ نے دعا کی، میں نے محسوس کیا کہ مہر نبوت غدود کی طرح آپ کے کندھوں کے درمیان ابھری ہوئی ہے۔

مَنَاقِبُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ، وَالنَّهْيُ عَنْ سَبِّهِمْ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ أَجْمَعِينَ وَرَضِيَ عَنْهُمْ

اصحاب نبی ﷺ کے مناقب اور انہیں سب وشتم کرنے کی ممانعت

ابوعبدالرحمٰن (امام نسائی) رحمہ اللہ فرماتے ہیں، اللہ عزوجل نے ان کی تعریف یوں بیان کی ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ﴾

(الحشر: 10)

”اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے وہ کہتے ہیں، اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے اسلام لائے۔“

اللہ رب العزت مزید فرماتے ہیں:

﴿وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ﴾ (التوبة: 100)

”اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے۔“

اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ﴾ (الفتح: 29)

”محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحم دل

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ہیں، تو انہیں دیکھے گا رکوع اور سجدے کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضا مندی کی جستجو میں ہیں ان کے نشان ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے ہیں، ان کی یہی مثال تورات میں ہے اور ان کی یہی مثال انجیل میں ہے مثل اس کھیتی کے جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اسے مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی کاشت کرنے والے کو خوش کرتی ہے تاکہ وہ ان کے ذریعے کافروں کو غصہ دلائے۔"

[203]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ خَالِدٍ، وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا لَمْ يَبْلُغْ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب االنبی ﷺ، باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خلیلا، حدیث: 3673، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابه رضی اللہ عنہم، باب تحریم سب الصحابة، حدیث: 6487۔ (2541).

ترجمة الحدیث سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب کو برا مت کہو اگر تم میں سے کوئی شخص اُحد پہاڑ کے برابر بھی سونا (اللہ کے راہ میں) خرچ کرے تو ان کے ایک مد (وزن) غلہ یا اس سے آدھے کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔

[204]...... أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب االنبی ﷺ، باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذا خلیلا، حدیث: 3673، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابه رضی اللہ عنہم، باب تحریم سب الصحابة، حدیث: 6487۔ (2541).

ترجمة الحدیث سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب کو برا مت کہو اگر تم میں سے کوئی شخص اُحد پہاڑ کے برابر بھی سونا (اللہ کے راہ میں) خرچ کرے تو ان کے ایک مد غلہ یا اس سے آدھے کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَنَاقِبُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

مہاجرین وانصار کے فضائل

[205]...... أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: ((كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمَكَّةَ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَأَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ كَانُوا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، لِأَنَّهُمْ هَجَرُوا الْمُشْرِكِينَ، وَكَانَ الْأَنْصَارُ مُهَاجِرِينَ، لِأَنَّ الْمَدِينَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ، فَجَاءُوا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ)).

تخريج الحديث [صحيح الاسناد] کتب ستہ میں سے اس حدیث کو لانے میں امام نسائی منفرد ہیں۔ سنن النسائی: 4166، سنن النسائی الکبریٰ، مناقب المهاجرين والانصار: 8310، المعجم الكبير طبرانی: 179/12، شیخ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں، صحیح الاسناد۔

ترجمة الحديث جابر بن زید سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ مکہ میں تھے، ابوبکر وعمر اور نبی کریم ﷺ کے صحابہ مہاجرین میں سے تھے کیونکہ انہوں نے مشرکین کو چھوڑا تھا، انصار میں سے بھی کچھ مہاجرین تھے کیونکہ مدینہ شرک کا گھر تھا، وہ لوگ عقبہ کی رات نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

[206]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ: ((يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ)).

تخريج الحديث [اسناده صحيح] مسند احمد: 263/3، مستدرك على الصحيحين: 208/1، امام حاکم نے اسے علی شرط الشیخین قرار دیا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔ سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها، باب من يستحب أن يلى الامام، حديث: 977.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اس بات کو پسند فرمایا کرتے تھے کہ مہاجرین اور انصار (نماز میں) آپ ﷺ کے قریب کھڑے ہوا کریں تاکہ آپ سے (نماز کے) احکام سیکھ لیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[207]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالْخَنْدَقِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب لا عیش الا عیش الآخرة، حدیث: 6414، صحیح مسلم، کتاب الجهاد والسیر باب غزوة الاحزاب وهی الخندق، حدیث: 4672۔ (1804).

ترجمة الحدیث سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خندق کے موقع پر تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ رہے تھے: اے اللہ زندگی تو بس آخرت کی زندگی ہے پس تو مہاجرین و انصار کی مغفرت فرما۔

[208]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ: أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ فَأَصْلِحِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب لا عیش الا عیش الآخرة، حدیث: 6413، صحیح مسلم، کتاب الجهاد والسیر، باب غزوة الاحزاب وهی الخندق، حدیث: 4675۔ (1805).

ترجمة الحدیث ابو ایاس سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! بے شک بھلائی تو صرف آخرت ہی کی بھلائی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی اصلاح کو باقی رکھ۔

[209]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ النَّضْرِ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ، اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب دعاء النبی ﷺ، أصلح الانصار والمهاجرة، حدیث: 3796، صحیح مسلم، کتاب الجهاد والسیر، باب غزوة الاحزاب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وھی الخندق، حدیث: 4675 ـ (1805).

ترجمة الحديث قتادہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک خیر تو آخرت ہی کی ہے، انصار اور مہاجرین پر فضل و کرم فرما۔

[210]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَنَسٌ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((أَكْرِمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب دعاء النبى ﷺ، أصلح الانصار والمهاجرة، حديث: 3796، صحيح مسلم، كتاب الجهاد والسير، باب غزوة الاحزاب وهى الخندق، حديث: 4675 ـ (1805).

ترجمة الحديث قتادہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک خیر تو آخرت ہی کی ہے، انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

[211]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتِ الْأَنْصَارُ تَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ:

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا
عَلَى الْجِهَادِ مَا حَيِينَا أَبَدَا

فَأَجَابَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ: ((اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب دعاء النبى ﷺ، أصلح الانصار والمهاجرة، صحيح مسلم، كتاب الجهاد، والسير، باب غزوة الأحزاب وهى الخندق، حديث: 4674 ـ (1804).

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار خندق کے دن یہ پڑھتے تھے ہم وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی جہاد پر جب تک ہم زندہ ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا جواب یوں دیتے، اے اللہ زندگی تو آخرت کی زندگی ہے تو انصار اور مہاجرین کو معاف فرما دے۔

[212]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيُّ ﷺ فِى غَدَاةٍ بَارِدَةٍ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ، فَقَالَ: ((اللّٰهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ)) . فَأَجَابُوهُ:

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا
عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الاحكام، باب كيف يبايع الامام الناس، حديث: 7201، صحيح مسلم، كتاب الجهاد والسير، باب غزوة الاحزاب وهى الخندق، حديث: 4675 ـ (1805) .

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ صبح سردی کے وقت نکلے تو مہاجرین اور انصار خندق کھود رہے تھے، آپ نے ان سے کہا: بے شک بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے تو انہوں نے جواب دیا: ہم وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے محمد ﷺ کی بیعت کی، جہاد پر جب تک ہم زندہ ہیں۔

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب المغازى، باب غزوة الخندق وهى الأحزاب، حديث: 4100، صحيح مسلم، كتاب الجهاد والسير ......، حديث: 4675 ـ (1805) مختصراً .

[213]...... أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَعَلَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَيَنْقُلُونَ التُّرَابَ عَلَى مُتُونِهِمْ وَيَقُولُونَ: ((نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا)) . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَهُوَ يُجِيبُهُمُ اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ، فَبَارِكْ فِى الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ)) .

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین اور انصار مدینہ کے اردگرد خندق کھود رہے تھے اور اشعار پڑھ رہے تھے، اپنے پیٹوں پر مٹی اٹھا کر پھینک رہے تھے اور پڑھتے تھے: ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ کی بیعت کی، جہاد پر جب تک ہم زندہ ہیں تو آپ ﷺ نے ان کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے انصار اور مہاجرین میں برکت نازل فرما۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ذِكْرُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: ((لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ))

نبی کریم ﷺ کا فرمان: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک آدمی ہوتا

[214]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: وَرُبَّمَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ: ((لَوْ أَنَّ الْأَنْصَارَ سَلَكُوا وَادِيًا، أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا، أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ)). قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ((مَا ظَلَمَ بِأَبِي وَأُمِّي لَقَدْ آوَوْهُ وَنَصَرُوهُ وَكَلِمَةً أُخْرَى)).

تخریج الحدیث صحيح بخاری، كتاب مناقب الانصار، باب قول النبی ﷺ لو لا الهجرة لكنت امرأ من الأنصار، حديث: 3779، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب اعطاء المؤلفة قلوبهم على الاسلام وتصبر من قوى ايمانه، حديث: 2439 - (1059) الفاظ کے اختلاف کے ساتھ۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یا کہا ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: اگر انصار کسی ایک وادی یا گھاٹی کی طرف جائیں اور لوگ کسی اور وادی یا گھاٹی کی طرف جائیں تو میں انصار کی وادی کی طرف جاؤں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک آدمی ہوتا۔ ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے ماں باپ آپ پر قربان، آپ نے کوئی ظلم نہیں کیا، اور انہوں نے بھی خوب آپ کی نصرت کی اور آپ کا ٹھکانہ دیا۔ اس طرح کی کوئی اور بات بھی کی۔

[215]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَدِمُوا، وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ، وَكَانَ الْأَنْصَارُ أَهْلَ أَرْضٍ وَعَقَارٍ، فَقَاسَمَهُمُ الْأَنْصَارُ عَلَى أَنْ أَعْطُوهُمْ أَنْصَافَ ثِمَارِ أَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ وَيَكْفُونَهُمُ الْعَمَلَ وَالْمُؤْنَةَ، وَكَانَتْ أُمُّهُ أُمَّ أَنَسٍ، وَهِيَ تُدْعَى أُمَّ سُلَيْمٍ، كَانَتْ أُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَخٍ لِأَنَسٍ لِأُمِّهِ، وَكَانَتْ أُمُّ أَنَسٍ أَعْطَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَعْذَاقًا لَهَا، فَأَعْطَاهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أُمَّ أَيْمَنَ مَوْلَاتَهُ أُمَّ أُسَامَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قَتْلِ أَهْلِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خَيْبَرَ وَانْصَرَفَ إِلَى الْمَدِينَةِ، رَدَّ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمُ الَّتِي كَانُوا مَنَحُوهُمْ مِنْ ثِمَارِهِمْ، فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أُمِّ أَنَسٍ أَعْذَاقَهَا، وَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُمَّ أَيْمَنَ مَكَانَهُنَّ مِنْ حَائِطِهِ.

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها، باب فضل المنيحة، حديث: 2630، صحيح مسلم، كتاب الجهاد والسير، باب ردّ المهاجرين الى الأنصار منائحهم......، حديث: 4603 - (1771).

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر کے آئے تو اس حال میں آئے کہ ان کے پاس کچھ نہیں تھا، انصار گھروں والے اور زمینوں والے تھے، انہوں (انصار) نے مہاجرین سے یہ معاملہ کر لیا کہ وہ اپنے باغات میں سے انہیں ہر سال پھل دیا کریں گے اور اس کے بدلے مہاجرین ان کے باغات میں کام کیا کریں گے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی والدہ ام سلیم جو عبداللہ بن ابی طلحہ کی بھی والدہ ہیں نے ایک کھجور کا باغ رسول اللہ ﷺ کو ہدیہ دے دیا، آپ نے وہی باغ اپنی لونڈی اُم ایمن رضی اللہ عنہا جو اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں کو تحفہ دے دیا ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ جب خیبر کے یہودیوں کی جنگ سے فارغ ہوئے اور مدینہ تشریف لائے تو مہاجرین نے انصار کو ان کے تحائف واپس کر دیے جو انہوں نے پھلوں کی صورت میں دے رکھے تھے، نبی کریم ﷺ نے بھی انس رضی اللہ عنہ کی والدہ کا باغ واپس کر دیا اور ام ایمن رضی اللہ عنہا کو اس کے بدلے میں اپنے باغ میں سے عنایت کر دیا۔

[216]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنْ مُوسَى قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَتِ الْأَنْصَارُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، اقْسِمِ النَّخِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا فَقَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: ((تَكْفُونَا الْمُؤْنَةَ، وَنُشْرِكُكُمْ فِي الثَّمَرِ)). قَالُوا: سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب المزارعة، باب اِذا قال: اكفنى مؤنة النّخل وغيره وتشركنى فى الثمر، حديث: 2325، سنن نسائى كبرىٰ، حديث: 8321.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہمارے کھجوروں کا باغ ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے درمیان تقسیم کر دیجیے، آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: تم ہم سے محنت کروا لو اور ہمیں پھلوں میں شریک کرلو انہوں نے کہا: سمعنا و اطعنا، ہم نے سنا اور قبول کیا۔

[217]...... أَخبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَآخَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَكَانَ مِنْ أَكْثَرِهِمْ مَالًا فَقَالَ سَعْدٌ: ((قَدْ عَلِمَتِ الْأَنْصَارُ، أَنِّي مِنْ أَكْثَرِهَا مَالًا فَسَأَقْسِمُ مَالِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَيْنِ، وَلِي امْرَأَتَانِ، فَانْظُرْ أَعْجَبَهُمَا إِلَيْكَ، فَأُطَلِّقُهَا، فَإِذَا حَلَّتْ تَزَوَّجْتَهَا)). فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: ((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَلَمْ يَرْجِعْ يَوْمَئِذٍ حَتَّى أَفْضَلَ شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ وَأَقِطٍ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب اِخاء النبی ﷺ بین المهاجرين والانصار، حديث: 3781، سنن نسائی کبری، حديث: 8322.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس عبدالرحمٰن بن عوف تشریف لائے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے اور سعد بن ربیع رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ کروا دیا۔ وہ بہت مال دار تھے تو سعد نے کہا: انصار جانتے ہیں کہ میں ان میں سے زیادہ مال دار ہوں لہٰذا میں اپنا مال آپ کے اور اپنے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر دیتا ہوں، میری دو بیویاں ہیں آپ ان میں سے جو پسند ہے دیکھ لو میں اسے طلاق دے دیتا ہوں اور آپ عدت کے بعد اس سے شادی کر لیں، عبدالرحمٰن بن عوف کہنے لگے: اللہ تعالیٰ آپ کے گھر میں برکتیں نازل فرمائے، مجھے بازار کا رستہ بتا دیں، پھر وہ جب بھی آئے وہاں سے کچھ گھی اور پنیر بچا کے لے آئے۔

[218]...... أَخبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ)). وَقَالَ: ((لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ سَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا، وَشِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَهُمْ، وَشِعْبَهُمُ الْأَنْصَارُ شِعَارِي، وَالنَّاسُ دِثَارِي)).

تخريج الحديث مسند احمد: 419/2، صحیح مسلم (مختصرًا) کتاب الایمان، باب الدليل على أن حب الانصار من الايمان، حديث: 236 ـ (76).

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آخرت پر ایمان رکھنے والا کبھی انصار سے عداوت نہیں رکھے گا، اور آپ نے فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک آدمی ہوتا، اگر انصار ایک وادی اور گھاٹی کی طرف جائیں اور لوگ دوسری وادی یا گھاٹی کا رخ کریں تو میں انصار کی وادی اور انصار کی گھاٹی کی طرف جاؤں گا، انصار میرا شعار (قریبی لباس) اور لوگ میرا دثار (اوپر والا لباس) ہیں۔

[219]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، فَالنَّاسُ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب قول النبی ﷺ اقبلوا من محتسهم......، حدیث: 3801، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل الانصار، حدیث: 6420۔ (2510).

ترجمة الحدیث سیدنا اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میرا جسم و جان ہیں، لوگ تو زیادہ ہوتے جائیں گے لیکن انصار کم رہ جائیں گے پس تم ان کے نیکو کاروں کی پذیرائی کرنا اور ان کے خطا کاروں سے درگزر کرنا۔

[220]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب قول النبی ﷺ اقبلوا من محسنهم......، حدیث: 3801، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل الانصار، حدیث: 6420۔ (2510).

ترجمة الحدیث سیدنا اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میرا جسم و جان ہیں، لوگ تو زیادہ ہوتے جائیں گے لیکن انصار کم رہ جائیں گے پس تم ان کے نیکو کاروں کی پذیرائی کرنا اور ان کے خطا کاروں سے درگزر کرنا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[221]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَخَذَ النَّاسُ وَادِيًا، وَأَخَذَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا لَأَخَذْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ، الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ)).

تخريج الحديث مسند احمد، حديث: 12594، مصنف ابن ابی شيبة، باب غزوة حنين، حديث: 36995.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر لوگ کسی گھاٹی میں چلیں اور انصار دوسری وادی میں چلیں تو میں انصار کی وادی میں جاؤں گا۔ انصار میرے جسم و جان ہیں اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ہی ایک فرد ہوتا۔

[222]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَتِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: ((إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَاءِ قُرَيْشٍ، وَيَذْهَبُ هَؤُلَاءِ بِالْغَنَائِمِ خَاصَّةً)). فَقَالَ: ((مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ؟)). وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ قَالَ: ((هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ)). فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ هَؤُلَاءِ بِالْغَنَائِمِ إِلَى بُيُوتِهِمْ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى بُيُوتِكُمْ؟)). قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْ سَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا، أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ، أَوْ شِعْبَهُمْ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب قول النبى ﷺ اقبلوا من محسنهم......، حديث: 3801، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل الانصار، حديث: 6420 ـ (2510).

ترجمة الحديث ابو التیاح سے روایت ہے کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا، فتح مکہ کے دن انصار نے کہا: ابھی ہماری تلواروں سے قریش کا خون ٹپک رہا ہے۔ جبکہ مال غنیمت صرف انہی (مہاجرین) کے لیے خاص کیا جا رہا ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا بات تمہاری طرف سے مجھے پہنچ رہی ہے؟ وہ لوگ غلط بیانی نہیں کیا کرتے تھے، کہا: بات ایسے ہی ہے جیسے آپ کو پہنچی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ وہ لوگ مال غنیمت اپنے گھروں کو لے جائیں اور تم اللہ کے رسول ﷺ کو اپنے گھروں کو لے جاؤ؟ انس کہتے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہیں رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: اگر انصار کسی وادی یا گھاٹی کی طرف چلیں اور لوگ کسی اور وادی یا گھاٹی کی طرف چلیں تو میں انصار کی وادی یا ان کی گھاٹی کی طرف جاؤں گا۔

حُبُّ النَّبِيِّ ﷺ الْأَنْصَارَ

انصار سے نبی کریم ﷺ کی محبت کا بیان

[223]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ يَوْمًا عَاصِبًا رَأْسَهُ فَتَلَقَّاهُ ذَرَارِيُّ الْأَنْصَارِ وَخَدَمُهُمْ مَا هُمْ بِوُجُوهِ الْأَنْصَارِ قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ مَرَّتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا)). ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ)).

تخريج الحديث [اسناده صحيح] مسند احمد: 285/3، مسند ابی یعلی، حدیث: 3770، صحیح ابن حبان، حدیث: 7266.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ سر درد کی وجہ سے سر پہ پٹی باندھے نکلے تو آپ کی ملاقات انصار کے بچوں اور بچیوں سے ہوئی، ان کے چہرے بھی انصار جیسے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سے محبت کرتا ہوں، آپ نے دو یا تین دفعہ ایسا فرمایا: پھر ارشاد فرمایا: انصار نے اپنا حق ادا کر دیا اب ان کا حق تم پہ باقی ہے، ان کے نیکوکاروں کی پذیرائی کرنا اور ان کے خطا کاروں سے درگزر کرنا۔

[224]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهُ، وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا تُكَلِّمُهُ فَقَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ)). ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كَأَنَّهُ يَعْنِي نَفْسَهُ

تخريج الحديث صحيح بخاري، كتاب مناقب الانصار، باب قول النبي ﷺ للانصار أنتم أحب الناس الي، حديث: 3786، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل الانصار، حديث: 6418 ـ (2509)، سنن الكبرىٰ للنسائی: 8272.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک (انصاری) عورت اپنے بچے سمیت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ہم کلام ہوئے اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم لوگ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو آپ نے یہ جملہ دو یا تین دفعہ دہرایا۔

[225]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ جَدِّهِ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ، مَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِي أَحَبَّهُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِي أَبْغَضَهُمْ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب قول النبى ﷺ للانصار أنتم أحب الناس الي، حديث: 3786، صحيح مسلم، كتاب فضائل اصحابة، باب من فضائل الانصار، حديث: 6418 ـ (2509).

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک (انصاری) عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم لوگ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو، جو ان سے محبت کرے تو میری ان سے محبت ہے اور جو ان سے بغض رکھے تو مجھے ان سے بغض ہے۔

التَّرْغِيبُ فِي حُبِّ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

انصار کے ساتھ محبت کی ترغیب کا بیان

[226]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((آيَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ، وَآيَةُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ الْأَنْصَارِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب حب الانصار، حديث: 3784، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب الدليل على أن حب الأنصار وعلى رضی اللہ عنہ من الايمان، حديث: 234 ـ (74).

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی علامت انصار سے بغض رکھنا ہے اور مومن کی علامت انصار سے محبت کرنا ہے۔

التَّشْدِيدُ فِي بُغْضِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

انصار سے بغض رکھنے پر وعید کا بیان

[227]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَهُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، أَنَّ يَزِيدَ بْنَ جَارِيَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ)).

تخريج الحديث [اسناده حسن] مسند احمد: 100/4، مصنف ابن ابی شیبة: 158/12، المعجم الکبیر طبرانی: 317/19.

ترجمة الحديث سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے: جس نے انصار سے محبت کی تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے گا اور جو کوئی انصار سے بغض رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھے گا۔

[228]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب الدليل على أنّ حب الانصار وعلى من الايمان، حديث: 234 ـ (76)، مسند احمد: 309/1، مصنف ابن ابی شیبة: 163/12، المعجم الكبير، امام طبرانی، حدیث: 17/12.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخص انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔

[229]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((فِی الْأَنْصَارِ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يَبْغَضُهُمْ إِلَّا كَافِرٌ، مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ)). قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِعَدِيٍّ: أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنَ الْبَرَاءِ قَالَ: ((إِيَّایَ حَدَّثَ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب اخاء النبی ﷺ بین المهاجرين والانصار، حديث: 3783، صحيح مسلم، كتاب الايمان، باب الدليل على أن حب الانصار......، حديث: 233 ـ (75).

ترجمة الحدیث سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے متعلق فرمایا: ان سے محبت صرف مومن کرے گا اور ان سے بغض صرف کافر رکھے گا جس نے ان سے محبت کی تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے گا اور جس نے ان سے بغض رکھا اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھے گا۔ شعبہ نے کہا: میں نے عدی سے پوچھا: کیا تم نے یہ روایت سیّدنا براء رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا، انہوں یہ حدیث مجھے ہی سنائی ہے۔

[230]...... أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مَا أَفَاءَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ طَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُعْطِي قُرَيْشًا، وَيَتْرُكُنَا، وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ أَنَسٌ: ((فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ، فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ، وَلَمْ يَدَعْ مَعَهُمْ أَحَدًا، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا)). قَالَ: ((مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ؟)). قَالَ فُقَهَاءُ الْأَنْصَارِ: أَمَّا ذَوُو الرَّأْيِ مِنَّا، فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا، وَإِنَّمَا أُنَاسٌ حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا: ((يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُعْطِي قُرَيْشًا، وَيَتْرُكُنَا، وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ)). فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنِّي لَأُعْطِي رِجَالًا، حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِالْكُفْرِ، فَأَتَأَلَّفُهُمْ أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ، وَتَرْجِعُونَ إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ فَوَاللّٰهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ)). قَالُوا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ رَضِينَا فَقَالَ لَهُمْ: ((إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تَلْقَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ عَلَى الْحَوْضِ)) . قَالَ أَنَسٌ: ((فَلَمْ نَصْبِرْ)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فرض الخمس، باب ما كان النبى ﷺ يعطى المؤلفة قلوبهم وغيرهم من الخمس ونحوه، حديث: 3147، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب اعطاء المؤلفة قلوبهم......، حديث: 2436 ـ (1059) .

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب قبیلہ ہوازن کے مال میں سے اللہ تعالیٰ نے جو اپنے رسول کو دینا تھا دے دیا تو انصار کے کچھ لوگوں کو رنج ہوا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے بعض لوگوں کو سو سو اونٹ دیے تھے، کچھ لوگوں نے تو یہاں تک کہہ دیا اللہ اپنے رسول کی مغفرت کرے آپ قریش کو دے رہے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیا ہے حالانکہ ہماری تلواروں سے ان (کفار قریش) کا خون ٹپک رہا ہے۔ انس فرماتے ہیں: یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچ گئی تو آپ نے انہیں بلایا اور چمڑے کے بنے ہوئے ایک خیمہ میں ان کو جمع کیا، ان کے ساتھ ان کے علاوہ کسی اور کو آپ نے نہیں بلایا تھا، جب سب لوگ جمع ہو گئے تو آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا: مجھ تک جو تمہاری بات پہنچی ہے کیا وہ درست ہے؟ انصار کے جو سمجھ دار لوگ تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ: ہمارے معزز اور سردار لوگوں نے ایسی کوئی بات نہیں کی البتہ جو نو عمر کچھ لوگ ہیں انہوں نے ایسی باتیں کی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی مغفرت فرمائے قریش کو آپ دے رہے ہیں اور ہمیں آپ نے چھوڑ دیا ہے حالانکہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایسے لوگوں کو دے دیتا ہوں جو ابھی نئے نئے اسلام میں داخل ہوئے ہیں۔ میں اس طرح ان کی دل جوئی کرتا ہوں، کیا تم اس بات پہ راضی نہیں ہو کہ دوسرے لوگ تو مال و دولت لے جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر لے جاؤ، خدا کی قسم! جو تم اپنے ساتھ لے جاؤ گے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ لے جا رہے ہیں۔ انصار نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس پر راضی ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم دیکھو گے کہ تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی اس وقت صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے آ ملو، میں حوض کوثر پر ملوں گا انس کہتے ہیں: لیکن ہم سے صبر نہ ہو سکا۔

ذِكْرُ خَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

انصار کے بہترین قبائل کا بیان

[231]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بْـنَ مَـالِكٍ يَـقُـولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَلَا أُخْبِـرُكُـمْ بِـخَيْـرِ دُورِ الْأَنْصَارِ، أَوْ بِخَيْرِ الْأَنْـصَـارِ؟)) . قَـالُـوا: بَـلَـى يَـا رَسُولَ اللهِ قَالَ: ((بَنُو النَّجَارِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو سَاعِدَةَ)) . ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ بَسَطَهُنَّ كَالرَّامِي بِيَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((دُورُ الْأَنْصَارِ كُلُّهَا خَيْرٌ)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب الطلاق، باب اللّعان، حديث: 5300، صحيح مسـلـم، كتـاب فـضـائل الصحابة رضی اللہ عنہم، بـاب فـی خيـر دور الانصار رضی اللہ عنہم، حـديث: 6421 ـ (2511).

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں انصار کے بہترین قبیلوں کے متعلق نہ بتاؤں یا کہا: بہترین انصار کے متعلق نہ بناؤں؟ صحابہ نے کہا: کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائیں، آپ نے فرمایا: بنونجار ان کے بعد ان کے قریبی، پھر بنوعبدالاشہل، ان کے بعد ان کے قریب والے، بنو حارث بن خزرج اور پھر ان کے قریبی، بنو ساعدہ اور پھر ان کے قریبی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کی مٹھی بند کر کے کھولا جیسے کوئی اور چیز ہاتھ سے پھینکی ہو اور فرمایا: انصار کے تمام قبائل ہی بہترین ہیں۔

[232]...... أَخْبَـرَنَـا عَـلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ: أَخْبَرَنَا مَـالِكُ بْـنُ أَنَـسٍ، عَـنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ؟ بَنُو النَّجَّارِ، ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ، قَالَ: وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ كُلُّهَا خَيْرٌ

تخريج الحديث صـحيـح مسـلـم، كتـاب فـضـائل الصحابة رضی اللہ عنہم، بـاب فـی خير دور الانصار رضی اللہ عنہم، حديث: 6421 ـ (2511)، مسند احمد: 203/3، مسند الحميدى: 1197.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں انصار کے بہترین قبیلوں کی خبر نہ دوں، وہ بنونجار ہیں پھر بنوعبدالاشہل، پھر حارث بن خزرج پھر بنوساعدہ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور انصار کے تمام قبیلوں میں ہی خیر ہے یعنی بہترین ہیں۔

[233]...... أَخْبَـرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ﷺ قَـالَ: ((أَلا أُخْبِـرُكُـمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ؟)). قَالُوا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: ((دَارُ بَـنِـي الـنَّـجَّارِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ دَارُ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ، وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ)).

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضي الله عنهم، باب في خير دور الانصار رضي الله عنهم، حديث: 6421 ـ (2511)، مسند احمد: 203/3، مسند الحميدى: 1197.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں انصار کے بہترین قبیلوں کی خبر نہ دوں، وہ بنونجار ہیں پھر بنوعبدالاشہل، پھر حارث بن خزرج پھر بنوساعدہ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور انصار کے تمام قبیلوں میں ہی خیر ہے یعنی بہترین ہیں۔

[234]...... أَخْبَـرَنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُـحَـدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَـنُـو الـنَّجَّارِ، ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ، وَفِي كُـلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ)). قَالَ سَعْدٌ: مَا أَرَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ: ((قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب فضل دور الانصار، حديث: 3789، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضي الله عنهم، باب في خير دور الانصار، حديث: 6421 ـ (2511).

ترجمة الحديث سیدنا ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے بہترین قبائل بنونجار، پھر بنوعبدالاشہل، پھر بنوحارث بن خزرج، پھر بنوساعدہ ہیں اور انصار کے تمام قبائل بہترین ہیں۔ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو ہم پر فضیلت نہیں دی پس کہا گیا کہ تم کو کثیر لوگوں پہ فضیلت دی گئی ہے۔

[235]...... أَخْبَـرَنَـا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَـحْـيَـى بْـنِ أَبِـي كَثِيـرٍ قَـالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَـقُولُ: ((خَيْرُ الْأَنْصَارِ، أَوْ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ، بَنُو النَّجَّارِ، ثُمَّ بَنُو عَبْدِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْأَشْهَلِ، ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ، ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب فضل دور الانصار، حدیث: 3790، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فی خیر دور الانصار، حدیث: 6421۔ (2511).

ترجمة الحدیث سیدنا ابو اسید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے قبائل میں بہترین قبیلہ بنونجار کا ہے، پھر بنوعبدالاشہل کا، پھر بنو حارث کا اور پھر بنوساعدہ کا ہے۔

[236]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((خَيْرُ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ، ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ، وَكُلُّكُمْ خَيْرٌ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب فضل دور الانصار، حدیث: 3790، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فی خیر دور الانصار، حدیث: 6421۔ (2511).

ترجمة الحدیث سیدنا ابو اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے قبیلوں میں بہترین قبیلہ بنونجار کا ہے، پھر بنوعبدالاشہل کا، پھر بنو حارث کا اور پھر ان کے بعد بنوساعدہ کا ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب بہترین ہو۔

[237]...... أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُسَيْدٍ يَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ، ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب فضل دور الانصار، حدیث: 3790، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فی خیر دور الانصار، حدیث: 6421۔ (2511).

ترجمة الحدیث سیدنا ابو مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو اسید رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے گواہی دیتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے قبائل میں بہتر قبیلہ بنو نجار کا ہے، پھر بنو عبدالاشہل کا، پھر بنو حارث بن خزرج کا ہے پھر بنو ساعدہ کا ہے۔

[238]...... أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: قَالَ: أَبُو سَلَمَةَ، وَعُبَيْدُ اللهِ، سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ عَظِيمٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ)). قَالُوا: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: ((ثُمَّ بَنِي النَّجَّارِ)). قَالُوا: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: ((ثُمَّ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ)). قَالُوا: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((بَنِي سَاعِدَةَ)). قَالُوا: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: ((فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب اللعان، حدیث: 5300، صحیح مسلم، کتاب فضائل الانصار، باب فی خیر دور الانصار، حدیث: 6422 ـ (2512).

ترجمة الحدیث ابن شہاب زہری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابوسلمۃ اور عبیداللہ فرماتے ہیں میں نے ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ مسلمانوں کی ایک عظیم مجلس میں تھے، انہوں نے فرمایا: میں تمہیں انصار کے بہترین قبیلوں کی خبر نہ دوں؟ لوگوں نے کہا: کیوں نہیں، انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنو عبدالاشہل، لوگوں نے پوچھا: پھر کون یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ نے فرمایا: بنو نجار، انہوں نے پوچھا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: بنو حارث بن خزرج، لوگوں نے پوچھا: پھر کون یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنو ساعدہ، لوگوں نے پوچھا پھر کون یارسول اللہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے تمام قبائل میں خیر ہے۔

[239]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ: ((أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا؟)). قَالَ: ((إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب قول النبی ﷺ للأنصار، اصبروا حتیٰ تلقونی علی الحوض، حدیث: 3792، صحیح مسلم، کتاب الامارة،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

باب الأمر بالصّبر عند ظلم الولاة......، حديث: 4779 ـ (1845).

ترجمة الحديث قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں، میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے بیان کر رہے تھے کہ انصار میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا؟ کیا آپ مجھے بھی فلاں کی طرح عامل نہیں بنائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے بعد دیکھو گے کہ دوسروں کو تم پر ترجیح دی جائے گی تو تم اس وقت صبر کرنا حتیٰ کہ تم حوض پر مجھے ملو۔

[240]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ عَامِرِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْأَشْهَلِيُّ النَّقِيبُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَقَدْ كَانَ قَسَمَ طَعَامًا، فَذُكِرَ لَهُ أَهْلُ بَيْتٍ مِنْ بَنِي ظَفَرٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِيهِمْ حَاجَةٌ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أُسَيْدُ تَرَكْتَنَا حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مَا فِي أَيْدِينَا، فَإِذَا سَمِعْتَ بِشَيْءٍ قَدْ جَاءَنَا، فَاذْكُرْ لِي أَهْلَ ذٰلِكَ الْبَيْتِ)). قَالَ: فَجَاءَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ طَعَامٌ مِنْ خَيْبَرَ شَعِيرٌ وَتَمْرٌ قَالَ: ((فَقَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي النَّاسِ، وَقَسَمَ فِي الْأَنْصَارِ فَأَجْزَلَ، وَقَسَمَ فِي أَهْلِ ذٰلِكَ الْبَيْتِ)). فَأَجْزَلَ فَقَالَ لَهُ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مُسْتَشْكِرًا: جَزَاكَ اللّٰهُ أَيْ نَبِيَّ اللّٰهِ أَطْيَبَ الْجَزَاءِ، أَوْ قَالَ: ((خَيْرًا)). فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَأَنْتُمْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ أَطْيَبَ الْجَزَاءِ)). أَوْ قَالَ: ((خَيْرًا، فَإِنَّكُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ، وَسَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فِي الْأَمْرِ وَالْقَسْمِ، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ)).

تخريج الحديث [صحيح] المستدرك على الصحيحين: 89/4، حديث: 6974، امام ذہبی نے صحیح کہا ہے، المعجم الكبير للطبراني: 208/1، حديث: 568، صحيح ابن حبان، باب فضل الصحابة والتابعين: 7277، شعیب ارناؤوط نے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا اسید بن حضیر اشہلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ اس وقت غلہ تقسیم کر رہے تھے، انہوں نے انصار کے قبیلہ بنی ظفر کے گھر والوں کی حاجت کا ذکر کیا، تو کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اسید آپ نے ہمیں بتایا ہی نہیں اب تو جو کچھ ہمارے پاس تھا تقسیم ہو گیا، جب تم سنو ہمارے پاس کہیں سے کچھ مال آ گیا ہے تو اس گھر کے متعلق

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ضرور یاد کروانا، کہتے ہیں: پھر خیبر سے کچھ کھجوریں اور جو آپ کے پاس پہنچے تو آپ نے لوگوں میں تقسیم کیے، انصار کو اس میں سے بہت کچھ دیا اور ان گھر والوں کو بہت کچھ عطا کیا، تو اسید بن حضیر نے شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ کو جزاك اللّٰه أطيب الجزاء کہا یا جزاك اللّٰه خيراً کہا: ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انصار کی جماعت: اللہ تعالیٰ تمہیں بہترین جزائے خیر عطا فرمائے، میں نے تم لوگوں میں عفت اور صبر دیکھا ہے، عنقریب تم میرے بعد خود پسندی اور خود غرضی کو دیکھو گے (یعنی دوسروں کو تم پر ترجیح دی جائے گی) تم اس وقت صبر کرنا یہاں تک کہ میری اور تمہاری ملاقات حوض کوثر پر ہو جائے۔

[241]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا شَاذَانُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَرَّ أَبُو بَكْرٍ بِمَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ وَهُمْ يَبْكُونَ فَقَالَ: ((مَا يُبْكِيكُمْ)). قَالُوا: ذَكَرْنَا مَجْلِسَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، مِنَّا فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، وَلَمْ يَصْعَدْهُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((أُوصِيكُمْ بِالْأَنْصَارِ، فَإِنَّهُمْ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، وَقَدْ قَضَوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب قول النبی ﷺ: اقبلوا من محسنهم......، حدیث: 3799، سنن النسائی الکبریٰ، ذکر خیر دور الأنصار، حدیث: 8346.

ترجمة الحدیث ہشام بن زید سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے فرمایا: سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عباس رضی اللہ عنہ انصار کی ایک مجلس کے پاس سے گذرے، دیکھا کہ تمام لوگ رو رہے ہیں، انہوں نے پوچھا: آپ لوگ کیوں رو رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: ابھی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس کو یاد کر رہے تھے جس میں ہم بیٹھا کرتے تھے (یہ آپ کے مرض الوفاۃ کے دن تھے) اس کے بعد یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو واقعہ کی اطلاع دی۔ راوی کہتے ہیں: اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، سر مبارک پر کپڑے کی پٹی بندھی ہوئی تھی۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ منبر پر تشریف لائے اور اس کے بعد آپ کبھی منبر پر تشریف نہ لا سکے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور فرمایا: میں تمہیں انصار کے متعلق سوصیت کرتا ہوں کہ وہ میرے جسم و جان ہیں، انہوں نے اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کی ہیں لیکن اس کا بدلہ جو انہیں ملنا چاہیے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تھا وہ ملنا ابھی باقی ہے، اس لیے تم لوگ ان کے نیک لوگوں کی نیکیوں کو قبول کرنا اور ان کے خطا کاروں کی خطاؤں سے درگزر کرنا۔

[242]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ((أَلَمْ آتِكُمْ وَأَنْتُمْ ضُلَّالٌ فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِي؟)). قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((أَوَلَمْ آتِكُمْ وَأَنْتُمْ أَعْدَاءٌ فَأَلَّفَ بَيْنَكُمْ بِي؟)). قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَفَلَا تَقُولُونَ: أَلَمْ تَأْتِنَا خَائِفًا فَآمَنَّاكَ؟ وَطَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ؟ وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ؟ قَالَتِ الْأَنْصَارُ: بَلِ الْمَنُّ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ

تخریج الحدیث [اسنادہ صحیح] مسند احمد: 104/3، سنن النسائی الکبریٰ، ذکر خُر دور الانصار رضی اللہ عنہم، حدیث: 8347.

ترجمۃ الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا میں تمہارے پاس اسی حالت میں نہیں آیا کہ تم راہ راست سے دور تھے، اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے تمہیں ہدایت نصب فرمائی؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے فرمایا: کیا میں اس حالت میں تمہارے پاس نہیں آیا کہ تم باہم دشمن تھے اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے تمہاری الفت قائم کر دی؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: تم یہ کیوں نہیں کہتے: کیا آپ ہمارے پاس خوف زدہ نہیں آئے تھے کہ ہم نے آپ کو امن دیا اور کیا آپ مکہ سے نکالے گئے ہمارے پاس نہیں آئے تھے کہ ہم نے آپ کو ٹھکانہ دیا؟ اور کیا آپ تن تنہا چھوڑے ہوئے نہیں تھے کہ ہم نے آپ کی مدد کی؟ انصار نے جواباً عرض کیا: نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے ہم پر بہت احسان ہیں۔

[243]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: ((سَارَ إِلَى بَدْرٍ فَاسْتَشَارَ الْمُسْلِمِينَ وَأَشَارَ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ)). فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، إِيَّاكُمْ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذًا لَا نَقُولُ مَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى: فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ ضَرَبْتَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ لَاتَّبَعْنَاكَ

تخریج الحدیث [صحیح] یہ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ صحیح بخاری میں موجود ہے۔ صحیح بخاری،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کتاب التفسیر، باب قوله فاذهب أنت وربك فقاتلا……، حديث: 4609، سنن النسائی الکبریٰ، ذكر خير دور الانصار، حديث: 8348.

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کی طرف چلے تو اہل اسلام سے مشورہ طلب کیا، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنا مشورہ دیا، آپ نے پھر مشاورت طلب کی تو عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مشورہ پیش کیا کچھ انصار صحابہ کہنے لگے: اے انصار کی جماعت! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اشارہ تمہاری طرف ہے۔ راوی کہتے ہیں: (انہوں نے کہا) ہم بنی اسرائیل کی طرح نہ کہیں گے جو انہوں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: جاؤ تو اور تیرا رب لڑو، قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے اگر آپ اپنی سواری کو مقام برک غماد تک لے گئے تو ہم (وہاں تک بھی) آپ کے ساتھ چلیں گے۔

أَبْنَاءُ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

انصار کے بیٹوں کے فضائل

[**244**]…… أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ((كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَزُورُ الْأَنْصَارَ فَيُسَلِّمُ عَلَى صِبْيَانِهِمْ، وَيَمْسَحُ بِرُءُوسِهِمْ، وَيَدْعُو لَهُمْ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب الاستئذان، باب التسليم على الصّبيان، حديث: 6247، صحيح ابن حبان، حديث: 459، سنن النسائی الکبریٰ: 10161.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کی زیارت کے لیے تشریف لے جاتے تو ان کے بچوں کو سلام کہتے، ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے اور ان کے لیے دعا فرماتے۔

أَبْنَاءُ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

انصار کے پوتوں کے فضائل

[**245**]…… أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَائِهِمْ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَائِهِمْ)).

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث [صحیح] مسند احمد: 372/4، شعیب ارناؤوط فرماتے ہیں: اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین، صحیح مسلم عن زید بن ارقم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل الانصار، حدیث: 6414 ـ (2506).

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: اے اللہ انصار کی مغفرت فرما، ان کے بیٹوں اور بیٹوں کے بیٹوں کی بھی مغفرت فرما۔

مَذْحِجٌ

قبیلہ مذحج کے فضائل

[246]...... أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السَّلَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَكْثَرُ الْقَبَائِلِ فِي الْجَنَّةِ مَذْحِجٌ)).

تخریج الحدیث [اسنادہ صحیح] مسند احمد: 378/4، مستدرك على الصحيحين: 81/4، امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: صحیح الاسناد: اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا عمرو بن عبسہ سلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبیلوں میں سے زیادہ جنتی لوگ مذحج کے ہوں گے۔

الْأَشْعَرِيُّونَ

قبیلہ اشعر کے فضائل

[247]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ أَقْوَامٌ هُمْ أَرَقُّ مِنْكُمْ قُلُوبًا)). قَالَ: فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ، مِنْهُمْ أَبُو مُوسَى، فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ:

غَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّةْ
مُحَمَّدًا وَحِزْبَهْ

تخریج الحدیث [اسنادہ صحیح] مسند احمد: 262/3، مصنف ابن ابی شیبة: 122/12،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صحیح ابن حبان: 7192 .

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس وہ لوگ آ رہے ہیں جن کے دل تم سے کہیں نرم ہیں، راوی کہتے ہیں: اشعری قبیلہ کے لوگ آئے ان میں سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بھی تھے، جب وہ مدینہ کے قریب پہنچے تو وہ یہ اشعار پڑھنے لگ گئے: ہم کل اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب سے ملاقات کریں گے۔

مَنَاقِبُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ

سیدہ مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا کے فضائل

[248]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب أحادیث الانبیاء، باب قوله تعالیٰ: وإذ قالت الملائكة......، حدیث: 3433، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فضائل خدیجة ام المومنین رضی اللہ عنہا: 6272 ـ (2431).

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں میں سے تو بہت سے کامل ہوئے ہیں مگر عورتوں میں سے مریم بنت عمران اور آسیہ زوجہ فرعون کے علاوہ کوئی کامل نہیں ہے۔

[249]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی صلی اللہ علیہ وسلم خدیجة وفضلها، حدیث: 3815، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فضل خدیجة أم المومنین رضی اللہ عنہا، حدیث: 6271 ـ (2430).

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ترجمة الحديث سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (سابقہ زمانے میں) سیدہ مریم علیہا السلام سب سے افضل عورت تھیں اور (اس امت میں) سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سب سے افضل ہیں۔

[250]...... أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ عِلْبَاءَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَفْضَلُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ)).

تخريج الحديث [اسناده صحيح] مسند احمد: 239/1، مستدرك حاكم: 185/3، امام حاکم نے صحیح کہا ہے اور ذہبی رحمہ اللہ نے موافقت کی ہے۔ صحيح ابن حبان: 7010.

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتی عورتوں میں بہترین عورتیں خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مریم بنت عمران اور آسیہ بنت مزاحم فرعون کی بیوی ہیں۔

آسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ

سیدہ آسیہ بنت مزاحم رضی اللہ عنہا کے فضائل

[251]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ)).

تخريج الحديث [صحيح] المستدرك على الصحيحين: 89/4، حديث: 6974، امام ذہبی نے صحیح کہا ہے، المعجم الكبير للطبراني: 208/1، حديث: 568، صحيح ابن حبان، باب فضل الصحابة والتابعين: 7277، شعیب ارناؤوط نے حسن کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیّدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردوں میں سے بہت کامل صفات لوگ ہوئے ہیں مگر عورتوں میں سے کامل نہیں ہیں، سوائے مریم بنت عمران اور آسیہ بنت مزاحم کے جو فرعون کی بیوی تھیں۔

[252]...... أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْفُرَاتِ، عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَطَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَ خُطُوطٍ ثُمَّ قَالَ: ((هَلْ تَدْرُونَ مَا هٰذَا؟)). قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَفْضَلُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ، امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ)).

تخریج الحدیث [اسنادہ صحیح] مسند احمد: 239/1، مستدرك حاكم: 185/3، امام حاکم نے صحیح کہا ہے اور ذہبی رحمہ اللہ نے موافقت کی ہے۔ صحیح ابن حبان: 7010.

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پر چار لکیریں کھینچیں اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ لکیریں کیا ہیں؟ صحابہ نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتی عورتوں میں بہترین خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مریم بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم ہیں۔

مَنَاقِبُ خَدِيجَةَ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کے فضائل

[253]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَارَةُ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، سَمِعَهُ يَقُولُ: أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: ((أَقْرِئْ خَدِيجَةَ مِنَ اللّٰهِ وَمِنِّي السَّلَامُ، وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی ﷺ خدیجة وفضلها، حدیث: 3820، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضائل خدیجة ام المومنین، حدیث: 6273-(2432)، سنن الکبریٰ للنسائی: 8300.

ترجمة الحدیث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل امین علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا کو اللہ کی طرف سے اور میری طرف سے سلام دینا اور انہیں جنت میں موتیوں سے مزین ایک ایسے گھر کی خوشخبری بھی دینا کہ جس میں کوئی شور یا تکلیف وغیرہ نہ ہوگی۔

[254]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، وَعِنْدَهُ خَدِيجَةُ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ يُقْرِءُ خَدِيجَةَ السَّلَامَ)). فَقَالَتْ: ((إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، وَعَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ، وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ)).

تخريج الحديث [اسناده حسن] مستدرك حاكم: 186/3، امام حاکم کہتے ہیں، صحیح علی شرط مسلم، عمل اليوم والليلة، امام نسائی، حدیث: 374، المعجم الكبير: 15/23.

ترجمة الحديث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل امین علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کے پاس سیدہ خدیجہ تشریف فرما تھیں، جبرئیل نے کہا: اللہ تعالیٰ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سلام کہہ رہے ہیں، وہ کہنے لگیں: اللہ تعالیٰ تو پہلے ہی سلامتی والے ہیں جبریل پر اور آپ پر بھی سلام ہو اور آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت ہو۔

[255]...... أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: ((بَشَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب تزويج النبى ﷺ خديجة وفضلها، حديث: 3819، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل خديجة ام المومنين رضی اللہ عنہا: 6274 - (2433).

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو ایسے جنتی گھر کی خوشخبری دی جس میں شور ہوگا نہ تکلیف۔

[256]...... أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: ((مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَمَا غِرْتُ لِخَدِيجَةَ، لِكَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِيَّاهَا، وَثَنَائِهِ عَلَيْهَا، وَقَدْ أُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب تزويج النبى ﷺ خديجة وفضلها، حديث: 3817، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل خديجة ام

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

المومنين رضی اللہ عنہا ، حديث: 6275 ـ (2434) .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ کہا کرتی تھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے کسی پر میں نے اتنی غیرت محسوس نہیں کی جتنی خدیجہ رضی اللہ عنہا پر کی ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے ان کا ذکر اوران کی تعریف کیا کرتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اس بات کی وحی بھی کی گئی کہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت کے ایک گھر کی بشارت دے دیں۔

[257]...... أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ((مَا حَسَدْتُ امْرَأَةً مَا حَسَدْتُ خَدِيجَةَ، وَلَا تَزَوَّجَنِي إِلَّا بَعْدَمَا مَاتَتْ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَشَّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ، لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب تزويج النبى ﷺ خديجة و فضلها، حديث: 3817، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل خديجة ام المومنين رضی اللہ عنہا ، حديث: 6275 ـ (2434) .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے ازواجِ مطہرات میں سے کسی پر اتنا رشک نہیں کیا جو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پر کیا ہے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی وفات کے بعد مجھ سے شادی کی ہے اوراس کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جنت میں ایسے گھر کی بشارت دی جس میں کوئی شور ہے نہ تکلیف۔

[258]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ((مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَهَا)) . قَالَتْ: ((وَتَزَوَّجَنِي بَعْدَهَا بِثَلَاثِ سِنِينَ)) .

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب مناقب الانصار، باب تزويج النبى ﷺ خديجة و فضلها، حديث: 3817، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل خديجة ام المومنين رضی اللہ عنہا ، حديث: 6275 ـ (2434) .

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں سے کسی پہ اتنی غیرت نہ کھائی جتنی کہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پہ کھائی کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے ان کا ذکر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے رہتے تھے، فرماتی ہیں: حالانکہ میری شادی ان کی وفات کے تین سال بعد میں ہوئی تھی۔

[259]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ عِلْبَاءَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَطَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْأَرْضِ خُطُوطًا، قَالَ: ((أَتَدْرُونَ مَا هٰذَا؟)). قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَفْضَلُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ ﷺ، وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ)).

تخريج الحديث [اسناده صحيح] مسند احمد: 239/1، مستدرك حاكم: 185/3، امام حاکم نے صحیح کہا ہے اور ذہبی رحمہ اللہ نے موافقت کی ہے۔ صحيح ابن حبان: 7010.

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین پر چار لکیریں کھینچی اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ لکیریں کیا ہیں؟ صحابہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی عورتوں میں بہترین خدیجہ بنت خویلد، فاطمۃ بنت محمد ﷺ، مریم بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم ہیں۔

مَنَاقِبُ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

فاطمۃ بنت رسول اللہ ﷺ کے فضائل

[260]...... أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو الْأَسَدِيِّ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ هُوَ ابْنُ الْيَمَانِ، أَنَّ أُمَّهُ قَالَتْ لَهُ: ((مَتَى عَهْدُكَ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟)). فَقَالَ مَا لِي بِهِ عَهْدٌ مُنْذُ كَذَا، فَهَمَّتْ أَنْ تَنَالَ مِنِّي، فَقُلْتُ: ((دَعِينِي، فَإِنِّي أَذْهَبُ فَلَا أَدَعُهُ حَتَّى يَسْتَغْفِرَ لِي، وَيَسْتَغْفِرَ لَكِ، وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ خَرَجَ فَخَرَجْتُ مَعَهُ، فَإِذَا عَارِضٌ قَدْ عَرَضَ لَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ فَرَآنِي)). فَقَالَ: ((حُذَيْفَةُ؟)). فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ رَأَيْتَ الْعَارِضَ الَّذِي عَرَضَ لِي؟ قُلْتُ: ((نَعَمْ)). قَالَ: ((فَإِنَّهُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اسْتَأْذَنَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَبَّهُ لِيُسَلِّمَ عَلَيَّ ، وَلِيُبَشِّرَنِي أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ، وَأَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ ﷺ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ)) .

تخريج الحديث [صحيح] مسند احمد: 391/5، مستدرك حاكم: 381/3، امام ذہبی نے اس کو صحیح کہا ہے۔ سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب الحسن والحسين، حديث: 3781 .

ترجمة الحديث سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری والدہ نے مجھ سے پوچھا آخری مرتبہ کب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے ہو؟ میں نے کہا: فلاں دن سے آپ سے ملاقات نہیں ہوئی تو میری والدہ نے مجھے ملامت کی اور مجھے برا بھلا کہا، میں نے کہا: مجھے چھوڑیں میں ابھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں اور مغرب کی نماز ادا کرتا ہوں، اور میں تب تک آپ سے جدا نہ ہوں گا جب تک کہ آپ میرے لیے اور آپ کے لیے مغفرت کی دعا نہیں کریں گے، میں نے آپ کے ساتھ مغرب کی نماز ادا کی، پھر آپ نے عشاء کی نماز پڑھی جب آپ عشاء پڑھ کے پلٹے تو میں آپ کے پیچھے چل دیا، آپ کو کوئی عارضہ لاحق ہوا آپ رُکے اور پھر چل دیے میں بھی آپ کے پیچھے چلا تو آپ نے میرے قدموں کی آواز سنی پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا: حذیفہ آپ نے فرمایا: کوئی کام ہے؟ میں نے اپنا مسئلہ پیش کیا تو آپ نے دعا فرما دی: اللہ تعالیٰ تجھے اور تیری والدہ کو معاف فرمائے۔ تم نے تھوڑی دیر پہلے دیکھا نہیں کہ مجھے ایک مسئلہ درپیش تھا، میں نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ تھا جو اس سے قبل کبھی روئے زمین پر نازل نہیں ہوا، اس نے اپنے رب سے اجازت مانگی ہے کہ وہ مجھے سلام کہے اور خوش خبری دے کہ حسن وحسین اہل جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور بے شک فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہیں۔

[261]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَكَبَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَارَّهَا ، فَبَكَتْ ، ثُمَّ أَكَبَّتْ عَلَيْهِ ، فَسَارَّهَا فَضَحِكَتْ ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ ﷺ سَأَلْتُهَا فَقَالَتْ: لَمَّا أَكْبَبْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ مِنْ وَجَعِهِ ذَلِكَ ، فَبَكَيْتُ ، ثُمَّ أَكْبَبْتُ عَلَيْهِ فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَسْرَعُ أَهْلِهِ بِهِ لُحُوقًا ، وَأَنِّي سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَضَحِكْتُ

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل فاطمة بنت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

النبی ﷺ ، حدیث: 6314 ـ (2450)، مسند احمد: 282/6، سنن الترمذی، ابواب المناقب، باب ماجاء فی فضل فاطمة رضی اللہ عنہا: 3872.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں اور نبی کریم ﷺ پر آ کر جھک گئیں، آپ ﷺ نے ان سے کوئی سرگوشی کی تو وہ رونے لگ گئیں، پھر دوبارہ آپ پر جھکیں تو آپ نے سرگوشی کی تو ہنسنے لگ گئیں، جب نبی کریم ﷺ فوت ہو گئے تو میں نے ان سے (اسی متعلق) پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں جب (پہلی دفعہ) جھکی تو آپ ﷺ نے مجھے خبر دی کہ وہ اس تکلیف میں وفات پا جائیں گے تو میں رونے لگ گئی، پھر میں آپ پہ جھکی تو آپ نے بتایا کہ میں آپ کے اہل خانہ میں سے جلد ان سے جا ملوں گی اور بے شک میں جنتی عورتوں کی سردار ہوں سوائے مریم بنت عمران کے، تو میں نے سر اٹھایا اور ہنسنے لگ گئی۔

[262]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ، فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ، ثُمَّ دَعَاهَا فَسَارَّهَا فَضَحِكَتْ، قَالَتْ: فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَتْ: ((أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ يُقْبَضُ فِي وَجَعِهِ هٰذَا، فَبَكَيْتُ، ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لَحَاقًا بِهِ، فَضَحِكْتُ)).

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب مرض النبی ﷺ ووفاته، حدیث: 4433، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضل فاطمه بنت النبی ﷺ، حدیث: 6314 ـ (2450).

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی اس بیماری میں جس میں فوت ہوئے اپنی بیٹی فاطمہ کو بلایا اور ان کے ساتھ کوئی سرگوشی کی تو وہ رونے لگ گئی، آپ نے پھر ان کو بلایا اور چپکے سے کچھ فرمایا تو وہ ہنسنے لگ گئیں، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں: میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بیان کیا تھا کہ وہ اپنی اس تکلیف دہ مرض میں وفات پا جائیں گے، پس میں رونے لگ گئی، پھر آپ نے مجھے بتایا کہ میں آپ ﷺ کے گھر والوں میں سے سب سے پہلے آپ کو ملوں گی تو میں مسکرانے لگ گئی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[263]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ قَالَتْ: فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَرْحَبًا بِابْنَتِي)). ، ثُمَّ أَجْلَسَهَا، فَأَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَقُلْتُ: ((حِينَ بَكَتْ خَصَّكِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِحَدِيثِهِ دُونَنَا، ثُمَّ تَبْكِينَ، ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَضَحِكَتْ)). فَقُلْتُ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا قَطُّ أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ، فَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ لَهَا فَقَالَتْ: ((مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا)). فَقَالَتْ: إِنَّهُ كَانَ حَدَّثَنِي قَالَ: ((كَانَ جِبْرِيلُ يُعَارِضُنِي كُلَّ عَامٍ مَرَّةً، وَإِنَّهُ عَارَضَنِي الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلَا أُرَانِي إِلَّا وَقَدْ حَضَرَ أَجَلِي، وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي بِي لُحُوقًا، وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ، ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ، أَوْ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ)). قَالَتْ: ((فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب الاستئذان، باب من ناجی بین یدی النّاس......، حدیث: 6285، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضل فاطمه بنت النبی ﷺ، حدیث: 6314 - (2450).

ترجمة الحدیث مسروق سے روایت ہے کہ مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت بیان کی نبی کریم ﷺ کی تمام بیویاں جمع ہوئیں اور کوئی بھی وہاں سے واپس نہیں ہوئی، اتنے میں فاطمہ رضی اللہ عنہا چلتے ہوئے تشریف لائیں اور ان کی چال رسول اللہ ﷺ کی چال کے مشابہ تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری بیٹی خوش آمدید پھر ان کو (اپنے پاس) بٹھا لیا، چپکے سے ان کے کان میں کوئی بات کی تو وہ رونے لگ گئی، میں نے اس وقت کہا آپ رو رہی ہیں حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے علاوہ آپ سے خاص بات کی ہے پھر بھی تم روتی ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے پھر ان سے چپکے سے بات کی تو وہ ہنسنے لگ گئیں، میں نے کبھی کسی کو غم کے بعد اتنی جلدی خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا، میں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ نے جو ان سے کہا تھا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز کسی کو بتانا نہیں چاہتی، پھر جب آپ ﷺ فوت ہو گئے تو میں نے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ بات یوں ہے، آپ نے مجھے بتایا تھا کہ جبریل ہر سال میرے ساتھ ایک مرتبہ قرآن دہراتے تھے،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس سال انہوں نے دو مرتبہ قرآن دوہرایا ہے اور اس سے مجھے لگتا ہے کہ میری موت کا وقت آن پہنچا ہے، تم میرے اہل خانہ میں سے سب سے قبل مجھ سے ملو گی، میں تمہارے لیے آگے جانے والوں میں سے اچھا پیشوا ہوں تو میں رونے لگ گئی، آپ نے پھر مجھے اپنے قریب کیا اور فرمایا: کیا تمھیں اس بات کی خوشی نہیں کہ تم تمام مومن عورتوں کی سردار ہو یا فرمایا: اس امت کی تمام عورتوں کی سردار ہو تو کہتی ہیں: اس پر میں ہنسنے لگی۔

[264]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي قِيَامِهَا وَقُعُودِهَا مِنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ: وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَامَ إِلَيْهَا وَقَبَّلَهَا، وَأَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ مِنْ مَجْلِسِهَا، فَقَبَّلَتْهُ وَأَجْلَسَتْهُ فِي مَجْلِسِهَا، فَلَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ ﷺ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ فَأَكَبَّتْ عَلَيْهِ وَقَبَّلَتْهُ ثُمَّ رَفَعَتْ رَأْسَهَا فَبَكَتْ، ثُمَّ أَكَبَّتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ رَفَعَتْ رَأْسَهَا فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ: إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنَّ هَذِهِ مِنْ أَعْقَلِ النِّسَاءِ، فَإِذَا هِيَ مِنَ النِّسَاءِ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ ﷺ قُلْتُ: أَرَأَيْتِ حِينَ أَكْبَبْتِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَرَفَعْتِ رَأْسَكِ فَبَكَيْتِ، ثُمَّ أَكْبَبْتِ عَلَيْهِ فَرَفَعْتِ رَأْسَكِ فَضَحِكْتِ، مَا حَمَلَكِ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَتْ: ((أَخْبَرَنِي، تَعْنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ مِنْ وَجَعِهِ هَذَا فَبَكَيْتُ، ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي أَسْرَعُ أَهْلِ بَيْتِي لُحُوقًا بِهِ، فَذَلِكَ حِينَ ضَحِكْتُ)).

تخریج الحدیث [صحيح] سنن ابی داؤد، کتاب السلام، باب فی افشاء السلام، حدیث: 5217، سنن ترمذی، ابواب المناقب، باب ماجاء فی فضل فاطمة رضی اللہ عنہا، حدیث: 3872، المعجم الکبیر، امام طبرانی: 421/22.

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنی عادات، چال چلن اٹھنے بیٹھنے اور بات چیت میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ کسی کو نہیں پایا فرماتی ہیں، جب بھی وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لاتیں، آپ ان کے لیے کھڑے ہو جاتے، بوسہ دیتے اور ان کو اپنی جگہ پر بٹھاتے، اور جب کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں تشریف لے جاتے تو وہ بھی کھڑی ہو جاتیں، آپ کو بوسہ دیتی اور اپنی جگہ پر آپ کو بٹھاتیں، پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے اور فاطمہ تشریف لائیں اور آ کر آپ پر جھک گئیں اور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آپ کو بوسہ دیا پھر جب سر اٹھایا تو رو رہی تھیں پھر دوبارہ جھکیں اور سر اٹھایا تو ہنس رہی تھیں، میں نے سوچا: میں سمجھتی ہوں کہ یہ خواتین میں سے سب سے زیادہ عقل مند ہیں تاہم ہیں تو یہ بھی عورت ہی۔ پھر نبی کریم ﷺ جب اس دنیا سے رحلت فرما گئے تو میں نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تمہیں یاد ہے جب تم نبی کریم ﷺ پر جھکی تھیں اور سر اٹھا کے روئی تھیں، پھر آپ جھکیں اور اپنا سر اٹھا کے ہنسی تھیں تو اس میں کیا معاملہ تھا؟ انہوں نے بتایا: آپ ﷺ نے مجھے خبر دی تھی کہ آپ اس تکلیف میں وفات پا جائیں گے تو میں رونے لگی، پھر آپ ﷺ نے مجھے بتایا کہ میں آپ کے اہل خانہ میں سے سب سے قبل آپ کو ملوں گی، تو اس بات پہ میں ہنس پڑی تھی۔

[265]...... أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّمَا فَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا أَرَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب النكاح، باب ذبّ الرجل عن ابنته فى الغيرة والانصاف، حديث: 5230، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل فاطمة بنت النبى ﷺ، حديث: 6313 ـ (2449).

ترجمة الحديث سیدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: میری بیٹی فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، مجھے وہ چیز پریشان کرتی ہے جو اس کو پریشان کرتی ہے اور وہ چیز مجھے تکلیف دیتی ہے جو اس کو تکلیف دیتی ہے۔

[266]...... الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ فَاطِمَةَ بِضْعَةٌ مِنِّي، مَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِي)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل أصحاب النبى ﷺ، باب مناقب فاطمة رضی اللہ عنہا، حديث: 3767، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل فاطمة بنت النبى ﷺ، حديث: 6313 ـ (2449).

ترجمة الحديث سیدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: فاطمہ میرا جگر گوشہ ہے جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[267]...... أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ: ((إِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فرض الخمس، باب ما ذكر من درع النبى ﷺ وعصاه......، حديث: 3110 (مطولاً)، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فضائل فاطمة بنت النبى ﷺ، 6309 - (2449).

ترجمة الحديث سیدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا اور میں ان دنوں جوان ہو چکا تھا آپ نے فرمایا: بے شک فاطمہ مجھ سے ہے۔

سَارَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

[268]...... أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ، مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ، مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((هَاجَرَ إِبْرَاهِيمُ بِسَارَةَ، فَدَخَلَ بِهَا قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ، أَوْ جَبَّارٌ مِنَ الْجَبَابِرَةِ)). فَقِيلَ: دَخَلَ إِبْرَاهِيمُ اللَّيْلَةَ بِامْرَأَةٍ هِيَ أَحْسَنُ النِّسَاءِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ، مَنْ هَذِهِ الَّتِي مَعَكَ؟ قَالَ: ((أُخْتِي، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهَا)). فَقَالَ: ((لَا تُكَذِّبِينِي، قَدْ أَخْبَرْتُهُمْ أَنَّكِ أُخْتِي فَوَاللّٰهِ إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرُكِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ أَرْسِلْ بِهَا، فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَامَ إِلَيْهَا، فَقَامَتْ تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي)). فَقَالَتْ: ((اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ، وَأَحْصَنْتُ فَرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ هَذَا الْكَافِرَ فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ)). قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَتِ: ((اللّٰهُمَّ إِنَّهُ إِنْ يَمُتْ، يُقَلْ هِيَ قَتَلَتْهُ، فَأُرْسِلَ، ثُمَّ قَامَ إِلَيْهَا، فَقَامَتْ تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي)). وَتَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ، وَأَحْصَنْتُ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي ، فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ هَذَا الْكَافِرَ ، فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ)) . قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَتِ: ((اللَّهُمَّ إِنْ يَمُتْ)) . يُقَالُ هِيَ قَتَلَتْهُ فَأُرْسِلَ فِي الثَّانِيَةِ ، وَفِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ: ((وَاللَّهِ مَا أَرْسَلْتُمْ إِلَيَّ إِلَّا شَيْطَانًا ، ارْجِعُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَعْطُوهَا آجَرَ ، فَرَجَعَتْ إِلَى إِبْرَاهِيمَ)) . فَقَالَتْ: ((أَشَعَرْتَ أَنَّ اللَّهَ كَبَتَ الْكَافِرَ ، وَأَخْدَمَ وَلِيدَةً)) .

تخريج الحديث صحيح بخاری ، كتاب البيوع ، باب شراء المملوك من الحربى وهبته وعتقه ، حديث: 2217 ، سنن النسائی الكبرىٰ ، ذكر سارة رضی اللہ عنہا ، حديث: 8373 .

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے (اپنی بیوی) سارہ کے ساتھ ہجرت کی، وہ ایک ایسی بستی میں داخل ہوئے جہاں کا بادشاہ بڑا ظالم تھا، کہا گیا کہ ابراہیم رات کو ایک ایسی عورت کے ساتھ داخل ہوئے ہیں جو عورتوں میں سب سے خوبصورت ہے، اس نے ابراہیم علیہ السلام کو پیغام بھیجا کہ یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا: میری بہن ہے پھر وہ (ابراہیم علیہ السلام) سارہ کی طرف آئے اور فرمایا: مجھے جھٹلا نہ دینا میں نے انہیں بتایا کہ تم میری بہن ہو، اللہ کی قسم! اس وقت روئے زمین پر میرے اور تیرے علاوہ کوئی مومن نہیں، اس (بادشاہ) نے سارہ کو بلا بھیجا اور ان کے پاس آ کھڑا ہوا، سیدہ سارہ اسی وقت باوضو ہوکر نماز کے لیے کھڑی ہوگئی اور اللہ کے حضور دعا کی، یا اللہ! میں اگر تجھ پر اور تیرے رسول (ابراہیم) پر ایمان لائی ہوں اور میں نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی ہے سوائے اپنے خاوند کے تو مجھ پر ایک کافر کو مسلط نہ کرنا، اتنے میں وہ بادشاہ تھرتھرایا اور اس کا پاؤں زمین میں دھنس گیا۔ عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ ان سے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سیدہ سارہ نے اس وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ! اگر وہ اب مر گیا تو لوگ میرے بارے میں خیال کریں گے کہ اس نے مارا ہے، چنانچہ وہ اس حالت سے نکل گیا اور پھر سیدہ سارہ کی طرف بڑھا تو انہوں نے باوضو ہوکر پھر نماز شروع کر دی اور دعا کی: اے اللہ! اگر میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان لا چکی ہوں اور اپنی عزت کی سوائے خاوند کے حفاظت کی ہے تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ کر، چنانچہ وہ پھر تھرتھرایا اور اس کا پاؤں زمین میں دھنس گیا۔ عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ ابوسلمۃ نے کہا: ان سے سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سیدہ سارہ نے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی، اے اللہ! اگر یہ مر گیا تو لوگ کہیں گے اس نے اس کو مارا ہے، چنانچہ اب یہ دوسری یا تیسری مرتبہ پھر چھوٹ گیا۔ آخر کار وہ کہنے لگا کہ یہ کیا شیطان تم

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نے میرے پاس بھیج دیا ہے اسے ابراہیم کے پاس لے جاؤ اور انہیں ایک کام والی بھی دے دو۔ پھر سیدہ سارہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں اور ان سے کہا: کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیسے اس کافر کو ذلیل کیا اور ساتھ میں ایک لڑکی بھی دلوا دی۔

[269]...... أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمْ يَكْذِبْ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ، ثِنْتَيْنِ فِي ذَاتِ اللّٰهِ، قَوْلُهُ ﴿إِنِّي سَقِيمٌ﴾ [الصافات: 89] وَقَوْلُهُ ﴿قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ﴾ [الأنبياء: 63] هَذَا قَالَ: وَبَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ فِي أَرْضِ جَبَّارٍ مِنَ الْجَبَابِرَةِ إِذْ نَزَلَ مَنْزِلًا، فَأَتَى الْجَبَّارَ رَجُلٌ فَقَالَ: ((إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ هَاهُنَا فِي أَرْضِكَ رَجُلٌ مَعَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ، فَأَرْسِلْ إِلَيْهِ)). فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْمَرْأَةُ مِنْكَ؟ قَالَ: ((هِيَ أُخْتِي)). قَالَ: اذْهَبْ فَأَرْسِلْ بِهَا قَالَ: ((فَانْطَلَقَ إِلَى سَارَةَ)). فَقَالَ لَهَا: إِنَّ هَذَا الْجَبَّارَ سَأَلَنِي عَنْكِ، فَأَخْبَرْتُهُ: أَنَّكِ أُخْتِي فَلَا تُكَذِّبِينِي عِنْدَهُ، فَإِنَّكِ أُخْتِي فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّهُ لَيْسَ فِي الْأَرْضِ مُسْلِمٌ غَيْرِي وَغَيْرُكِ، فَانْطَلَقَ بِهَا وَقَامَ إِبْرَاهِيمُ يُصَلِّي فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ فَرَآهَا أَهْوَى إِلَيْهَا فَتَنَاوَلَهَا، فَأُخِذَ أَخْذًا شَدِيدًا فَقَالَ: ((ادْعِي اللّٰهَ لِي، وَلَا أَضُرُّكِ، فَدَعَتْ لَهُ فَأُرْسِلَ، فَأَهْوَى إِلَيْهَا فَتَنَاوَلَهَا، فَأُخِذَ بِمِثْلِهَا، أَوْ أَشَدَّ مِنْهَا، ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ الثَّالِثَةَ، فَأُخِذَ فَذَكَرَ مِثْلَ الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، وَكَفَّ)). فَقَالَ: ((ادْعِي اللّٰهَ لِي وَلَا أَضُرُّكِ، فَدَعَتْ لَهُ فَأُرْسِلَ، ثُمَّ دَعَا أَدْنَى حِجَابَهُ)). فَقَالَ: ((إِنَّكِ لَمْ تَأْتِنِي بِإِنْسَانٍ، وَلَكِنَّكَ أَتَيْتَنِي بِشَيْطَانٍ أَخْرِجْهَا، وَأَعْطِهَا هَاجَرَ)). قَالَ: فَخَرَجَتْ وَأُعْطِيَتْ هَاجَرَ، فَأَقْبَلَتْ فَلَمَّا أَحَسَّ إِبْرَاهِيمُ بِمَجِيئِهَا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ فَقَالَ: ((مَهْيَمْ)). فَقَالَتْ: ((قَدْ كَفَى اللّٰهُ كَيْدَ الْكَافِرِ، وَأَخْدَمَنِي هَاجَرَ)). وَقَّفَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ

تخريج الحديث صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب قول اللہ عزوجل: ﴿ولقد ارسلنا نوحًا الی قومه﴾ حدیث: 3358، صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل ابراهیم الخلیل علیہ السلام، حدیث: 6145 ۔ (2371).

ترجمة الحديث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین مقامات پر خلاف حقیقت بات کی ہے یعنی (توریہ کا استعمال کیا ہے) دو کا تعلق اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ ہے ان کا یہ کہنا: میں بیمار ہوں اور ان کا یہ قول: بلکہ ان کے اس بڑے نے کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: ایک مرتبہ کسی ظالم اور جابر حکمران کی زمین سے گذر رہے تھے، ایک جگہ پڑاؤ ڈالا تو اس ظالم بادشاہ کو ایک شخص نے خبر دی کہ یہاں تیرے علاقہ میں ایک شخص آیا ہے جس کے ساتھ انتہائی حسین عورت ہے۔ اس نے ان کی طرف پیغام بھجوایا اور پوچھا آپ کے ساتھ یہ عورت کون ہے؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: میری بہن ہے، اس نے کہا: جاؤ اسے میرے پاس بھیجو، کہتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام سیدہ سارہ کے پاس گئے اور ان سے کہا: اس جابر نے مجھ سے پوچھا تو میں نے کہا: میری بہن ہے پس تو مجھے مت جھٹلانا بے شک تو حکم الٰہی میں میری بہن ہی ہے کیونکہ روئے زمین پر میرے اور تیرے علاوہ کوئی مسلمان نہیں ہے۔ پس ابراہیم علیہ السلام نے ان کو بادشاہ کے پاس بھیجا اور خود نماز کے لیے کھڑے ہو گئے، وہ جب اس کے پاس پہنچیں تو اس نے دیکھ کر ان کی طرف بڑھنا چاہا تو اللہ تعالیٰ نے بڑی سختی سے اسے پکڑ لیا، اس نے کہا: میرے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا، انہوں نے دعا کی تو وہ چھوڑ دیا گیا، وہ پھر ان کی طرف جھکا تا کہ سارہ کو پکڑے تو پھر وہ پہلے کی طرح یا اس سے بھی زیادہ سخت انداز میں پکڑ لیا گیا، پھر تیسری مرتبہ بھی اسی طرح ہوا اس نے پھر کہا: اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا کرو میں اب کچھ نہیں کروں گا۔ انہوں نے دعا کی تو اسے چھوڑ دیا گیا۔ پھر اس نے اپنے کسی دربان کو بلایا اور کہا: یہ تم کس شیطان کو میرے پاس لے آئے ہو یہ تو کوئی سرکش جن ہے اس کو یہاں سے لے جاؤ اور اسے ایک خادمہ بھی دے دو، پس ان کو وہاں سے روانہ کیا گیا تو ہاجرہ بھی خدمت میں دے دی گئیں، وہ آئیں ابراہیم علیہ السلام نے محسوس کیا کہ وہ آگئیں ہیں تو نماز سے سلام پھیرا اور پوچھا کیا حال ہے؟ سارہ کہنے لگی: اللہ تعالیٰ اس کافر کے منصوبے سے کافی ہو گیا، اس نے مجھے ہاجرہ بھی خدمت کے لیے دی ہے۔ ابن عون نے اس روایت کو موقوف بھی بیان کیا ہے۔

[270]...... أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ: ثِنْتَانِ فِي ذَاتِ اللّٰهِ ﴿فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ﴾ [الصافات: 89] وَقَوْلُهُ فِي سُورَةِ الْأَنْبِيَاءِ ﴿قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا﴾ [الأنبياء: 63] قَالَ: وَأَتَى عَلَى مَلِكٍ مِنْ بَعْضِ الْمُلُوكِ، وَمَعَهُ امْرَأَةٌ فَسَأَلَهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَهُ أَنَّهَا أُخْتُهُ قَالَ: قُلْ لَهَا: ((تَأْتِينِي، أَوْ مُرْهَا أَنْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تَأْتِينِي ، فَأَتَاهَا)) . فَقَالَ لَهَا: إِنَّ هٰذَا قَدْ سَأَلَنِي عَنْكِ وَإِنِّي أَخْبَرْتُهُ أَنَّكِ أُخْتِي وَإِنَّكِ أُخْتِي فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَى الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ وَلَا مُؤْمِنَةٌ غَيْرِي وَغَيْرَكِ ، وَإِنَّهُ قَدْ أَمَرَكِ أَنْ تَأْتِيَهُ قَالَ: ((فَأَتَتْ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَضُغِطَ)) . فَقَالَ: ادْعِي لِي وَلَكِ أَنْ لَا أَعُودَ قَالَ: ((فَخُلِّيَ عَنْهُ ، فَعَادَ)) . قَالَ: فَضُغِطَ مِثْلَهَا ، أَوْ أَشَدَّ قَالَ: ((ادْعِي لِي ، وَلَكِ أَلَّا أَعُودَ)) . قَالَ: فَخُلِّيَ عَنْهُ ، فَأَمَرَ لَهَا بِطَعَامٍ ، وَأَخْدَمَهَا جَارِيَةً يُقَالُ لَهَا هَاجَرُ ، فَلَمَّا أَتَتْ إِبْرَاهِيمُ قَالَ: ((مَهْيَمْ)) . فَقَالَتْ: كَفَى اللّٰهُ كَيْدَ الْكَافِرِ الْفَاجِرِ وَأَخْدَمَ جَارِيَةً قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ((تِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ ، وَمَدَّ بِهَا ابْنُ عَوْنٍ صَوْتَهُ)) .

تخریج الحدیث صحیح بخاری ، کتاب احادیث الانبیاء ، باب قول اللہ عزوجل: ﴿ولقد ارسلنا نوحًا الی قومہ﴾ حدیث: 3358 ، صحیح مسلم ، کتاب الفضائل ، باب من فضائل ابراھیم الخلیل علیہ السلام ، حدیث: 6145 ۔ (2371) .

ترجمة الحدیث سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین مقامات پر خلافِ حقیقت بات کی ہے دو اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے تھے، انہوں نے ستاروں کی طرف دیکھا اور کہا میں بیمار ہوں، اور ان کا یہ کہنا سورۃ انبیاء میں ''اس نے کہا: بلکہ یہ ان کے بڑے کا کام ہے'' راوی کہتے ہیں: وہ بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کے پاس آئے اور ان کے ساتھ ان کی بیوی تھی تو اس نے اس عورت کے بارہ میں پوچھا: ابراہیم علیہ السلام نے کہا: وہ میری بہن ہے، اس نے کہا: اس کو کہو میری پاس آئے۔ ابراہیم علیہ السلام سیدہ سارہ کے پاس آئے اور کہا: اس (بادشاہ) نے تیرے متعلق مجھ سے پوچھا ہے اور میں نے بتایا ہے کہ وہ میری بہن ہے اور تو بے شک دین کے لحاظ سے میری بہن ہی ہے، اس وقت روئے زمین پر میرے اور تیرے علاوہ کوئی مسلمان نہیں ہے اس نے مجھے کہا ہے کہ میں تجھے اس کے پاس بھیج دوں، راوی کہتے ہیں: وہ اس کے پاس آئیں اس نے سارہ علیہا السلام کی طرف (بری نظر سے) دیکھا تو زمین میں گاڑ دیا گیا، اس نے کہا: میرے لیے دعا کرو، میں دوبارہ تیرے ساتھ ایسا نہ کروں گا، وہ جب نکالا گیا تو اس نے دوبارہ یہ حرکت کی، وہ پھر سے پکڑ لیا گیا بالکل پہلے کی طرح یا اس سے بھی زیادہ سخت اس نے کہا: میرے لیے دعا کرو میں دوبارہ یہ حرکت نہیں کروں گا، راوی کہتے ہیں: اسے چھوڑ دیا گیا، اس نے پھر ان کے لیے کھانے کا حکم دیا اور خدمت کے لیے ایک لونڈی پیش کی جس کا نام ہاجرہ تھا، سیدہ سارہ جب ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں تو انہوں نے پوچھا: کیا ہوا، وہ کہنے لگیں: اللہ تعالیٰ اس کافر وفاجر سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کافی ہو گیا اور اس نے خدمت میں ایک لونڈی بھی دی ہے۔ سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے قبیلہ ماء کی اولاد (یعنی اے اہل عرب) یہ تمہاری والدہ ہیں (یعنی سیدہ ہاجرہ علیہا السلام)۔ راوی عون نے یہ الفاظ بیان کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کیا۔

هَاجَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

سیدہ ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

[271]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ جِبْرِيلَ حِينَ رَكَضَ زَمْزَمَ بِعَقِبِهِ فَنَبَعَ الْمَاءُ، فَجَعَلَتْ هَاجَرُ تَجْمَعُ الْبَطْحَاءَ حَوْلَ الْمَاءِ لِئَلَّا يَتَفَرَّقَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((رَحِمَ اللّٰهُ هَاجَرَ لَوْ تَرَكَتْهَا لَكَانَتْ عَيْنًا مَعِينًا)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب یزفون: النسلان فی المشی، حدیث: 3362 (مختصرًا)، مسند امام احمد: 121/5.

ترجمة الحديث سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جبریل امین نے زمزم کی جگہ پر ایڑی ماری اور پانی کا چشمہ پھوٹ پڑا تو ہاجرہ علیہا السلام اس پانی کے اردگرد کنکریاں اکٹھی کر کے منڈیر بنانے لگ گئیں تاکہ پانی بہہ نہ جائے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہاجرہ علیہا السلام پر رحم کرے اگر وہ اسے یوں ہی چھوڑ دیتیں تو یہ ایک بہتا ہوا چشمہ ہوتا۔

[272]...... أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ، يُحَدِّثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((نَزَلَ جِبْرِيلُ إِلَى هَاجَرَ وَإِسْمَاعِيلَ، فَرَكَضَ عَلَيْهِ مَوْضِعَ زَمْزَمَ بِعَقِبِهِ فَنَبَعَ الْمَاءُ)). قَالَ: فَجَعَلَتْ هَاجَرُ تَجْمَعُ الْبَطْحَاءَ حَوْلَهُ لَا يَتَفَرَّقُ الْمَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((رَحِمَ اللّٰهُ هَاجَرَ، لَوْ تَرَكَتْهَا كَانَ عَيْنًا مَعِينًا)). قَالَ: فَقُلْتُ لِأَبِي حَمَّادٌ: لَا يَذْكُرُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، وَلَا يَرْفَعُهُ قَالَ: ((أَنَا أَحْفَظُ لِذَا هَكَذَا)). حَدَّثَنِي بِهِ أَيُّوبُ، قَالَ وَهْبٌ، وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ أُبَيًّا وَلَا النَّبِيَّ ﷺ قَالَ وَهْبٌ: فَأَتَيْتُ سَلَامَ بْنَ أَبِي مُطِيعٍ فَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ ، فَرَوَى لَهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَرَدَّ ذَلِكَ رَدًّا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ لِي: ((فَأَبُوكَ مَا يَقُولُ؟)) . قُلْتُ: أَبِي يَقُولُ: أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: ((الْعَجَبُ وَاللَّهِ، مَا يَزَالُ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِنَا الْحَافِظُ قَدْ غَلِطَ)) . إِنَّمَا هُوَ أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ

تخريج الحديث [صحيح] امام نسائی رحمہ اللہ نے اس کی سند میں کچھ اختلاف ذکر کیا ہے۔ وہب رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے اپنے باپ سے کہا: حماد اس حدیث کو نہ تو مرفوع بیان کرتے ہیں اور نہ ہی ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہیں، انہوں نے کہا: میں اسے زیادہ جانتا ہوں، مجھے اسی طرح ایوب نے بیان کی ہے، وہب نے کہا: اور ہمیں تو حماد بن زید نے ایوب سے، انہوں نے عبداللہ بن سعید بن جبیر سے انہوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اس طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے نہ تو اس میں اُبی بن کعب کا ذکر ہے اور نہ ہی نبی کریم ﷺ کا۔ وہب کہتے ہیں: میں سلام بن ابی مطیع کے پاس آیا، انہوں نے یہ حدیث مجھے بیان کی تو ان سے اس روایت کو یوں بیان کیا گیا، حماد بن زيد عن ايوب عن عبدالله بن سعيد بن جبير ...... ۔ تو انہوں نے اس سند پر سخت قسم کا رد کیا اور پوچھا: تمہارے والد اس روایت کو کس سند سے بیان کرتے ہیں؟ میں نے کہا، یوں: عن ايوب عن سعيد بن جبير ...... اس پر انہوں نے کہا: بڑے تعجب کی بات ہے کہ جو شخص ہمارے ہاں ہمیشہ حافظ کہلاتا رہا اس نے اس روایت کی سند کو بیان کرنے میں غلطی کر دی حالانکہ اصل سند اس طرح ہے ايوب عن عكرمه بن خالد. صحيح بخاری، كتاب احاديث الانبياء، باب يزفون: النسلان فى المشى، حديث: 3362 (مختصرًا)، مسند امام احمد: 121/5 .

ترجمة الحديث سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جبریل امین ہاجرہ علیہا السلام اور اسماعیل علیہ السلام کے پاس اترے اور زمزم کی جگہ پر اپنی ایڑی ماری تو پانی پھوٹ پڑا، راوی کہتے ہیں: ہاجرہ علیہا السلام ارد گرد کنکریاں جمع کرنے لگ گئیں تا کہ پانی ادھر ادھر پھیل نہ جائے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہاجرہ علیہا السلام پر رحم کرے اگر وہ اسے یوں ہی چھوڑ دیتی تو یہ بہتا ہوا چشمہ ہوتا۔

هَاجَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

سیدہ ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے مزید فضائل

[273]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَيُّـوب، وَكَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِى وَدَاعَةَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ، عَنْ سَعِيدِ بْـنِ جُبَيْـرٍ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَوَّلُ مَا اتَّخَذَ النِّسَاءُ الْمِنْطَقَ مِنْ قَبْلُ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ، اتَّخَذَتْ مِـنْطَقًا لَتُعَفِّي أَثَرَهَا عَلَى سَارَةَ، ثُمَّ جَاءَ بِهَا إِبْرَاهِيمُ وَابْنِهَا إِسْمَاعِيلَ وَهِيَ تُرْضِعُ، حَتَّى وَضَـعَهَـا عِـنْدَ الْبَيْتِ وَلَيْسَ بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ، وَلَيْسَ بِهَا مَاءٌ فَوَضَعَهَا هُنَالِكَ، وَوَضَعَ عِـنْدَهَـا جِرَابًا فِيهِ تَمْرٌ وَسِقَاءٌ فِيهِ مَاءٌ، ثُمَّ قَفَّى إِبْرَاهِيمُ، فَاتَّبَعَتْهُ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ فَقَالَتْ: يَا إِبْرَاهِيمُ، أَيْنَ تَذْهَبُ وَتَتْرُكُنَا بِهَذَا الْوَادِي الَّذِي لَيْسَ بِهِ أَنِيسٌ وَلَا شَيْءٌ، فَقَالَتْ لَهُ ذَلِكَ مِـرَارًا، وَجَعَلَ لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا، فَقَالَتْ لَهُ: آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَتْ: إِذًا لَا يُـضَيِّـعُـنَـا، ثُـمَّ رَجَـعَـتْ، فَـانْـطَلَقَ إِبْرَاهِيمُ، اسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الْبَيْتَ، ثُمَّ دَعَا بِهَؤُلَاءِ الـدَّعَـوَاتِ وَرَفَـعَ يَـدَيْـهِ، فَـقَالَ: ﴿إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ﴾ [إبراهيم: 37] إِلَى ﴿لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ﴾ [إبراهيم: 37]، فَجَعَلَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ تُـرْضِـعُ إِسْـمَـاعِيلَ، وَتَشْـرَبُ ذَلِكَ الْمَاءَ، حَتَّى إِذَا نَفِدَ مَا فِي ذَلِكَ السِّقَاءِ عَطِشَتْ، وَعَـطِشَ ابْنُهَا وَجَاعَ، وَانْطَلَقَتْ كَرَاهِيَةَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَيْهِ فَوَجَدَتِ الصَّفَا أَقْرَبَ جَبَلٍ يَلِيهَا، فَـقَـامَتْ عَلَيْهِ، وَاسْتَقْبَلَتِ الْوَادِي هَلْ تَرَى أَحَدًا؟ فَلَمْ تَرَ أَحَدًا فَهَبَطَتْ مِنَ الصَّفَا حَتَّى إِذَا بَـلَـغَـتِ الْـوَادِيَ رَفَـعَتْ طَرَفَ دِرْعِهَا، ثُمَّ سَعَتْ سَعْيَ الْمُجْهِدِ، ثُمَّ أَتَتِ الْمَرْوَةَ، فَـقَـامَتْ عَلَيْهَا وَنَظَرَتْ هَلْ تَرَى أَحَدًا، فَلَمْ تَرَ أَحَدًا، فَعَلَتْ ذَلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((فَلِذَلِكَ سَعَى النَّاسُ بَيْنَهُمَا)). فَلَمَّا نَزَلَتْ عَنِ الْمَرْوَةِ سَمِعَتْ صَـوْتًـا، فَـقَـالَـتْ: ((صَـهْ، تُـرِيدُ نَفْسَهَا، ثُمَّ تَسَمَّعَتْ فَسَمِعَتْ أَيْضًا)). قَالَتْ: ((قَدْ أَسْـمَـعْـتَ إِنْ كَـانَ عِـنْـدَكَ غَوْثٌ، فَإِذَا هِيَ بِالْمَلَكِ عِنْدَ مَوْضِعِ زَمْزَمَ يَبْحَثُ بِعَقِبِهِ أَوْ بِـجَـنَـاحِـهِ حَتَّـى ظَهَـرَ الْمَاءُ، فَجَاءَتْ تُحَوِّضُهُ هَكَذَا وَتَقُولُ بِيَدِهَا، وَجَعَلَتْ، يَعْنِي تَـغْرِفُ مِنَ الْمَاءِ فِي سِقَائِهَا وَهُوَ يَفُورُ بِقَدْرِ مَا تَغْرِفُ)). قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَـرْحَمُ اللَّهُ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ، لَوْ تَرَكَتْ زَمْزَمَ)). أَوْ قَالَ: ((لَوْ لَمْ تَغْتَرِفْ مِنَ الْمَاءِ لَكَانَتْ عَيْـنًـا مَعِينًا))، فَشَرِبَتْ وَأَرْضَعَتْ وَلَدَهَا فَقَالَ الْمَلَكُ: لَا تَخَافِي الضَّيْعَةَ، فَإِنَّ هَاهُنَا بَيْـتَ الـلَّـهِ، يَبْـنِـيهِ هَذَا الْغُلَامُ وَأَبُوهُ، وَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَهْلَهُ، وَكَانَ الْبَيْتُ مُرْتَفِعًا مِنَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْأَرْضِ كَالرَّابِيَةِ، تَأْتِيهِ السُّيُولُ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ، فَكَانُوا كَذَلِكَ حَتَّى مَرَّتْ رُفْقَةٌ، أَوْ قَالَ: بَيْتٌ مِنْ جُرْهُمَ مُقْبِلِينَ، فَنَزَلُوا فِي أَسْفَلِ مَكَّةَ، فَرَأَوْا طَائِرًا عَارِضًا، فَقَالُوا: ((إِنَّ هَذَا الطَّائِرَ لَيَدُورُ عَلَى مَاءٍ، وَلَعَهْدُنَا بِهَذَا الْوَادِي وَمَا فِيهِ مَاءٌ، فَأَرْسَلُوا فَإِذَا هُمْ بِالْمَاءِ، فَرَجَعُوا فَأَخْبَرُوهُمْ بِالْمَاءِ، وَأُمُّ إِسْمَاعِيلَ عِنْدَ الْمَاءِ)). فَقَالُوا: أَتَأْذَنِينَ لَنَا أَنْ نَنْزِلَ عِنْدَكِ؟ قَالَتْ: ((نَعَمْ، وَلَا حَقَّ لَكُمْ فِي الْمَاءِ)). قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ: ((فَأَلْفَى ذَلِكَ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ وَهِيَ تُحِبُّ الْأُنْسَ، فَنَزَلُوا وَأَرْسَلُوا إِلَى أَهَالِيهِمْ، فَنَزَلُوا مَعَهُمْ، وَشَبَّ الْغُلَامُ، وَتَعَلَّمَ الْعَرَبِيَّةَ مِنْهُمْ، وَأَعْجَبَهُمْ حِينَ شَبَّ، فَلَمَّا أَدْرَكَ زَوَّجُوهُ امْرَأَةً مِنْهُمْ، وَمَاتَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب یزفون: النسلان فی المشی، حدیث: 3364، صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل ابراهیم الخلیل علیہ السلام، حدیث: 6145 ـ (2371).

ترجمة الحديث سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عورتوں میں کمر پٹہ باندھنے کا رواج سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی والدہ (سیدہ ہاجرہ علیہا السلام) سے چلا ہے۔ سب سے قبل انہوں نے اس لیے کمر پٹہ باندھا تاکہ سارہ ان کا سراغ نہ پاسکیں۔ ابراہیم علیہ السلام انہیں اور ان کے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو ساتھ لے کر مکہ میں آئے اس وقت وہ ابراہیم علیہ السلام کو دودھ پلاتی تھیں، ابراہیم علیہ السلام نے دونوں کو ایک بڑے درخت کے پاس بٹھا دیا جو اس جگہ تھا جہاں اب زمزم ہے مسجد کی بلند جانب میں ان دنوں مکہ میں کوئی انسان نہ تھا اس لیے وہاں پانی بھی نہ تھا، ابراہیم علیہ السلام نے ان دونوں کو وہاں چھوڑا اور ان کے لیے ایک چمڑے کا تھیلا کھجور اور ایک مشکیزہ پانی کا رکھ دیا، پھر ابراہیم علیہ السلام (واپسی) کے لیے نکل پڑے، سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی والدہ ان کے پیچھے پیچھے آئیں اور کہا کہ اے ابراہیم! اس بے آب وگیاہ وادی میں جہاں کوئی انسان اور کوئی چیز موجود نہیں آپ ہمیں چھوڑ کر کہاں جا رہے ہیں؟ انہوں نے کئی دفعہ اس بات کو دہرایا لیکن ابراہیم علیہ السلام ان کی طرف دیکھتے ہی نہ تھے آخر ہاجرہ علیہا السلام نے پوچھا: کیا آپ اللہ تعالیٰ کے حکم پر ایسا کر رہے ہیں؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: ہاں، اس پر ہاجرہ علیہا السلام بول اٹھیں کہ پھر اللہ تعالیٰ ہمیں ضائع نہ ہونے دے گا۔ چنانچہ وہ واپس آگئیں اور ابراہیم علیہ السلام روانہ ہو گئے جب وہ ثنیہ پہاڑی پر پہنچے جہاں سے وہ دکھائی نہیں دیتے تھے تو ادھر رخ کیا جدھر اب کعبہ ہے، پھر آپ نے دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

''اے میرے رب میں نے اپنی اولاد کو اس بے آب و گیاہ میدان میں ٹھہرایا ہے بیت الحرام کے پاس تا کہ وہ نمازی بن جائیں اب لوگوں کے دلوں کو اس طرف پھیر دے اور انہیں رزق عطا فرما تا کہ وہ شکر گزار ہو جائیں۔''

ادھر اسماعیل علیہ السلام کی والدہ انہیں دودھ پلانے لگیں اور خود پانی پینے لگیں آخر کار جب مشک کا سارا پانی ختم ہو گیا تو وہ پیاسی رہنے لگیں اور ان کے لخت جگر بھی پیاسے رہنے لگے، وہ اب دیکھ رہی تھیں کہ سامنے ان کا بیٹا (شدت پیاس سے) پیچ و تاب کھا رہا ہے یا راوی نے کہا: زمین پر لوٹ رہا ہے وہ وہاں سے ہٹ گئیں کیونکہ اس حالت میں بچے کو دیکھنے سے ان کا دل بے چین ہوتا تھا، صفا پہاڑی وہاں سے نزدیک تر تھی وہ اس پر چڑھ گئیں اور وادی کی طرف رخ کر کے دیکھنے لگیں کہ کوئی انسان نظر آ جائے لیکن کوئی انسان نظر نہیں آیا وہ صفا سے اتریں اور جب وادی میں پہنچیں تو اپنا دامن (دوڑنے کے لیے) اٹھا لیا اور کسی پریشان حال کی طرح دوڑنے لگیں پھر وادی سے نکل کر مروہ پہاڑی پر آئیں اور اس پر کھڑی ہو کر دیکھنے لگی کہ کوئی انسان نظر آ جائے لیکن کوئی نظر نہیں آیا، اسی طرح انہوں نے سات چکر لگائے، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (صفا و مروہ کے درمیان) لوگوں کے لیے دوڑنا اسی وجہ سے مشروع ہوا: (ساتویں مرتبہ) جب وہ مروہ پر چڑھیں تو انہیں ایک آواز سنائی دی، انہوں نے (خود سے) کہا: خاموش: پھر آواز کی طرف کان لگا دیے آواز اب بھی سنائی دے رہی تھی، انہوں نے (خود سے) کہا، خاموش۔ پھر آواز کی طرف کان لگا دیے آواز اب بھی آ رہی تھی، انہوں نے کہا: تمہاری آواز میں نے سنی اگر تم میری کوئی مدد کر سکتے ہو تو کرو، کیا دیکھتی ہیں کہ جہاں اب آب زمزم ہے وہاں ایک فرشتہ ہے فرشتے نے اپنی ایڑھی سے زمین میں گڑھا کر دیا یا کہا اپنے بازو سے گڑھا کر دیا جس سے وہاں پانی نکل آیا، سیدہ ہاجرہ نے اسے حوض کی شکل میں کر دیا اور اپنے ہاتھ سے اسے یوں کر دیا کہ پانی بہہ نہ جائے اور چلو سے پانی اپنے مشکیزہ میں ڈالنے لگ گئیں جب وہ بھر چکیں تو وہاں سے چشمہ اُبل آیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ام اسماعیل پر رحم کرے اگر زمزم کو انہوں نے یوں ہی چھوڑ دیا ہوتا اور اس کو مشکیزے میں بند نہ کیا ہوتا تو یہ ایک بہتے ہوئے چشمے کی مانند ہوتا۔ راوی کہتے ہیں: پھر ہاجرہ علیہا السلام نے خود بھی پانی پیا اور اپنے بیٹے کو بھی پلایا۔ اس کے بعد فرشتے نے ان سے کہا: اپنے ضائع ہونے کا خوف ہرگز نہ کرنا کیونکہ یہیں خدا کا گھر ہوگا جسے یہ بچہ اور اس کا باپ تعمیر کریں گے، اللہ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اب جہاں بیت اللہ ہے اس وقت وہاں ٹیلے کی طرح زمین اٹھی ہوئی تھی۔ سیلاب کا دھارا آتا اور اس کے دائیں بائیں سے زمین کاٹ کر لے جاتا۔ اسی طرح شب و روز گزرتے رہے اور آخر ایک دن قبیلہ جرہم کے لوگ وہاں سے گذرے یا آپ نے فرمایا: قبیلہ جرہم کے

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

چند گھرانے مقام کداء کے رستہ سے گذر کر مکہ کے نشیبی علاقے میں آئے اور اپنا پڑاؤ کیا، (قریب ہی) ان کو چکر کھاتے پرندے دکھائی دیے تو انہوں نے کہا: یہ پرندہ پانی پر منڈلا رہا ہے حالانکہ اس سے قبل بھی ہم اس میدان سے گذرے ہیں یہاں تو پانی کا نام ونشان نہ تھا۔ آخر انہوں نے اپنے ایک دو آدمی بھیجے تو انہوں نے واقعی وہاں پانی پایا چنانچہ انہوں نے آ کر پانی کی خبر دی تو یہ سب لوگ یہاں آ گئے۔ راوی کہتے ہیں: اسماعیل علیہ السلام کی والدہ اس وقت پانی پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں ان لوگوں نے کہا: کیا آپ ہمیں اپنے پڑوس میں پڑاؤ ڈالنے کی اجازت دیں گی ہاجرہ علیہا السلام نے کہا: ہاں لیکن اس شرط پر کہ پانی پہ تمہارا کوئی حق نہیں ہوگا انہوں نے اسے تسلیم کر لیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب ام اسماعیل علیہ السلام کو پڑوسی مل گئے، انسانوں کی موجودگی ان کے لیے دل جمعی کا باعث بن گئی۔ ان لوگوں نے خود بھی یہاں قیام کیا اور اپنے قبیلے کے دوسرے لوگوں کو بھی بلوا لیا وہ سب لوگ بھی یہاں آ کر ٹھہر گئے، ادھر بچہ (اسماعیل علیہ السلام) بھی جوان ہو گئے اور ان سے عربی سیکھ لی۔ وہ جب جوان ہوئے تو سب کی نظروں کا مرکز بنے، پھر جب وہ سمجھ دار ہو گئے تو انہوں نے اپنی ہی ایک عورت سے ان کی شادی کر دی اور ام اسماعیل علیہ السلام وفات پا گئیں۔

[274]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَبَيْنَ أَهْلِهِ مَا كَانَ، خَرَجَ هُوَ وَإِسْمَاعِيلُ وَأُمُّ إِسْمَاعِيلَ، وَمَعَهُمْ شَنَّةٌ يَعْنِي فِيهَا مَاءٌ، فَجَعَلَتْ تَشْرَبُ الْمَاءَ وَيَدِرُّ لَبَنُهَا عَلَى صَبِيِّهَا، حَتَّى إِذَا دَخَلُوا مَكَّةَ وَضَعَهَا تَحْتَ دَوْحَةٍ، ثُمَّ تَوَلَّى رَاجِعًا، وَتَتَبَّعُ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ أَثَرَهُ، حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ كُدَاءَ نَادَتْهُ: يَا إِبْرَاهِيمُ، إِلَى مَنْ تَتْرُكُنَا؟ قَالَ أَبُو عَامِرٍ: إِلَى مَنْ تَكِلُنَا؟ قَالَ: ((إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ)). قَالَتْ: رَضِيتُ بِاللّٰهِ، ثُمَّ رَجَعَتْ، فَجَعَلَتْ تَشْرَبُ مِنْهَا، وَيَدِرُّ لَبَنُهَا عَلَى صَبِيِّهَا، فَلَمَّا فَنِيَ بَلَغَ مِنَ الصَّبِيِّ الْعَطَشُ، قَالَتْ: لَوْ ذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ، لَعَلِّي أُحِسُّ أَحَدًا، فَقَامَتْ عَلَى الصَّفَا، فَإِذَا هِيَ لَا تُحِسُّ أَحَدًا فَنَزَلَتْ فَلَمَّا حَاذَتْ بِالْوَادِي رَفَعَتْ إِزَارَهَا، ثُمَّ سَعَتْ حَتَّى تَأْتِيَ الْمَرْوَةَ، فَنَظَرَتْ فَلَمْ تُحِسَّ أَحَدًا، فَفَعَلَتْ ذٰلِكَ أَشْوَاطًا ثُمَّ قَالَتْ: ((لَوِ اطَّلَعْتُ حَتَّى أَنْظُرَ مَا فَعَلَ، فَإِذَا هُوَ عَلَى حَالِهِ)). فَأَبَتْ نَفْسُهَا حَتَّى رَجَعَتْ لَعَلَّهَا تُحِسُّ أَحَدًا، فَصَنَعَتْ ذٰلِكَ حَتَّى أَتَمَّتْ سَبْعًا، ثُمَّ قَالَتْ: ((لَوِ اطَّلَعْتُ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حَتّى أَنْظُرَ ما فعلَ، فَإِذا هُوَ عَلى حالِهِ، وَإِذا هِيَ تَسْمَعُ صَوْتًا)). فَقالَتْ: قَدْ سَمِعْتُ، فَقُلْ تُجَبْ، أَوْ يَأْتِي مِنْكَ خَيْرٌ، قالَ أَبُو عامِرٍ: ((قَدْ سَمِعَتُ فَأَغِثْ فَإِذا هُوَ جِبْرِيلُ، فَرَكَضَ بِقَدَمِهِ فَنَبَعَ، فَذَهَبَتْ أُمُّ إِسْماعِيلَ تَحْفِرُ)). قالَ أَبُو الْقاسِمِ ﷺ: ((لَوْ تَرَكَتْ أُمُّ إِسْماعِيلَ الْماءَ كانَ ظاهِرًا)). فَمَرَّ ناسٌ مِنْ جُرْهُمَ، فَإِذا هُمْ بِالطَّيْرِ فَقالُوا: ما يَكُونُ هَذا الطَّيْرُ إِلّا عَلى ماءٍ، فَأَرْسَلُوا رَسُولَهُمْ وَكَرِيَّهُمْ، فَجاءُوا إِلَيْها فَقالُوا: أَلا نَكُونُ مَعَكِ؟ قالَتْ: ((بَلى، فَسَكَنُوا مَعَها، وَتَزَوَّجَ إِسْماعِيلُ ﷺ امْرَأَةً مِنْهُمْ)). ثُمَّ إِنَّ إِبْراهِيمَ ﷺ بَدا لَهُ، قالَ: ((إِنِّي مُطَّلِعٌ تَرِكَتِي)). فَجاءَ فَسَأَلَ عَنْ إِسْماعِيلَ أَيْنَ هُوَ؟ فَقالُوا: يَصِيدُ، وَلَمْ يَعْرِضُوا عَلَيْهِ شَيْئًا، قالَ: إِذا جاءَ فَقُولُوا لَهُ: يُغَيِّرْ عَتَبَةَ بَيْتِهِ، فَجاءَ فَأَخْبَرَتْهُ فَقالَ: أَنْتِ ذَلِكِ، فَانْطَلِقِي إِلَى أَهْلِكِ، ثُمَّ إِنَّ إِبْراهِيمَ ﷺ بَدا لَهُ فَقالَ: ((إِنِّي مُطَّلِعٌ تَرِكَتِي، فَجاءَ أَهْلَ إِسْماعِيلَ)). فَقالَ: أَيْنَ هُوَ؟ قالُوا: ((ذَهَبَ يَصِيدُ)). وَقالُوا لَهُ: ((انْزِلْ فاطْعَمْ، وَاشْرَبْ)). قالَ: وَما طَعامُكُمْ وَشَرابُكُمْ؟ قالُوا: ((طَعامُنا اللَّحْمُ، وَشَرابُنا الْماءُ)). قالَ: اللّٰهُمَّ بارِكْ لَهُمْ فِي طَعامِهِمْ وَشَرابِهِمْ، قالَ أَبُو الْقاسِمِ ﷺ: ((فَلا تَزالُ فِيهِ بَرَكَةٌ بِدَعْوَةِ إِبْراهِيمَ ﷺ)). ثُمَّ إِنَّ إِبْراهِيمَ ﷺ بَدا لَهُ فَقالَ: ((إِنِّي مُطَّلِعٌ تَرِكَتِي، فَجاءَ فَإِذا إِسْماعِيلُ وَراءَ زَمْزَمَ، يُصْلِحُ نَبْلًا لَهُ ﷺ)). فَقالَ: يا إِسْماعِيلُ، إِنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَمَرَنِي أَنْ أَبْنِي لَهُ بَيْتًا قالَ: أَطِعْ رَبَّكَ، قالَ: ((وَقَدْ أَمَرَنِي أَنْ تُعِينَنِي عَلَيْهِ)). قالَ: فَجَعَلَ إِسْماعِيلُ ﷺ يُناوِلُ إِبْراهِيمَ الْحِجارَةَ وَيَقُولانِ: ﴿رَبَّنا تَقَبَّلْ مِنّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ [البقرة: 127] فَلَمّا أَنْ رَفَعَ الْبُنْيانَ، وَضَعُفَ الشَّيْخُ عَنْ رَفْعِ الْحِجارَةِ فَقامَ عَلَى الْمَقامِ، وَجَعَلَ إِسْماعِيلُ يُناوِلُهُ الْحِجارَةَ وَيَقُولانِ: ﴿رَبَّنا تَقَبَّلْ مِنّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ [البقرة: 127]

تخريج الحديث صحيح بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب يزفون: النسلان فی المشی، حدیث: 3364، صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب من فضائل ابراهیم الخلیل علیہ السلام، حدیث: 6145 ـ (2371).

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کی بیوی (حضرت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سارہ علیہا السلام) کے درمیان جو جھگڑا ہونا تھا جب وہ ہوا تو آپ اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ (حضرت ہاجرہ علیہا السلام) کو لے کر نکلے ان کے ساتھ ایک مشکیزہ تھا۔ جس میں پانی تھا، اسماعیل علیہ السلام کی والدہ اسی مشکیزہ کا پانی پیتی رہیں اور اپنا دودھ اپنے بچے کو پلاتی رہیں۔ جب ابراہیم مکہ پہنچے تو انہیں ایک درخت کے پاس ٹھہرا کر اپنے گھر واپس جانے لگے، اسماعیل علیہ السلام کی والدہ ان کے پیچھے پیچھے آئیں، جب مقام کداء پر پہنچے تو انہوں نے پیچھے سے آواز دی کہ اے ابراہیم ہمیں کس کے سہارے پر چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: اللہ کے سہارے پر ہاجرہ علیہا السلام نے فرمایا: پھر میں اللہ تعالیٰ پر خوش ہوں۔ راوی کہتے ہیں: پھر سیدہ ہاجرہ واپس اپنی جگہ پر چلی گئیں، اسی مشکیزہ سے پانی پیتی رہیں اور اپنا دودھ اپنے بچے کو پلاتی رہیں، جب پانی ختم ہو گیا تو انہوں نے سوچا کہ ادھر ادھر دیکھنا چاہیے ممکن کہ کوئی آدمی نظر آ جائے۔ کہتے ہیں: یہی سوچ کر وہ صفا (پہاڑی) پر چڑھ گئیں اور چاروں طرف دیکھا کہ شاید کوئی نظر آ جائے لیکن کوئی نظر نہیں آیا، پھر جب وادی میں اتریں تو دوڑ کر مروہ تک آئیں، اسی طرح کئی چکر لگائے پھر سوچا ذرا بچے کو دیکھ لوں کس حالت میں ہے چنانچہ آئیں اور دیکھا کہ بچہ (پیاس کے مارے) اسی حالت میں ہے گویا کہ موت کے لیے تڑپ رہا ہو، یہ دیکھ کر ان سے صبر نہ ہو سکا، سوچا چلوں دوبارہ دیکھوں ممکن ہے کوئی آدمی نظر آ جائے وہ آئیں اور صفا پہاڑی پر چڑھ گئیں اور چاروں طرف نظر دوڑا دوڑا کر دیکھنے لگ گئیں لیکن کوئی نظر نہیں آیا، اسی طرح سیدہ ہاجرہ علیہا السلام نے سات چکر لگائے، پھر سوچا چلوں دیکھ لوں بچہ کس حالت میں ہے؟ اسی وقت انہیں ایک آواز سنائی دی انہوں نے کہا: اگر تیرے پاس کوئی خیر ہے تو میری مدد کر، وہاں جبریل علیہ السلام موجود تھے، انہوں نے اپنی ایڑی سے یوں کیا (اشارہ کر کے بتایا) اور زمین ایڑی سے کھود دی کہا: اس سے وہاں پانی پھوٹ پڑا، ام اسماعیل نے خوف کھایا کہ کہیں یہ پانی ضائع نہ ہو جائے، پھر وہ زمین کھودنے لگ گئیں۔ راوی کہتے ہیں: جناب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ پانی کو یوں ہی رہنے دیتیں تو پانی زمین پر بہنے لگ جاتا، غرض ہاجرہ علیہا السلام زمزم کا پانی پیتی رہیں اور اپنا دودھ بچے کو پلاتی رہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: اس کے بعد قبیلہ جرہم کے کچھ لوگ وادی کے نشیب سے گزرے۔ انہیں یہاں پر پرندے نظر آئے، انہیں یہ کچھ خلاف عادت معلوم ہوا۔ انہوں نے آپس میں کہا کہ پرندہ تو صرف پانی ہی پر (اس طرح) منڈلا سکتا ہے۔ ان لوگوں نے اپنا آدمی وہاں بھیجا۔ اس نے جا کر دیکھا تو وہ واقعی پانی موجود تھا۔ اس نے آ کر اپنے قبیلے والوں کو خبر دی تو یہ سب لوگ یہاں آ گئے اور کہا کہ اے ام اسماعیل! کیا ہمیں اپنے ساتھ رہنے کی یا (یہ کہا کہ) اپنے ساتھ قیام کرنے کی اجازت دیں گی؟ وہ کہنے لگیں کیوں نہیں؟ وہ لوگ وہاں قیام پذیر ہوئے۔ پھر ان کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بیٹے (اسماعیل علیہ السلام) بالغ ہوئے اور قبیلہ جرہم ہی کی ایک لڑکی سے ان کا نکاح ہو گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ پھر ابراہیم علیہ السلام کو خیال آیا اور انہوں نے اپنی اہلیہ (حضرت سارہ علیہا السلام) سے فرمایا کہ میں جن لوگوں کو (مکہ میں) چھوڑ آیا تھا ان کی خبر لینے جاؤں گا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام مکہ تشریف لائے اور سلام کر کے دریافت فرمایا کہ اسماعیل کہاں ہیں؟ ان کی بیوی نے بتایا کہ شکار کے لیے گئے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب وہ آئیں تو ان سے کہنا اپنے دروازے کی چوکھٹ بدل ڈالیں۔ جب اسماعیل علیہ السلام آئے تو ان کی بیوی نے واقعہ کی اطلاع دی۔ اسماعیل علیہ السلام نے فرمایا کہ تم ہی ہو (جسے بدلنے کے لیے ابراہیم علیہ السلام کہہ گئے ہیں) اب تم اپنے گھر جا سکتی ہو، پھر ایک مدت کے بعد دوبارہ ابراہیم علیہ السلام کو خیال ہوا اور انہوں نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ میں جن لوگوں کو چھوڑ آیا ہوں انہیں دیکھنے جاؤں گا۔ راوی نے بیان کیا کہ ابراہیم علیہ السلام تشریف لائے اور دریافت فرمایا کہ اسماعیل کہاں ہیں؟ ان کی بیوی نے بتایا کہ شکار کے لیے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آپ ٹھہرے اور کھانا تناول فرما لیجیے۔ ابراہیم علیہ السلام نے دریافت فرمایا کہ تم لوگ کھاتے پیتے کیا ہو؟ انہوں نے بتایا کہ گوشت کھاتے ہیں اور پانی پیتے ہیں۔ آپ نے دعا کی کہ اے اللہ! ان کے کھانے میں اور ان کے پانی میں برکت نازل فرما۔ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا کی برکت اب تک چلی آ رہی ہے۔ راوی نے بیان کیا کہ پھر تیسری بار ابراہیم علیہ السلام کو ایک مدت بعد خیال ہوا اور اپنی اہلیہ سے انہوں نے کہا کہ جن کو میں چھوڑ آیا ہوں ان کی خبر لینے مکہ جاؤں گا۔ چنانچہ آپ تشریف لائے اور اس مرتبہ اسماعیل علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، جو زمزم کے پیچھے اپنے تیر ٹھیک کر رہے تھے۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اے اسماعیل! تمہارے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں یہاں اس کا ایک گھر بنا دوں۔ بیٹے نے عرض کیا کہ آپ اپنے رب کا حکم بجا لائیں۔ انہوں نے فرمایا: اور مجھے یہ بھی حکم دیا ہے کہ تم اس کام میں میری مدد کرو۔ عرض کیا کہ میں اس کے لیے تیار ہوں۔ یا اسی قسم کے اور الفاظ ادا کیے۔ راوی نے بیان کیا کہ پھر دونوں باپ بیٹے اٹھے۔ ابراہیم علیہ السلام دیواریں اٹھاتے تھے اور اسماعیل علیہ السلام انہیں پتھر لا کر دیتے تھے اور دونوں یہ دعا کرتے جاتے تھے۔ اے ہمارے رب! ہماری طرف سے یہ خدمت قبول فرما، بے شک تو بہت سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔ راوی نے بیان کیا کہ آخر جب دیوار بلند ہو گئی اور بزرگ (ابراہیم علیہ السلام) کو پتھر (دیوار پر) رکھنے میں دشواری ہوئی تو وہ مقام (ابراہیم) کے پتھر پر کھڑے ہوئے اور اسماعیل علیہ السلام ان کو پتھر اٹھا اٹھا کر دیتے جاتے اور ان حضرات کی زبان پر دعا جاری تھی۔ ''اے ہمارے رب! ہماری طرف سے اسے قبول فرما لے۔ بے شک تو بہت سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔''

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَضْلُ عَائِشَةَ بِنْتُ أَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ حَبِيبَةُ حَبِيبِ اللّٰهِ وَحَبِيبَةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَرَضِىَ عَنْهَا، وَعَنْ أَبِيهَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ أَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهَا

محبوب خدا اور محبوبہ رسول ﷺ سیدہ عائشہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل

[275]...... أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُرَّةَ عَنْ أَبِى مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ، باب فضل عائشة، حديث: 3769، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فضائل خديجة ام المومنين: 6272 ـ (2431).

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

[276]...... أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا شَاذَانُ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ ((لَا تُؤْذِينِى فِى عَائِشَةَ، فَإِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا أَتَانِى الْوَحْىُ فِى لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ إِلَّا هِىَ)).

تخريج الحديث صحيح بخارى، كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ، باب فضل عائشة رضی اللہ عنہا، حديث: 3775، سنن ترمذى، ابواب المناقب، باب من فضل عائشة رضی اللہ عنہا، حديث: 3879.

ترجمة الحديث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمۃ! مجھے عائشہ کے مسئلہ میں تکلیف مت دو کیونکہ تم میں سے صرف اسی کے لحاف میں وحی نازل ہوتی ہے۔

[277]...... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ هُدَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ((أُوحِىَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَا مَعَهُ، فَقُمْتُ فَأَجَفْتُ الْبَابَ فَلَمَّا رُفِّهَ عَنْهُ)). قَالَ: يَا عَائِشَةُ ((إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ)).

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب فضل عائشة رضی اللہ عنہا، حدیث: 3768، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فی فضل عائشة رضی اللہ عنہا، حدیث: 6301 ـ (2447).

ترجمة الحدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پر وحی کا نزول ہوا تو میں بھی آپ کے ہمراہ تھی، میں اٹھی اور میں نے دروازہ بند کر دیا، جب آپ ﷺ سے وحی کی کیفیت ختم ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! بے شک جبریل علیہ السلام آپ کو سلام کہہ رہے تھے۔

الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ سُلَيْمٍ، وَمَنْ قَالَ: الرُّمَيْصَاءُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

سیدہ غمیصاء بنت ملحان اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے فضائل بعض نے ان کا نام رمیصاء ذکر کیا ہے

[278]...... أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ أَنَسٌ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ: ((أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً بَيْنَ يَدَيَّ، فَإِذَا أَنَا بِالْغُمَيْصَاءِ ابْنَةِ مِلْحَانَ)). قَالَ حُمَيْدٌ هِيَ أُمُّ سُلَيْمٍ

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل ام سلیم ام انس بن مالك......: 6320 ـ (2456)، مسند احمد: 106/3.

ترجمة الحدیث سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے جنت میں لایا گیا تو میں نے اپنے آگے کے قدموں کی آواز سنی تو اچانک کیا دیکھا کہ وہ غمیصاء بنت ملحان تھیں راوی حمید کہتے ہیں: وہی اُم سلیم رضی اللہ عنہا تھیں۔

[279]...... أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أُرِيتُ أَنِّي أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةِ أَبِي طَلْحَةَ، أُمِّ سُلَيْمٍ)).

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ، باب مناقب عمر بن الخطاب، حدیث: 3679 (مختصرًا)، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فضائل ام سليم ام انس بن مالك و هلال رضی اللہ عنہم ، حديث: 6372 ـ (2457) .

ترجمة الحديث سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ مجھے جنت میں داخل کیا گیا تو میں نے وہاں ابوطلحہ انصاری کی بیوی ام سلیم رمیصاء بنت ملحان کو دیکھا۔

[280]...... أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا مَرَّ بِجَنَبَاتِ أُمِّ سُلَيْمٍ ، دَخَلَ عَلَيْهَا ، فَسَلَّمَ عَلَيْهَا

تخريج الحديث صحيح بخارى ، (معلقًا) كتاب النكاح ، الهدية للعروس ، حديث: 5163 (مختصرًا) ، صحيح مسلم ، كتاب النكاح ، باب فضيلة اعتا و امة ثم يتزوجها ، حديث: 1428 (معلقًا) .

ترجمة الحديث سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی ام سلیم رضی اللہ عنہا کے آس پاس سے گذرتے تو ان کے ہاں تشریف لاتے اور انہیں سلام کہتے۔

أُمُّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

سیدہ ام الفضل رضی اللہ عنہا کے فضائل

[281]...... أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْأَخَوَاتُ مُؤْمِنَاتٌ ، مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ وَأُمُّ الْفَضْلِ بِنْتُ الْحَارِثِ ، وَسُلْمَى امْرَأَةُ حَمْزَةَ ، وَأَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ أُخْتُهُنَّ لِأُمِّهِنَّ)) .

تخريج الحديث [حسن] الطبقات الكبرىٰ ، ابن سعد: 138/8 ، المعجم الكبير طبرانى: 130/24 ، مستدرك حاكم: 32/4 ، امام حاکم کہتے ہیں: صحيح على شرط مسلم ، امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمام مومنہ عورتیں ہمشیرگان ہیں: میمونہ زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، ام فضل بنت حارث، سیدنا حمزہ کی بیوی سلمیٰ اور ماں کی طرف سے ان کی بہن اسماء بنت عمیس۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أُمُّ عَبْدٍ

سیدہ ام عبد کے فضائل

[282]...... أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: ((قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمَكَثْنَا حِينًا، وَمَا نَحْسُبُ ابْنَ مَسْعُودٍ وَأُمَّهُ إِلَّا مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ كَثْرَةِ دُخُولِهِمْ، وَلُزُومِهِمْ لَهُ)).

تخريج الحديث صحيح بخاری، كتاب المغازی، باب قدوم الاشعريين واهل اليمن، حديث: 4384، صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل عبدالله بن مسعود و امه رضی اللہ عنہما، حديث: 6326 - (2460).

ترجمة الحديث سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے تو (ابتداء میں) بہت دنوں تک ہم وہاں رہے اور یہی سمجھتے رہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ دونوں آپ ﷺ کے اہل بیت میں سے ہیں کیونکہ یہ کثرت سے آپ ﷺ کے گھر آیا جایا کرتے اور ہر وقت نبی کریم ﷺ کے ساتھ رہتے۔

أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے فضائل

[283]...... أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: دَخَلَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ عَلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ زَائِرَةً، وَقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ إِلَى النَّجَاشِيِّ فِيمَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ، فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ، وَأَسْمَاءُ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ: حِينَ رَأَى أَسْمَاءَ: ((مَنْ هَذِهِ؟)). قَالَتْ: أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ: ((الْحَبَشِيَّةُ هَذِهِ، الْبَحْرِيَّةُ؟)). فَقَالَتْ أَسْمَاءُ: نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ: ((سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ فَنَحْنُ أَحَقُّ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْكُمْ، فَغَضِبَتْ)). وَقَالَتْ: كَلَّا وَاللّٰهِ، كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ وَيَعِظُ جَاهِلَكُمْ، وَكُنَّا فِي دَارٍ، أَوْ فِي أَرْضِ الْعِدَى

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْبُغَضَاءِ، فِي الْحَبَشَةِ، وَذٰلِكَ فِي ذَاتِ اللّٰهِ، وَفِي رَسُولِهِ ﷺ وَايْمُ اللّٰهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذَى، وَنَخَافُ فَسَأَذْكُرُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَاللّٰهِ لَا أَكْذِبُ وَلَا أَزِيدُ عَلَى ذٰلِكَ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ: قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّ عُمَرَ قَالَ: ((كَذَا وَكَذَا)). فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا قُلْتِ؟)). قَالَتْ: قُلْتُ: كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ وَلَهُ وَلِأَصْحَابِهِ هِجْرَةٌ وَاحِدَةٌ، وَلَكُمْ أَهْلَ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ)). قَالَتْ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ يَأْتُونِي أَرْسَالًا، يَسْأَلُونَ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ، مَا مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُوَ أَفْرَحُ وَلَا أَعْظَمُ فِي أَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ قَالَتْ أَسْمَاءُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَإِنَّهُ لَيَسْتَعِيدُ مِنِّي هٰذَا الْحَدِيثَ

تخریج الحدیث صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ خیبر، حدیث: 4231,4230، صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ عنہم، باب من فضائل جعفر و اسماء......: 6410 - (3-2502).

ترجمة الحدیث سیدنا ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حفصہ کی زیارت کے لیے ان کی خدمت میں حاضر ہوئیں، وہ بھی نجاشی کے ملک میں ہجرت کرنے والوں کے ساتھ ہجرت کر کے چلی گئی تھیں۔ عمر رضی اللہ عنہ بھی حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر پہنچے، اس وقت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بھی وہیں تھیں، جب عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو پوچھا یہ کون ہیں؟ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ یہ اسماء بنت عمیس ہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر کہا: اچھا وہی جو حبشہ سے بحری سفر کر کے آئی ہیں اسماء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں، عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ہم لوگ تم لوگوں سے ہجرت میں آ گئے ہیں اس لیے رسول اللہ ﷺ سے ہم تمہاری نسبت زیادہ قریب ہیں اسماء رضی اللہ عنہا اس پر غصہ میں آ گئیں اور کہا: ہرگز نہیں خدا کی قسم! تم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے ہو تم میں سے جو بھوکے ہوتے تھے اسے رسول اللہ ﷺ کھانا کھلاتے تھے اور جو ناواقف ہوتے اسے آنحضور ﷺ وعظ و نصیحت فرماتے لیکن ہم بہت دور حبشہ میں غیروں اور دشمنوں کے ملک میں رہتے تھے یہ سب کچھ ہم اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہی میں تو کیا تھا اور خدا کی قسم! میں اس وقت تک نہ کھانا کھاؤں گی اور نہ پانی پیوں گی جب تک آپ کی بات رسول اللہ ﷺ سے نہ کہہ دوں۔ ہمیں اذیت دی جاتی تھی ڈرایا دھمکایا جاتا تھا، میں نبی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کریم ﷺ سے اس کا ذکر کروں گی اور اس کے متعلق پوچھوں گی۔ خدا کی قسم! نہ میں غلط بیانی کروں گی، نہ کج روی اختیار کروں گی اور نہ اس میں کسی بات کا اضافہ کروں گی۔ چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ عمر اس طرح کی باتیں کرتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے دریافت فرمایا: پھر تم نے انہیں کیا جواب دیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے انہیں یہ جواب دیا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ تم سے زیادہ مجھ سے قریب نہیں ہیں، انہیں اور ان کے ساتھیوں کو صرف ایک ہجرت حاصل ہوئی ہے اور تم کشتی والوں نے دو ہجرتوں کا شرف حاصل کیا ہے۔ کہتی ہیں: اس واقعہ کے بعد ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور تمام کشتی والے میرے پاس گروہ در گروہ آنے لگے اور مجھ سے اس حدیث کے متعلق دریافت کرنے لگے۔ ان کے لیے دنیا میں حضور اکرم ﷺ کے ان کے متعلق اس ارشاد گرامی سے زیادہ خوش کن اور باعث فخر اور کوئی چیز نہیں تھی۔

[284]...... أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ شُعَيْبَ بْنَ اللَّيْثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ، بَعْدَ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَأَقْبَلَ دَاخِلًا عَلَى أَسْمَاءَ، فَإِذَا نَفَرٌ جُلُوسٌ فِي بَيْتِهِ، فَوَجَدَ فِي نَفْسِهِ، فَرَجَعَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: ((مَا ذَاكَ أَنِّي رَأَيْتُ بَأْسًا؟)). فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ بَرَّأَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: ((لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ عَلَى مُغِيبَةٍ، إِلَّا وَغَيْرُهُ مَعَهُ)).

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الخلوة بالأجنبية والدخول عليها: 5677 ـ (2173)، مسند احمد: 213/2.

ترجمة الحدیث سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے بعد اسماء بنت عمیس سے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے شادی کی: وہ سیدہ اسماء کے پاس تشریف لائے تو ان کے خاندان کے کچھ لوگ ان کے پاس بیٹھے تھے تو انہیں یہ بات ناگوار گزری وہ واپس نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئے اور آپ کو ساری بات کی خبر دی سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا جو کچھ میں نے دیکھا ہے اس میں حرج نہیں ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انہیں پاک دامن رکھا ہوا ہے پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: جس عورت کا شوہر گھر میں نہ ہو تو کوئی مرد اس عورت کے پاس نہ جائے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"